شرح اردو زبان حاصل المتن سہ نثر ظہوری

الحمد للہ کہ شرح [illegible] و سہ نثر ظہوری

جو کہ جناب فیض مآب فضیلت دستگاہ مولوی حکیم شیخ عبدالعزیز صاحب
بادی اسسٹنٹ پروفیسر زبان عربی و فارسی کیننگ کالج لکھنؤ نے
بہ اجازت و ایماء ذی قدر والاشان مسٹر ایم جی ہوایٹ صاحب
[illegible] پرنسپل کالج مذکور فارسی کورس فرسٹ آرٹ یونیورسٹی
عام فہم شرح اردو زبان میں لکھی ہے — پہلا حصہ اسکا
بفرمایش جناب منشی گنیشی لال صاحب باجازت مصنف موصوف
ہوا ہے [illegible] حق مصنف حسب
ضابطہ محفوظ رکھا گیا ہے کوئی صاحب بغیر اجازت مصنف ممدوح کے
قصد طبع کا نہ فرماویں

مطبع نامی منشی نولکشور میں چھاپی گئی

قیمت فی جلد ۲ و محصول ڈاک ۱۰

سرود سرایان عشرتکدہ قال کاندرین سرابستان حال کام وزبان ساختہ لشہد شناسی صافی عندیہ البیان
اندکہ چاشنی یک قلم از سے شکر بہ پندار رگ فکر دوانیدہ -

الفاظ - سرود بضمتین و واو مجہول اور بضرورت شعر معروف بھی جائز ہے - نغمہ و راگ اور مجازاً سخن اور چڑیون
کی آواز کو بھی کہتے ہین سرایان جمع سرا کے اسم فاعل سرائیدن سے - گانے والا (سرود سرا) شاعر و قصیدہ
خوان عشرت بالکسر صحبت رکھنا اور لطف سے زندگی کرنا - اہل فارس عیش و نشاط کے معنی مین استعمال کرتے
ہین کدہ بفتحتین خانہ (عشرتکدہ) مقلوب الاضافہ ہے یعنی کدہ عشرت اور یہ کلمہ ظرفیت کا فائدہ دیتا ہے جیسے
دان وغیرہ قال گفتار بیان شعرا و علما و تابعان شریعت نبوی سے مراد ہے نورس بفتح را و ضم الف -
[illegible] نو شدہ و رسیدہ و پختہ سے مرکب ہے (رس) رسیدن کے امر اور (نی) اسم ہے - ایسا مرکب
فاعلیت یا مفعولیت یا ظرفیت وغیرہ کے معنی دیتا ہے جیسے قطع زن کہ بمعنی جاے قطع زدن و جاروب بمعنی
آلہ جاروب کشی کے ہے سرابستان وہ باغچہ کہ گھر مین تیار کرین اسمین ترکیب مقلوب ہے اور فک اضافت
بسبب تقدیم مضاف کے ہے یعنی بستان سرا - مجازاً اس گھر مین باغ ہو اوس کو بھی کہتے ہین اور بستان کا معہ

تخفف بوستان کا ہے اور جمع اسکی بساتین آتی ہے حال اصطلاح صوفیہ مین ایک کیفیت ہے کہ مواہب الٰہی سے
سالک کے دل پر بے کسب و اکتساب کے وارد ہو اور ترقی اور تنزل کرے چونکہ علماے ظاہر مین فقط قال ہوتا ہے
صوفیہ سے اونھین اہل قال کہتے ہین اور صوفیہ کو اہل حال اور معنی اوضاع و اطوار کے بھی آتا ہے کام تالو۔
ہین مقصد۔ کار کام و زبان ساختن متلذذ و آسودہ ہونا عذب البیان بفتح اول و سکون دوم شیرین گفتار
شیرین کلام چاشنی مزہ و اندک سر چیز و نمونہ خوردنی و نوشیدنی کہ واسطے دریافت مزہ کے چکھین اور وہ
شیرہ جو شیرینی بنانے کے واسطے قوام بنایا جاتا ہے نغمہ آواز نرم و خوب اور اصطلاح موسیقی مین ایک وزن
کا نام ہے شکرین مرکب ہے شکر اور (ین) نسبت سے جیسے زرین و سیمین نے مخفف نے ہے نالے کا
جسکے معنی حلق اور بانسلی اور خامہ کے ہین —

ترکیب (سرود سرایان عشرتکدہ قال) مبتدا (عذب البیان اند) خبر (کہ نبورس سرا بستان حال کار کام
زبان ساختہ اند) جملہ ہوکر بیان یا صفت ہے مبتدا کی (ابشمد ثنای صانعی) متعلق خبر (کہ چاشنی الخ)
جملہ ہوکر بیان یا صفت ہے صانعی کی۔

صنائع (سرود۔ سرایان۔ حال۔ نے۔) مین براعت الاستہلال ہے (قال۔ حال۔) مین صنعت
تضاد ہے (کار۔ کام) مین ایہام ہے کیونکہ کام بمعنی کار کے بھی آیا ہے جیسے کار روائی اور کام روائی
(سرود۔ سرایان۔) مین صنعت اشتقاق ہے۔ اور اس لحاظ سے کہ عادل شاہ کا شہر نورسپور اور
کتاب نورس ہے لفظ (نورس) مین لطف تناسب ہے (سرود۔ بستان) مین صنعت تحلیل ہے کیونکہ
سرود نام باجے کا ہے اور بمعنی تار رباب چنگ کے ہے۔ بستان کی (تان) بمعنی آواز نغمہ اگرچہ لفظ ہندی ہے
مگر خالی لطف سے نہین (چاشنی۔ شکرین) بر عایت نے کے ہے کہ نیشکر کو بھی کہتے ہین اگرچہ بیان پر یہ
معنی خوب نہین ہین —

حاصل — اہل شریعت نبوی کہ علم باطن و عرفان سے بھی مذاق رکھتے ہین ایسے صانع کی تعریف
مین خوش بیان ہین کہ اوسنے نے کی رگ و پیٹھی مین کہ ایک چوب خشک ہے مزہ اور لطف نغمہاے
شکرین و شیرین کا ساری فرمایا یعنی اوسکی ایسی ذات پاک ہے کہ اہل ظاہر و باطن اوسکی ثنا مین مستغرق ہین

خوش نفسان چمن نشاط کہ بہ بسط بساط انبساط پرداختہ نزلال حمد خالقے رطب اللسان اند کہ گل ترانہا
ترید شاخسار صوت و صدا او بانیدہ —

حل الفاظ — خوش نفس یعنی مطرب خوش آواز اور سخنور شیرین گفتار نشاط شادمانی و خوشی اور نام پردہ
سرود بسط بالفتح کسی چیز کا کھولنا اور بچھانا بساط بالکسر بچھونا زلال بالضم ایک ہرن ... کا نام
جسمین نہایت صاف اور سرد پانی ہوتا ہے اور عمدہ پانی کو آب زلال کہتے ہین یعنی سرد اور شیرین پانی
کو کہتے ہین رطب بالفتح تر لسان بالکسر زبان رطب اللسان خوش بیان و فصیح زبان ترانہ ...

مجازیان عشاق آلہی اور اوسکے راہ کے سالک مراد ہین طنبور ایک باجا ہے جسکے موجد ترک ہین - اصل اسکی (تنبور) بفتح تای فوقانی ہے مگر اہل عرب نے بطار حلقی مفہوم معرب کر لیا ہے - بعضونکا قول ہے کہ (تونبرہ) ہندی مین کدو کو کہتے ہین چونکہ یہ باجا اوسی سے نبتا ہے لہذا اوسکی نام سے مشہور ہوگیا اور کچھ اصل سے متغیر ہوگیا ہے تسمیۃ الشی باسم مادتہ اور نمک تار طنبور سے وہ اثر مراد ہے کہ نغمہ طنبور سے حاصل ہوتا ہے اور یہ بھی لطف ہے کہ طنبور کے تارون پر صفائی آواز کے لیے نمک ملتے ہین - یا نمک تار طنبور مراد ہو کہ نمک ریزی کے مشابہ ہے ترکان سے ترکستان کے رہنے والے مراد ہین - مثل ہندیون کے یہان مخالف راہ خدا کے مراد ہین - ترک طنبور اور نغمے خوب بجاتے ہین اسوجہ سے انطنبون سازوںکو اکثر اونکی طرف منسوب کرتے ہین اور زمانہ قدیم مین ترکستان مین کفر کا ظہور بہت تھا جیسا کہ ہند مین شکر خند تبسم اور (شکر خند زخم از نمک) پھٹ جانا اور زخم کا زیادہ ہوجانا -

حاصل - اگرچہ ترک مسلک مین مخالف ہین لیکن اوسکے دیار کے مشتاق اور اوسکی عشاق محبت سے ایسی بادہ وحدت مین سرگرم ہین کہ اونکا زخم جگر نغمہ یک تار طنبور ترکون سے بھی زیادہ ہوجاتا ہے اور اوسکے عشق کی اور ترقی ہوتی ہے یعنی ہر چیز مین اوسکا ظہور پاتے ہین ہوا فق ہوتا تھا اور یہ بھی ظاہر ہے کہ عشاق اپنے زخم عشق کا اندمال نہین چاہتے ہین - شعر منہ مرہم بزخم منکہ من نشان قاتل خود دوست دارم -

جلاجل اوراق درختان بہوای او ترانہ ریز

الفاظ - جلاجل بالفتح جمع جلجال بمعنی جہانجھہ جلاجل اوراق مین اضافت تشبیہی ہے - ہوا باد و خواہش و آرزو و محبت اس لفظ مین ایہام ہے -

حاصل - درختون کے پتے اوسکے عشق مین ترانہ ریز و نغمہ انگیز ہین اور لطف یہ ہے کہ درختونکے پتون سے ہوا چلنے کے وقت طرح طرح کی آوازین نکلتی ہین -

و بلبان منقار بلبلان بہوای او نغمہ خیز

الفاظ - بلبان بالتحریک صہنگ اور بعض الغوزہ کو کہتے ہین مگر استعارہ اسکا منقار کے ساتھ صہنگ پر گواہی دیتا ہے منقار بالکسر نقر کا اسم آلہ ہے بمعنی چونچ کہ دانہ چگنے کا آلہ ہے نوا بالفتح نغمہ شکر - سپاس - نام مقامی از موسیقی نغمہ خیز مفید معنی ظرفیت جیسے موج خیز اور حسن خیز

حاصل - منقار بلبلونکی کہ بلبان کے مانند ہے اللہ تعالے کی شکر سپاس مین زمزمہ سنج اور نغمہ سرا ہے

مثنوی - درین بستان سرا افگندہ غلغل ؛ سحر گردید گلبن نغمہ بلبل +

الفاظ - درین بستان سرا مراد دنیا غلغل بالضم بروزن بلبل شور بلبلان و مرغان در حالت مستی و صدا و آواز و شور و شر و غوغا و شہرت گلبن درخت گل و بیخ درخت گل

حاصل - اگر ہر دو مصرعہ کو ایک جملہ قرار دین تو افگندہ غلغل کو بستان سرا کی صفت یا حال کہین یعنیا

اس بستان سراے افگندہ غلغل مین خداے کریم نے سخن کو گلبن کیا اور نغمہ کو بلبل بنایا۔ یا ہر دو مصرعہ
جداجدا جملہ ہون یعنی اس بستان سراے مین جناب باری نے اپنے شہرت کا غلغلہ ڈالا کہ کوئی جگہ اوسکی
ذکر سے خالی نہین اور اوس نے سخن کو گلبن قرار دیا اور نغمہ کو بلبل جیسا کہ بلبل مشتاق گلبن ہے ویسا ہی
نغمہ سخن کا مشتاق اور محتاج الیہ ہے (سخن را کردہ گلبن نغمہ بلبل) کا نسخہ بہتر ہے۔

زبان را مطرب بزم دہن کرد + نفس را دلکش ساز سخن کرد

الفاظ۔ مطرب۔ گانے والا بزم شراب وجشن ومعانی کی مجلس نفس بالفتح دم وآمد ورفت نسیم از بینی
یا دہان جمع اسکی انفاس ہے اور نفوس وانفس جمع ہے نفس بالفتح وسکون فا کی بمعنی جان وروح۔ دلکش
راگ مین گانے والے کی موافقت کرنے والا اور آواز ملانیوالا جسکو بازو بھی کہتے ہین۔
حاصل۔ بزم دہن کو زبان سے رونق دی اور سخن کی نفس سے اعانت فرمائی۔ بزم دہن بولنا
خالی از لطف نہین کہ زبان دانتون کے درمیان ترانہ سنجی کرتی ہے اور بغیر دانتون کے فصاحت کلام مشکل ہے
اور نفس کے لیے لفظ دلکش کا لانا باعث زیادتی لطافت ہے۔

بضبط نغمہ اسرار بر داخت + ز صندوق تن خلق ارغنون ساخت

الفاظ ضبط نگاہ رکھنا ارغنون فارسی مین اسکا مخفف ارغن مستعمل ہے اب یہان غین معجمہ کو کاف
فارسی سے بدل کر ارگن کہنے لگے۔ بنانے والا اسکا افلاطون حکیم ہے اب اسکو رومی اور انگریز اکثر
بجاتے ہین اسوجہ سے اونھین کی طرف منسوب ہو کر انگریزی باجا مشہور ہے صورت اوسکی مثل
صندوق کے ہوتی ہے اور بہت سے ساز اوسمین جمع ہوتے ہین بجانے کے وقت آوازین مختلف اس سے
نکلتی ہین اور بعضون نے اسکے معنی (جمیع ساز) لکھے ہین اور تن خلق کا استعارہ اسکے ساتھ اسلیے ہے
کہ ارغنون سے آوازین گوناگون اور ترانہ ہاے بوقلمون نکلتے ہین جیسے کہ مخلوقات خدا مین اوسکی
قدرت کے ہزارہا اسرار پوشیدہ ومختفی ہین۔
حاصل۔ حق تعالے نے ارادہ کیا کہ اپنے اسرار کے نغمون کو یکجا کرے لہذا اوس نے تن خلق
کے صندوق کو یعنی خلق کو ارغنون اور مظہر اسرار غیر متناہی بنایا۔ یا یہ کہ ارغنون سے افشاے راز اور
ظہور نغمات ہوتا ہے اس لیے اوس تعالے شانہ نے اپنے نغمات اسرار کے ضبط کے لیے خلق کے تن کا
صندوق بنایا اور اوسمین لاانتہا اسرار وغوامض پوشیدہ ہین۔

رباب از مغز راز آمد بگفتن + شد از خشک الکن او پوست بر تن

الفاظ رباب بالضم وبالفتح نام ہے ایک ساز کا کہ اوسکی اوپر بجاے تختہ کے پوست ہوتا ہے از سینہ یا بمعنی
در ... باسرار اینکہ ہمی مغز از خلاصہ راز واسرار آمد بگفتن آمادہ گفتن گردیدن وگفتگو نمودن رشتن شین ضمیر
متصل ہے مضاف الیہ تن کا ہے۔

حاصل - رباب کے تن پر کا پوست خشک ہو گیا اسوجہ سے کہ وہ اسرار الٰہی ضبط نہ کر سکا - اگر اس شعر کو شعر ماسبق کے مضمون سے متعلق کریں تو بھی ہو سکتا ہے کہ خداوند کریم نے واسطے ضبط نغمہ اسرار کے تن خلق کو از عنون بنایا مگر رباب سے اسکی تعمیل نہو سکی اور اوس سے نغمات اسرار ظاہر ہوئی اسلیے اوسکی تن پر شدت غم و اندوہ سے پوست خشک ہو گیا کیونکہ فعل مخالف رضائے الٰہی اوس سے وقوع مین آیا -

گل داغش کسی را رستہ از شاخ + کہ چون نے استخوانش گشتہ سوراخ

الفاظ گل داغش یعنی گل محبتش را پیرا ے اضافت استخوان سوراخ گشتن مراد از سوراخ در استخوان گردیدن یا سوراخ یعنی سوراخ دار یا مبالغہ یعنی بالکل و تمام سوراخ سوراخ ہو گئی -

حاصل - خدا کے عشق و محبت کا پھول اوسی کی شاخ سے اوگا اور اوسیکو حاصل ہوا کہ استخوان اوسکی زیادتی مشقت اور محنت نفس کشی سے بالکل سوراخ سوراخ ہو گئے -

چو نے آنکس نفس در نغمہ افگند + کہ از کاہش سراپا نے خود آگند

الفاظ - نفس بہ نغمہ افگندن صاحب نغمہ و مستعد نغمہ ہونا و نغمہ کرنا کاہش کا ہیدن کا حاصل مصدر ہے آگندن پر کردن از کاہش سراپا آگندن کنایہ ہے بالکل خالی کرنے سے -

حاصل - مثل نے کے وہی شخص نغمات الٰہی پر قادر ہوا کہ آپکو بالکل کاہش سے اپنے بھر دیا اور خودی سے خالی ہوا اور یہ ظاہر ہے کہ نے جبتک اندر سے کاہیدہ اور خالی نہو تب تک اوس سے نغمات کا ظہور ممکن نہین سکاہش اور آگند مین صنعت تضاد و مقابلہ ہے -

چو از دردش شود پشت دوتا چنگ + دو دل تار ہا ئے نالہ در چنگ

الفاظ - دوتا کج و خمیدہ چنگ نام ہے ایک ساز کا کہ پشت اوسکی خمیدہ ہوتی ہے اور بمعنی چنگل کے بھی آتا ہے تارہائے نالہ آہ و نالہ یا کنایہ ہے سلک اشک سے -

ترکیب - شود فعل ناقص (پشت دوتا) باضافت توصیفی خبر فعل ناقص یا چنگ) اسم فعل ناقص یہ جملہ شرط ہے (دو) فعل اور ذو الحال (تارہائے نالہ در چنگ) حال یہ جملہ جزا ئے شرط ہے -

حاصل - جبکہ درد اور شوق الٰہی مین چنگ اپنی قد کو خمیدہ اور پشت کو دوتا کرتا ہے تب خدا کی طرف کے دل نالے کے تار ہاتھ مین لئے ہوئے اوسکی طرف دوڑتے ہین یعنی گریان اور نالہ کنان اوسکی طرف متوجہ ہوتے ہین الملخص جوکہ عشق الٰہی مین تکلیف اوٹھاتا ہے مقبول اور مرجع انام ہوتا ہے یہ کہ جو شخص عشق الٰہی مین رنج اوٹھاتا ہے استعانت اور مدد اوسکی منجانب اللہ ہوتی ہے اور اوسکی طرف متوجہ ہوتی ہین چنگ کی پشت کہ درد الٰہی مین دوتا ہوئی ہے اوسکی مدد کو مخلوق کے دل تار لیے ہوئے دوڑتے ہین

پر و خالی ہمہ پست از نغمہ دوست + ہمین و صف را کہ چون نے میدرد پوست

الفاظ - پوست دریدن و پوست کندن یعنی ظاہر و آشکار کردن مضمون ذو شقتین یا از غایت اشتیاق تمام نمایان کنایہ کیا

حاصل ۔ مصرعہ اول مین قائل کا دعوے ہے پرا ور خالی دونون نغمہ دوست سے پر ہین چونکہ جزو
اول یعنے پر کا پر ہونا تو ظاہر ہے اور جزو ثانی یعنے خالی کا پر ہونا غیر ظاہر اسلئے مصرعہ ثانی مین اپنے
دعوے کی دلیل لاتا ہے کہ دف کو دیکھ کہ باوجود خالی ہونے کے کسطرح نغمہ دوست سے پر ہے (پر و خالی) سے
تعمیم مراد ہے یعنی ہر چیز اوسکے ذوق سے معمور ہے اور دوسرے نسخے کے یہ معنی ہین کہ جو شخص ہو دی سے خالی
ہے وہ نغمہ دوست سے پر ہے مصرعہ ثانی دلیل اوسکی ہے ۔ پر ۔ خالی علم موسیقی کی اصطلاح بھی ہین ۔

درود با ساز و برگ بر نوازندۂ امتان کہ قانون دین بمضراب ہدایتش پر صدا است ۔

الفاظ ۔ درود بضم واو معروف بمعنی رحمت ۔ ساز و برگ سامان و کثرت و بسیاری (درود با ساز و برگ)
یعنی رحمت کاملہ ۔ نوازندہ سرفراز کنندہ اسم فاعل (نواختن) بجانا اور سرفراز کرنا امتان بضم
اول و تشدید میم جمع امت بقاعدۂ فارسی و بقاعدۂ عربی جمع اسکی (امم) ہے بمعنی گروہ پیروان
انبیا ۔ بعضون نے یہان الف نون زائد تصور کیا ہے کیونکہ امت کے معنی پیروان انبیا کے ہین
اور سب پیروان نبی ایک امت ہین چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کل اہل اسلام کے لیے امتی
کا اطلاق کیا ہے قانون اصل ۔ رسم ۔ قاعدہ ۔ نام کتابے در علم طب ۔ نام سازے
مسطر ۔ آلہ اندازہ کردن ہر چیز ۔ یہ لفظ سریانی یا یونانی ہے مگر عربی مین مستعمل ہے مضراب آلہ ضرب
یعنی زخمہ جس سے ستار بجاتے ہین پر صدا یعنی شہرۂ آفاق مشہور پر آواز ۔ (درود) اور (امتان) کا
اختیار کرنا مناسب علم موسیقی کے ہے باعتبار صنعت تحلیل کے اسلئے کہ (تان) ہندی مین نغمہ کو
کہتے ہین اور (رود) نام باجے اور تار کا ہے کہ ساز پر لگاتے ہین اور الفاظ (ساز ۔ نوازندہ ۔
قانون ۔ مضراب ۔ صدا) کا اجتماع خالی لطف سے نہین اور (ساز) مین ایہام ہے اور پردہ موسیقی کی
رعایت ہے ۔

حاصل ۔ درود و رحمت کاملہ نازل ہوا امتون کی نوازش کنندہ اور سرفراز کنندہ
پر جسکے مضراب ہدایت سے قانون دین کا پر صدا اور مشہور ہے ۔

وصلوۃ پر شعبہ و آوازہ بر آل و اصحابش کہ بدم گرمی فراغت شان ساز شفاعتش نغمہ زا است

الفاظ ۔ صلوۃ نماز دعا از بندہ و رحمت از خدا مادہ اسکا صلا ہے شعبہ بالضم شاخ اور
نغمات کہ دوسرے نغمات سے نکلے ہون (صلوۃ پر شعبہ و آوازہ) سے صلوۃ کاملہ مراد ہے
کہ درود باساز و برگ سے درود کاملہ ۔ آوازہ بر لسے معجمہ شہرت ۔ گفتار ۔ سخن با آواز بلند
اور اصطلاح موسیقی مین مجموعہ شش نغمات کو کہتے ہین اور نغمہ مطلق کے معنی مین بھی آتا ہے ۔
فراغت بالفتح زاری کرنا ۔ ساز باجا ہے مثل رباب و بربط کی شفاعتش ضمیر شین راجع ہے
نبوت مآب صلے اللہ علیہ وسلم کے طرف ۔

حاصل — رحمت کاملہ آنحضرت کی آل اور یاروں پر ہو کہ انکی زاری کی مدد اور اعانت سے شفاعت آنحضرت کی ترقی پذیر ہے — بعضوں نے سجع کے لیے فقرہ اول مین (برگ ساز) اور فقرہ ثانیہ مین (شعبہ آوازہ) کر دیا ہے — یہ خوب نہین فصاحت کلام [illegible] ہے —

سلطان رسل کہ حلیہ تاج سر است + قانون بقا طفیل او نغمہ ور است

الفاظ — سلطان بالضم تعالی حجت — قدرت — شہریار — مادہ اسکا (سلط) ہے اور جمع اسکی سلاطین ہے — رسل بضمتین جمع رسول کہ بمعنی فرستادہ شدہ — واضح — نبی جلیل القدر — نبی اور رسول مین بھی فرق ہے کہ نبی عام ہے یعنی ہر رسول کو نبی کہہ سکتے ہین اور رسول اوسی نبی کو کہینگے جو صاحب کتاب و صاحب دین جدید ہو — مفید یعنی اضافت تاج سر باعث عزت و افتخار — طفیل بضمہ اول و فتح ثانی کو فہ مین ایک شخص تھا کہ بلا طلب ضیافت مین جاتا تھا اور اوسکا نام طفیل الاعراس اور طفیل الاعارس اسلیے جو شخص کہ بلا طلب ضیافت مین جاتا ہے اوسے اوسکی طرف منسوب کر کے طفیلی کہتے ہین اور اب بمعنی ذریعہ اور وسیلہ و تصدق کے بولتے ہین اور (ب) یہان سے محذوف ہے یعنی بطفیل نغمہ ور صاحب نغمہ —

ترکیب — (سلطان رسل) بترکیب اضافی مبتدا اور مصرعہ ثانی خبر اور (حلیہ تاج الخ) بیان صفت مبتدا کے —

حاصل — تلمیح ہے (لولاک لما خلقت الافلاک) سے مقصود اصلی کائنات سے سلطان رسل یعنی آنحضرت صلعم تھے اور ہستی اور موجودات کا وجود بطفیل و تصدق آنحضرت کے ہوا —

در چار حد از شعبگی او زدہ دم + ہر کس ز دوازدہ مقامش خبر است —

الفاظ — چار حد سے عالم مراد ہے — شعبگی شاخ و شعبہ بودن آ — مین (ی) مصدری ہے اور ہ (ہ) ف سے بدل گئی اور یہان مراد فرمان برداری اور اوسکی امت مین ہونے سے ہے اسلیے کہ شاخ اصل کے تابع ہوتی ہے — بعضون نے (شیفتگی) پڑھا ہے لیکن خوب نہین اور (شیعہ) اتباع مددگار ہوا اور ان اولاد حضرت فاطمہ — قومے و گروہے علیحدہ کہ جمع شوند برامری دم زدن سخن گفتن و دعوی کردن دوازدہ مقامش مراد بارہ امام سے ہے — حضرت علیؑ — حضرت امام حسنؑ حضرت امام حسینؑ — امام زین العابدینؑ — امام محمد باقرؑ — امام جعفر صادقؑ — امام موسیٰ کاظمؑ امام علی موسی رضاؑ — امام محمد تقیؑ — امام علی نقیؑ — امام حسن عسکریؑ — امام محمد مہدیؑ علم موسیقی مین بھی بارہ مقام مشہور ہین —

حاصل (ہر کس) فاعل ہے (زدہ) کا اور بعد اسکی کاف بیانیہ محذوف ہے یعنی جو شخص کہ بارہ امام کے علو مراتب اور اونکو رکن رکین اسلام کا جانتا ہے وہی شخص پیرو امت رسول صلعم

سے ہے اور جو شخص کہ انکی محبت سے خالی ہے منجملہ پیروان رسول مقبول نہین ہے۔

اما بعد مژدہ شنیدن رابگفتن سخن شہنشاہ سخنور نکتہ پرور نغمہ پرداز ترانہ ساز عرش طارم فلک خیم کیوان ہمم مریخ حشم خورشید علم برجیس شیم ناہید نغم عطارد رقم قمر خدم جلیل نوال دو جمال داؤد الحان سلیمان مکان عدل اسکندر اقلیم کاہ ابراہیم عادل شاہ خلد اللہ ملکہ و سلطانہ و افاضہ علی العالمین برکوہ احسانہ شدہ۔

الفاظ۔ اما بعد یہ کلمہ متضمن معنی شرط ہے کتب کے ابتدا مین حمد و صلوۃ کے بعد لاتے ہین اسکا صنعت قطع کلام کہتے ہین مژدہ بضم اول و فتح ثالث۔ بشارت۔ خبر خوش۔ نوید شادی خوشحالی۔ اور بالکسر بھی آیا ہے اسکے بعد دیادم محذوف ہے شنیدن قوت سامعہ یا مضاف الیہ محذوف ہے یعنے دشنیدن سامع بگفتن مضاف الیہ اسکا (سن) محذوف ہے یا سخن کو اسکا مضاف الیہ کہین سخن بات اور کلام اور یہان مدح و تعریف کے معنے بھی ہو سکتے ہین شہنشاہ وہ بادشاہ کہ اپنے زمانہ کے بادشاہون مین بڑا ہو کے مخفف ہے شاہان شاہ مقلوب الاضافہ کا سخنور صاحب سخن ناظم و ناثر نکتہ پرور ترکیب مقلوب یعنے لطیف سخن معانی کو نغمہ پرداز نغمہ کا ایجاد کرنیوالا اور مشتغل نغمہ ترکیب مقلوب ترانہ ساز رباب کو اور سوچاسر و وعرش یعنے وان آسمان اور بمعنی تخت اور چھت کے ہے طارم بفتح را و ضم آن معرب ہے (تارم) کا یعنے گھر او چھت اور گنبد (عرش طارم) میں اضافت تشبیہ کی تشبیہ کیلئف ہے یعنی طارم مثل عرش اور ممدوح پر اطلاق اسکے واسطے تعظیم اور عظمت کے ہے یعنی وہ طارم مثل عرش کے رکھتا ہے اور بعد اوسکے اسیطرح کی اضافت ہے۔ افلاک جمع فلک خیم بکسر اول و فتح ثانی جمع خیمہ کیوان نام زحل کا ہمم جمع ہے ہمت کی یعنی قصد کیوان سے ہمت کو منسوب کرنا باعتبار بلندی اور عظمت کے ہے مریخ نام ہے بہرام و جلاد فلک کا حشم بفتحتین خدمتگذار اور لشکر و مریخ یعنی ممدوح ایسا لشکر رکھتا ہے کہ اوسمین کا ہر ایک مثل مریخ کے قتل مخالفین میں جلاد بیباک ہے خورشید علم جیسے کہ آفتاب اپنے علم کے ظہور کرنیسے فوج کواکب کو شکست دیتا ہے اسیطرح ممدوح کی فوج کا علم فوج مخالفین کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔ یا یہ کہ ممدوح آفتاب کے بلند علم ہے کہ اوسکا سایہ ہر ہر شجر و حجر ہر صغیر و کبیر پر پڑتا ہے برجیس مشتری فلک کا نام ہے شیم بکسر اول و فتح ثانی جمع شیمہ بمعنی خصلت برجیس کو سعد اکبر کہتے ہین اسوجہ سے شیم کو اوسکی طرف منسوب کیا یعنی ممدوح مثل برجیس کے خصائل رکھتا ہے ناہید زہرہ و مطرب فلک نغم جمع نغمہ یعنے ممدوح مثل زہرہ کے نغمہ سرائی کو

رکھتا ہے عطارد دبیر فلک ...م ... و مہر زرین کمر ما ہتاب خادم ... ہیں بیچ خادم ہے
غلام ممدوح کے حسن و جمال میں مثل چاند کے ہیں یا مثل چاند کے وہ بہت سے خادم رکھتا
ہے یہانتک مصنف نے رعایت صنعت مراعات النظیر کی ہے اور سجع مطرف ہے
یوسف جمال حضرت یوسف جمال میں ضرب المثل ہیں خلیل نوال حضرت ابراہیم خلیل اللہ
بخشش و سخاوت و مہمان نوازی میں مشہور ہیں (نوال) بالفتح بخشش و عطا داؤد الحان
الحان یعنی خوش خوانی و خوش آوازی - اور حضرت داؤد خوش آوازی میں مشہور
تھے سلیمان مکان یعنی سلیمان کا ایسا مرتبہ عدل افزا اور ظلم کاہ دونوں اسم فاعل ترکیبی
ہیں (کاہ) کاہیدن سے مشتق ہے - ان فقروں میں صنعت تقابل اضداد ہے ابراہیم
نام ممدوح عادل شاہ لقب ممدوح خلد اللہ ملکہ ہمیشہ رکھے اللہ اوسکے ملک کو و سلطانہ
اور اوسکے غلبہ اور بادشاہی کو و افاض علی العالمین اور وہ اسکا فیض ہے یعنی فیض پہونچاوے
اللہ عالم والوں پر بہرہ اوسکی بخشش و احسانہ اور اوس کی نیکی کو (ہ) ضمیر غائب
راجع ممدوح کیطرف ہے

جہان دار و جہان گیر و جہان بخش + فلک قدر و فلک تخت و فلک رخش

الفاظ — (جہاندار - جہانگیر - جہان بخش) اسم فاعل ترکیبی ہیں قدر بالفتح و سکون دال بمعنے
و عظمت و رتبہ و درجہ رخش بفتح اول و سکون ثانی و ثالث ہست برنگ سرخ و سفید رستم کے گھوڑے
کا نام بھی اسی وجہ سے ہوگیا کہ وہ سرخ و سفید تھا اور مطلق اسپ - ابتدا کردن - قوس قزح
سبارکی و فرخندگی کے معنے میں بھی آیا ہے اور بالضم روشنی - شعاع پرتو خجستگی کے معنی میں
ہے اور آفتاب کے ناموں میں سے ہے -

حاصل — معنی شعر ظاہر ہیں یعنے ممدوح جہاندار و جہانگیر اور جہان بخش ہے -
عظمت میں مثل فلک کے قدر و منزلت رکھتا ہے اور وسعت اور رفعت کے اعتبار سے مثل
فلک کے تخت رکھتا ہے اور سریع السیری میں مثل فلک کے گھوڑا رکھتا ہے علم ہیئت میں
مذکور ہے کہ فلک الافلاک ایک گھنٹہ میں چار ہزار میل قطع کرتا ہے اور جہان بخش باعتبار عطای
جاگیر وغیرہ کے ہے - جہان دار - جہان گیر - میں صنعت حسن تکرار ہے -

کف ہمت دم شمشیر جرأت + دماغ ہوشمندی مغز فطرت

الفاظ — کف بالفتح و فاے مشدد مگر اہل فارس مخفف پڑھتے ہیں - ہتھیلی - پنجہ - دم بالفتح
تیزی شمشیر - وقت - نفس - سخن - افسون و فریب - جرعۂ آب - دعوی اور بمعنی تکبر و نخوت کے
بھی مستعمل ہے اور بمعنی بو - آہ - کے بھی بولا جاتا ہے - جرأت جوانمردی و جبوٹی واغ بالکسر

شعر اور وہ چیز کہ شانہ سر کے درمیان ہو جمع اسلی (ادمغہ) ہے فطرت بالکسر تیزی ذہن

حاصل — چونکہ ہمت کے امور کف سے اور شمشیر کے آثار کا ظہور دم شمشیر سے اور دانش اور فطرت کے افعال دماغ اور مغز سے متعلق ہین اسلیے ممدوح کو کف و دم و دماغ ومغز قرار دیا یعنے یہ سب امور ذات ممدوح پر موقوف ہین اوسکے وجود کے بغیر کسی امر کا سر انجام نہین —

خلیل و کعبۂ دل زو مباہی + بر و صادق ثنائے قبلہ گاہی

الفاظ — مباہی فخر کنندہ مادہ اسکا (بھو) ہے مباہات مفاخرت ثنا ستایش مصدر (ثنا) ہے بمعنی ستایش کردن وہ کلام کہ تعظیم اور وصف پر دلالت کرے اور ثنا کی جگہ پر (بنا) ہیاء تو یائے زائد نہین — قبلہ گاہی بیاء مصدری یا یائے متکلم یا یائے زائد —

حاصل — ممدوح خلیل ہے اور طرفہ یہ کہ کعبۂ دل اوسکی محبت رکھنے کی وجہ سے افتخار کرتا بخلاف حضرت خلیل اللہ کے کہ اونکو خود کعبہ کی وجہ سے افتخار تھا یعنے دلون کی توجہ اوسکے جانب ایسی ہے جیسے لوگون کو قبلہ کے طرف — اور اگر (خلیل کعبہ) بی واو کے پڑھین تب بھی معنی ہین یعنے ممدوح ایسا خلیل ہے کہ کعبۂ دل کو اوس سے سرفرازی ہے بس ممدوح پر وصف قبلہ ہونیکا صادق ہے — اور بعض نسخ مین (ثنا) کے جگہ پر (بنا) ہے — پس اسصورت مین لفظ بنا بانی و مربی کے ہوگا اور یاے قبلہ گاہی کی زائد ہو گی جیسے کہ بولتے ہین کہ قبلہ گاہی شما کجا رفتہ است یعنے ممدوح پر قبلہ گاہ کا بانی ہونا صادق ہے — مصرعہ ثانی ہین محض ادعا ہے کوئی اس دعوی کی نسبت نہین قدرت —

چنین تارک بپئے افسر کہ دارد + شہنشاہی جز او دیگر کہ دارد

الفاظ — چنین مخفف چون این تارک بفتح راء درمیان سر افسر تاج — کلاہ سرداری سرا کہ کدامیہ یا یہ ہی استفہام انکاری

حاصل — چنین تارک کہ ممدوح میدارد و براے افسری و سرداری کسی نمیدارد و دانش نیز سواے او دیگرے را میسر نیست — یہ ادعا شعرا کا ہے ثبوت کی حاجت نہین مبالغہ تصور کرنا چاہیئے —

اگر بزم است بستان زجا مش + وگر رزم است گلگون از حسامش

الفاظ — بستان جاے عیش مثل گلستان کے رزم جنگ حسام بالضم شمشیر اور تلوار کی دہار کی تیزی مادہ اسکا (حسم) بمعنے بریدن ہے

حاصل — لطف بزم و رزم سواے بزم ممدوح کے اور کسے رزم و بزم مین نہین

(است) حرف ربط بعد عیشستان اور نگین کے مقدر ہے یعنی اگر بزم موجود است عیشستان است از جام او و اگر رزم موجود است رنگین است از شمشیر او —

زعدلش گوے عدل دیگران چیست * بر و نازد لقب نوشیروان کیست

الفاظ — گوے امر از گفتن لقب جس نام مین کسیطرح کی مدح و ذم پائی جاوے نوشیروان بضم نون و واو مجہول و یاے معروف مخفف ہی نوشین روان کا بمعنی شیرین جان یا مرکب ہے (نو) بالفتح اور (شیر) اور (وان) حرف تشبیہ ہے یعنے مانند شیر نو و شیر جوان ایک بادشاہ کا نام ہی جو نہایت عادل تھا اور حضرت سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے عہد مین ظہور فرمایا —

حاصل — تو اوسکے عدل و انصاف کا ذکر کر دوسرونکے عدل کی اوسکے مقابل مین کیا حقیقت ہی یا یہ کہ انصاف کر کہ اوسکے عدل کے مقابل دوسرونکے عدل کو کیا نسبت اور لقب نوشیروان کا عادل تھا اور ممدوح بھی عادل شاہ ہے پس یہ لقب ممدوح کے ملقب ہونے سے نازان ہو کہ ایسے عالی مرتبہ ملقب پایا اسکے مقابلہ مین نوشیروان کیا تھا اور اوسکی کیا حقیقت ہے بعضون نے (گوے) کو مضاف پڑھا ہے مگر خوب نہین — (بر و) کی جگہہ بعض نسخ مین (بدو) ہے —

تفاوت کفر و دین آمد بمعنی — میان عدل او با عدل کسرے

الفاظ — تفاوت فرق و دوری درمیان دو چیز کفر بالضم ناسپاسی و ناگرویدن و نا فرمانی دین بالکسر کیش — عادت — نرم شدن — گردن دادن — نرم کردن — مطیع و رام گردانیدن — دیانت تدین — وغیرہ اسی سے ماخوذ ہے — جمع اسکی ادیان ہے — معنی بمعنی نفس الامر و ظہور — اگرچہ حسب قاعدہ اہل فارس مثل عیسی کے بیاے معروف پڑھنا چاہیے لیکن یہان بر (کسرے) کی رعایت سے الف کے ساتھ پڑھینگے عدل داد و داد دادن و برابر کردن چیزے بچیزے اور انصاف و دادگری کو اسیوجہہ سے عدل کہتے ہین کہ اوسمین ظالم اور مظلوم کی برابری کیجاتی ہے اور (عادل) مشرک کو اسوجہہ سے کہتے ہین کہ وہ اپنے رب کے شریک اور برابر غیر کو کرتا ہے اور قبل اسکے (با) تقابل کے واسطے ہے یعنی عدل او بمقابلہ عدل کسرے کمال تفاوت دارد اور بعض نسخ مین (تا) فوقانی ہے اور یہ ظاہر ہے کسرے بالکسر معرب خسرو جسکے معنی ابیح الملک کے ہین نوشیروان اور دیگر بادشاہان فارس و مدائن کا لقب ہی جمع اسکی اکاسرہ آتی ہے —

حاصل — اوسکے اور کسرے کے عدل مین تفاوت کفر و دین کا ظاہر ہوا یعنے جیسا کہ کفر و دین مین تفاوت ہے اسیطرح ان دونون کے عدل مین تفاوت ہے جیسے بولتے ہین زمین و آسمان کا فرق ہے اسصورت مین فک اضافت ہوگی یا یہ کہ خود دین اور کفر دونون کے عدل مین فرق ہے نوشیروان کافر تھا اور ممدوح ہمارا دیندار مسلمان ہے — یا یہ کہ تو اگر

عدل کسریٰ کو تمام و کمال ملاحظہ کرے اور عدل ممدوح کو آدھا اور درمیان سے تب بھی
و تفاوت کفر و اسلام کا ہے یعنے بہت او رکثیر اور یہ معنی باعتبار تاکید انتہا کے ہین —

زبیداری ش خواب ایمن ز نالش • بچشم پاسبانش کرد بالش

الفاظ - بیداری ہوشیاری ایمن بکسر اول و یائے مجہول امالہ ہے (آمن) کا بمعنی بیخوف و نسلے
نالش حاصل مصدر نالیدن اور بعض نسخو نمین (مالش) بمعنی پائمالی کے ہے پاسبانش چشم کا مضاف
کہین یا چشم کی صفت قرار دین بالش تکیہ اور مسند اور (گرد بالش) بکسر کاف فارسی گال تکیہ کو کہتے
کہ خواب کے وقت رخسارہ کے تلے رکھتے ہین اور یہ کاف عربی ماضی کا صیغہ (کردن) سے فاعل اسکا
خواب ہوا اور بالش مفعول —
حاصل - ممدوح کی ہوشیاری کے سبب سے رعایا کی خواب چورونکے غم سے امان
ہے اور اونکی نگہبان آنکھ پر بھروسا کئے ہے - یا ممدوح کی نگہبان آنکھ کی سبب سے رعایا
خواب مسند لگائے بیخوف ہے - اس شعر کے کئی طرح معنی ہوسکتے ہین - پاسبانش (ش)
مضاف الیہ بالش کا اور مرجع اوسکا خواب اور فاعل (کرد) کا پادشاہ ہے یعنے پاسبانون نے
خواب کو کہ بسبب نگہبانی کے اونکی آنکھون سے دور رہتی تھی - یا خواب خلائق کی کہ چورونکے
کے خوف سے اونکی آنکھون مین نہین آتی تھی اور اوسی اس دوری کے جرم سے پاسبانون
خلائق کیطرف سے خوف نالش کا تھا) بسبب بیداری بادشاہ کے خوف نالش کا نہ رہا کیونکہ و
اونکی آنکھو نمین اب برابر آتی ہے اور بادشاہ نے پاسبانون کی آنکھون کو خواب کے لئے مسند
اور جائے آرام بنادی - یا یہ کہ (ش) مضاف الیہ پاسبان کا اور مرجع اوسکا پادشاہ ہو یعنی
اپنے پاسبان چشم سے بادشاہ نے خواب کے لئے بالش و سامان راحت مہیا کیا - یا پاسبان
کو چشم کا مضاف الیہ ٹھرائین یعنے بسبب بیداری ممدوح کے خواب رعایا بھی چورون کی چوری
غم و فکر سے امان مین ہے بلکہ پاسبانون کی آنکھ کا جنکا کام بیداری ہے تکیہ لگاکے آرام
کرتی ہے - یا (چشم پاسبانش) موصوف و صفت اور (از) سببیہ ہو یعنی خواب مردم
اوسکی چشم نگہبان کے بالش کئے ہوئے آرام سے گذران کرتی ہے - اگر (کرد بالش)
اسم کہین تو رابطہ محذوف ہوگا یعنی بسبب چشم پادشاہ گرد بالش زدہ است - یا (ش)
کو علامت مفعول کہین یعنی بسبب پادشاہ کی نگہبان آنکھ کے خواب کو تکیہ اور آرام اور (گرد بالش)
ہے - اور اگر (مالش) میم بجائے (با) کے پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ بباعث بیداری پاسبانان
کے خواب کو ماندگی اور تھکائی تھی اور جب بادشاہ نے اسکے واسطے چشم پاسبان کی مسند
و آرامگاہ بنائی تو وہ مالش اور ماندگی سے ایمن ہوگئی —

زتیغش پیکر خصمان دو پیکر * زگرزش فرق سر را سینہ مغفر

الفاظ ـــ پیکر جثہ ـ قالب ـ کالبد ـ صورت (دو پیکر) سے دو ٹکڑے ہونا مراد ہے ـ اور برج جوزا کو بھی کہتے ہیں جسکی شکل مثل دو آدمیون توام کے ہے فرق سر مغفر خود کہ جنگ کے وقت سر کی حفاظت کو واسطے سر پر رکھتے ہیں خصمان جمع خصم معنی دشمن و مخالف ـ

حاصل ـــ ممدوح کی کمال چابک دستی اور اوسکے تلوار کی تیزی اور برش اور اوسکے گرز کی گرانی کا بیان ہے ـ کہ اوسکی تیغ بران مخالفین کے پیکر کو فوراً دو ٹکڑے کر دیتی ہے اور اوسکے گرز کے صدمہ سے مخالفین کے سر اونکی سینہ میں ایسی در آتی ہین کہ گویا وہی اونکے خود ہو جاتے ہین بعضون نے دو پیکر سے برج جوزا مراد لی ہے یعنی ممدوح کے تیغ کی تیزی و برش سے پیکر خصمان بمنزلہ دو پیکر اور برج جوزا کے ہے اور وہ اس سبکی اور تیزی سے اونکے بدن سے گذرتی ہے کہ دو ٹکڑے علیحدہ اور جدا نہین ہوتے ہین جیسے جوزا باوجود دو ہونے کے جدا نہین ہوتا ہے ـ

سمندش را سپند از خال محبوب * کمندش را نخ از رگہاے مجذوب

الفاظ ـــ سمند ـ ایک گھوڑا اور ایک خاص رنگ کا گھوڑا سپند کالا دانہ عورات لڑکون کو واسطے دفع نظر بد کے اس سے دھونی دیتی ہین نخ تار و دھاگا ریشمی ہو یا سوتی مجذوب کشیدہ شدہ اور وہ فقیر کہ محبت الٰہی مین از خود رفتہ ہوا اور احکام شرعی اوس سے مرتفع ہون ـ

حاصل ـ اوسکے گھوڑے کے چشم بد کے دفع کیواسطے بجاے سپند کے محبوبون کے خال کہ عمدہ و دلفگار ہین اور رگ و نخ مین طول کے سبب سے مشابہت ہے لہذا مصنف کہتا ہے کہ بادشاہ کے کمند کے لئے نخ کی جگہہ مجذوب محبت الٰہی کی رگون کو جو مقبول بارگاہ الٰہی ہین کام مین لاتے ہین ـ یا یہ کہ رگہاے کشیدہ و تشنجہ اوسکی کمند کی نخ سے ہے یعنی اوسکی کمند بغیر سہ تانت (کشیدن) کے مخالفین کو کھینچتی ہے ـ مگر معنی اول اولےٰ ہین ـ

مہ نو حلقہ در گوشش رکابش * یکے از نیزہ داران قبابش

الفاظ ـــ مہ نو رکاب کے مشابہ ہوتا ہے حلقہ در گوش اسم فاعل ترکیبی یعنی کسیکا حلقہ در گوش وابستہ باشد و غلام و تابع ـ اور غلامونکے کان مین حلقہ کا ڈالنا اکثر دستور ہے یکے از نیزہ داران یعنی کمتر از نیزہ داران جیسے بولتے ہین کہ فلانے یکے از خدمتگاران اوست قباب قبہ کی جمع ہے بمعنی گنبد یعنے ماہ نو اوسکی درگاہ کا ایک ادنی غلام ہے اور بعض نسخ مین (آفتابش) ہے ضمیر شین مضاف الیہ ہے نیزہ داران کا اور استعارہ نیزہ برداری کا آفتاب سے بسبب خطوط شعاعی کے ہے ـ مگر پہلی صورت مین آفتاب آزاد ہوا جاتا ہے ـ

حاصل - ممدوح ایسا ذی مرتبہ اور عالیشان ہے کہ مہر و ماہ اوسکے ادنے غلام اور فرمانبردار ہین -

سنانش چون علم سازد سر انگشت رشود تسبیح ساز از مہرۂ پشت

الفاظ - سنان بالکسر نیزے کی نوک اور تیر چون ظرف زمان بمعنی ہرگاہ علم ساختن بر داشتن بر آوردن - ظاہر کردن سر انگشت مین قلب اضافت ہے تسبیح سبحان اللہ کہنا - خدا کو پاکی سے یاد کرنا - اور مجازاً تسبیح اور مالے کو کہتے ہین (تسبیح ساز) اسم فاعل ترکیبی یعنی تسبیح اور مالا بنانے والا مہرہ بالضم منکا اور گریا و مہرۂ شطرنج وغیرہ و فقرات پشت -

حاصل - جب اوسکی سنان دشمنون کے لڑائی کے لئے اوٹھتی ہے تو اونکے پشت کے صد ہا فقرات اوسمین چھد جاتے ہین اور وہ سوراخ کر کے مثل دانۂ تسبیح کے کر دیتی ہے - کنایہ ہے کہ سنان کے علم ہوتے ہی مخالفین گریزان ہوئے اور ضرب سنان کے وقوع تک بھی قائم نہ ہے جب اوسکا وقوع ہوا تو اونکی پشت پر ہوا -

بر انگیزد بہر جانب کہ لشکر بگیرد گرد زو سے راہ صرصر

الفاظ - بر انگیزد مضارع (بر انگیختن) سے ہے رہ سے راہ گرفتن آمد و رفت کا مانع ہونا اور راہ کا بند کرنا صرصر بالفتح سخت اور تند ہوا کہ زائد کہین یا تقدیر عبارت کی یون کرین بجانبے کہ لشکر را ان جانب بر انگیزد گرد و رو سے راہ صرصر را بگیرد -

حاصل - جسطرف بادشاہ کا لشکر جاتا ہے اوس جانب لشکر کے گرد کیوجہ سے صرصر کا گذر نہین ہوتا تیزروی اور کثرت لشکر ممدوح دونون مراد ہوسکتی ہے یعنی اوسکا لشکر اس تیزی سے جاتا ہے - کہ اوسکی گرد جو پیچھے رہجاتی ہے وہ بھی صرصر کی سد راہ ہوجاتی ہے اور اوس سے پیش روی کرتی ہے یا بسبب کثرت فوج کے گرد اسقدر اوڑتی ہے کہ صرصر کا گذر نہین ہوسکتا ہے - قاعدہ ہے کہ لڑائی مین جس لشکر کیطرف ہوا تیز کا رخ ہوتا ہے اوس لشکر پر شکست واقع ہوجاتی ہے مگر ممدوح جس جا لشکر کشی کرتا ہے لشکر کی گرد صرصر کی راہ بند کر دیتی ہے کہ ممدوح کی نصرت و ظفر مین خلل انداز نہوسکے الحاصل ممدوح ہر طرف مظفر و منصور ہوتا ہے -

بکین چرخ گر رخ بر فروزد ز نگہ در چشم مہر و مہ بسوزد

الفاظ - کین بکسر اول - عداوت - بغض - کینہ چرخ فلک اور ہر چیز کہ گول اور گردندہ ہو افروختن روشن کردن آتش و چراغ و غصہ کردن اور (رخ بر فروزدم) یعنی غصہ آرد و خشمگین شود نگہ در چشم سوختن - اندھا کرنا اور نابینا کرنا -

حاصل - اگر آسمان پر ہمارا ممدوح غضب اور غصہ آور ہو تو اوسکے جلال و ہیبت سے آفتاب و مہتاب کہ گویا آسمان کی دو آنکھین ہین کور اور روشنی اونکی معدوم ہوجاے اگر بسوزدم کو متعدی

کہین تو فاعل اسکا بادشاہ ہوگا اور مفعول نگہ آوے اگر لازمی کہین تو فاعل اسکا نگہ ہے ـ بعض نسخ میں (بکینش) ہے یعنی اگر فلک اوسکی کینہ وری کرے پادشاہ اوسکی چشم کو کور کردے یا خود چشم فلک کور ہو جاے ـ

زجودش قطرہ در لجہ گنجیدہ ✤ ز خلقش نفحہ در غنچہ پیچیدہ

الفاظ ـ جود بالضم بخشش و سخاوت و جوانمردی کردن لجہ بالضم دریاے عمیق و میان دریا خلق بالضم و بضمتین عادت و خو و مروت مگر بغیر قید بد اور رنج کے اور اکثر اطلاق اسکا خوی نیک پر آتا ہے نفحہ بالفتح اور جاے حلی بوی خوش غنچہ بالضم و جیم فارسی گل ناشگفتہ ـ اصل مین (گنجہ) تہا گنجیدن سے ماخوذ ہے کیونکہ پھول کی پنکھڑیان اوسمین مجتمع اور پنہان ہوتی ہین مگر فصاحت کے لئے کاف فارسی کو (غین) معجمہ سے بدل دیا اور جیم عربی کو جیم فارسی سے ـ

حاصل ـ اوسکی بخشش اور جود کا ایک قطرہ دریا مین سمایا ہے جسکے فیض سے اوسکو اسقدر فیض اور سامان حاصل ہے اور اوسکی خوش خلقی سے غنچہ مین تھوڑی سی بوی خوش پہنچی ہے جسکے سبب سے وہ ایسا معطر ہے ـ یا یہ کہ دریاے عمیق اوسکے جود کے مقابل ایک قطرہ ہے اور اوسکے اخلاق کے پھولونکی بو ہر غنچہ ایک نفحہ ہے ـ اور اگر قطرہ کی جگہہ پہ (بحر یا) پڑھین تو بھی معنے ظاہر ہین کہ اوسکے جود کے ایک قطرہ مین بہت سے دریا پنہان ہین ـ اور نفحہ بجای معجمہ ایک مرتبہ کی پھونک ـ

سخنہاے کہ نہ شنیدہ شنیدہ است ✤ فراست را لوگوی آفریدہ است

الفاظ ـ فراست دانائی و عقل شنید مخفف شنیدہ آفرید مخفف آفریدہ ـ

حاصل ـ جو باتین کہ اوسنے کبھی کسی سے نہین سنے ہین اونکو وہ ایسا بیان کرتا ہے کہ گویا سنی ہوئی بیان کرتا ہے ـ یا یہ کہ سخنان ناشنیدنی یعنی اسرار غیبیہ او سنے سنے ہین ـ خالق پاک نے اوسکے وجود کو مجسم فراست پیدا کیا ہے ـ یا یہ کہ ممدوح سے فراست پیدا ہوئی ہے ـ

خبر از راز پنہانیش دادند ✤ سواد خط پیشانیش دادند

الفاظ ـ پنہانی بیای نسبت پوشیدہ سواد ملکہ و مہارت و دریافت و مذاق خط پیشانی نوشتہ مقسوم اور وہ خطوط کہ پیشانی پر ہوتے ہین اور علم قیافہ سے بذریعہ اون خطوط کے دریافت حال کرتے ہین ـ

حاصل ـ قضا و قدر نے ممدوح کو راز پنہانی سے خبردار کیا ہے اور علم قیافہ اور مردم شناسی کا ملکہ عالم غیب سے اوسکو عطا ہوا ہے ف جبکہ مرجع ضمیر کا مذکور نہو تو اوسے قضا و قدر کیطرف راجع کرتے ہین ـ

دعالیش گر نگرد دبا اثر رام ✤ اثر از دم رمد چون وحشی از دام

الفاظ ـ دعا بالضم حاجت خواستن جمع اسکی ادعیہ ـ دعوات ـ سے ہے اثر نشان جمع اسکی آثار ہے (اثر دعا) یعنی قبولیت دعا نفس بفتحین دم اور سانس جمع اسکی انفاس سے ہے رام اطاعت گزندہ غیر وحشی ـ تابع ـ مطیع ـ فرمانبردار ـ اور نام ہے اوس شخص کا جسنے جنگ کو ایجاد کیا تہا ـ وحشی جنگلی

جانور جمع اسکی (وحش) ہے اور (وحوش) جمع الجمع ہے ـ

حاصل ـ دعا اوسکی اگر اثر و تاثیر کی مطیع اور فرمانبردار ہو تو اثر دم سے ایسا جاتا رہے جیسے وحشی جال
بہاگتا ہے یعنی جو دعائین وہ مانگتا ہے یا اوسکے لیے اور لوگ مانگتے ہین وہ سب مقبول ہین ـ اور اگر
(اثر) کے (نفس) ہو تو معنی یہ ہین کہ اگر انفاس خلائق اوسکی دعا سے تعلق نرکہین اور متکلم اوسکی
نہوون تو اونکے کلام مین بالکل اثر باقی نرہے ـ یا تاثیر نفس سے زندگی مراد ہو یعنی حیات و حیات فنا
بعض نسخے مین (دردم) ہے یعنی اثر ایک دم مین اور فی الفور جاتا رہے ـ

بجانہا تخم مہری کشتہ زان دست ٭ کہ در ہر سو دو صد انبار دل ہست

الفاظ ـ تخم مہری یای تنکیر یا زائد ـ یا عظمت کی یعنی مہر عظیم ـ اور یای وحدت کی بہی ہوسکتی ہے ـ
تخم از مہر کشتہ صیغہ ماضی مصدر کشتن سے اور (ہ) زائد ہے دست طرز اور سبب بہی مراد ہو سکتا
انبار حاصل مصدر (انباردن) کا یعنی ڈہیر ـ

حاصل ـ ممدوح نے جانہاے مردم مین ایسے طرز سے تخم محبت بویا ہے کہ ہر طرف اوسکے سوا انبار دلون
لگے ہوئے ہین ـ یا یہ کہ دلہاے خلق اوسکی طرف متوجہ تہے اس سبب سے اوسنے جانہاے خلق کو
اپنا مبتلا کرلیا ہے ـ یا اوس ہاتھ سے تخم ریزی کی ہے کہ وہ ہاتھ ہر طرف دلون کا انبار رکھتا
یعنے جان و دل دونون ممدوح کے ہاتھ فریفتہ ہین ـ

مہر از مہر ورزان بر سر آمد ٭ عرض عشق و دل او جوہر آمد

الفاظ ـ مہر ورز عاشق مرکب ہے (مہر) اور (ورز) ورزیدن کے امر سے ـ سر آمدن غالب آمد
عرض بفتحتین قائم بالغیر جیسے سفیدی و سیاہی وغیرہ ـ اسکی نو قسمین ہین ۱ کیف ۲ کم ۳ این ۴
۵ اضافت ۶ وضع ۷ فعل ۸ انفعال ۹ ملک ـ عشق عرض ہے اسلیے کہ وجود اسکا بغیر دل کے کہ اسکا
ہے پایا نہین جاتا جوہر قائم بالذات جیسے کپڑا بہ نسبت رنگ کے ـ اسکی پانچ قسمین ہین ۱ جسم ۲ ہیولی
۳ صورت ۴ نفس ناطقہ ۵ عقل یعنی ملائکہ ـ عشق بالکسر محبت دوست رکہنا اور حد سے گذر جانا ـ
مشتق ہے (عشقہ) سے جسے ہندی مین عشق پیچہ کہتے ہین اس نبات کا خاصہ ہے کہ جس درخت پر
اسکی بیل چڑہتی ہے اوسکو خشک کردیتی ہے اسیطرح عشق عاشق کو خشک اور زرد کردیتا ہے ـ

حاصل ـ ممدوح مہر ورزان زمانہ سے غالب ہے اسلیے کہ دل اوسکا جوہر ہے اور عشق مطلق عرض
ہے پس عشق ممدوح کے دل سے منفک نہین ہوسکتا ہے ورنہ معدوم ہوجاے اور بخلاف اوروں
کے کہ اونکا دل عشق کا جوہر نہین ہے ـ یہ ادعا اور دعوے شاعرانہ ہے حقیقتاً بعض لوگون نے
کو عرض الغیرین سمجہا ہے مگر لوچ اور لغو ہے ـ

نہ تنہا عشق را پشت و پناہ است ٭ برائے حسن ہم امیدگاہ است

الفاظ ـ پشت پشتہ ـ پناہ ـ پشتیبان حسن بالضم نیکوئی وخوبی وکنایہ از تناسب اعضا مع خوشنمائی رنگ جمع اسکی (محاسن) خلاف قیاس ہے ـ

حاصل جیسے علم کی ترقی ممدوح سے ہوئی ویسا ہی حسن کا کمال بھی اوسے حاصل ہے حسن خود ممدوح کے جمال کی بدولت امیدوار ترقی ہے یعنے ممدوح کے جمال روزافزون سے حسن کی امیدین برآئین ـ اور اوسنے شہرت پائی

دماغ از تار موئے اوتتار است ✤ نگہ از باغ روئے او بہار است

الفاظ ـ تتار مخفف تاتار نام ملک کہ مشک کے لئے مشہور ہے آز مصرعہ اول و ثانی مین سببیہ ہے بعض نسخ مین دوسرے مصرعہ مین (از) کے مقام پر (را) بمعنی برائے کے ہے بہار بالفتح فصل ربیع وگل ہر درخت عموماً اور خصوصاً گل نارنج کو کہتے ہین ـ

حاصل ـ دماغ ممدوح کے ہر بال کے خوشبو سے بمنزلہ تاتار کے منبع خوشبو ہو رہا ہے اور نگاہ مین بسبب دیکھنے چہرہ ممدوح کے کہ مثل باغ کے ہے بہار کی سی تازگی حاصل ہے یا نگاہ کے لئے اوسکا چہرہ مثل بہار کے ہے

مہر خور ہر طرف دامے ز تارش ✤ کزان روے پر توے گردد شکارش

الفاظ ـ خور بواو معدولہ روشنی بسیار ـ نام فرشتہ کہ آفتاب کا موکل ہے نام از نامہائے آفتاب دامے بیائے وحدت بمعنی جال کزان یعنی از ان سبب یا از چہرہ ممدوح پر توے بیائے وحدت یا تنکیر بمعنی روشنی وجلوہ

حاصل ـ آفتاب ہر طرف اپنے تار شعاعی کا ایک ایک جال اس لئے لگائے ہے کہ اوس کے چہرہ سے فروغ اور روشنی حاصل کرے ـ

ادب در پیشگاہش پیشکارے ✤ جبینش را حیا آئینہ دارے

الفاظ ـ ادب دانش ونگہداشت وحد ہر چیز پیشگاہ صدر اور وہ فرش کہ ایوان اور صدر مجلس کے آگے بچھایا جاوے اور محراب و مسجد کو بھی کہتے ہین پیشکار خادم وخدمتگار وفرد و رو ممدومعاون جبین بالفتح پیشانی حیا بالفتح اول بمعنی شرم آئینہ دار خادم وحجام ـ

حاصل ـ ممدوح کے آگے ادب بمنزلہ خادم کے ہو اور حیا اوسکی جبین کا آئینہ دار اور خادم ہے حیا پیشانی کے ساتھ ایک طرح کا تعلق ہے اور لطف آئینہ داری کے انتساب کا پیشانی کیطرف ظاہر ہے ـ

بہر قصر قدرش در تماشا ✤ سرے بر پشت محل دست بالا

الفاظ ـ قصر محل وخانہ بزرگ جمع اوسکی قصور ہے تماشا دیدن مادہ اسکا (مشی) اور اصل اسکی (تماشی) بمعنی پیادہ رفتن مگر فارسیون نے (ی) کو الف سے بدل دیا جیسے تقاضا اور تمنا اور چونکہ سیر کے پیادہ پا چلتے ہین لہذا اہل فارس اسکو مقام گلگشت اور ایسی جگہہ مستعمل کرتے ہین جسکے دیکھنے سے بہت کو تفریح ہو اور کسی چیز کی طرف عبرت اور خوشی سے دیکھنا سر بمعنی بالا اور موصوف ہے بعض نسخ بغیر (ی) کے ہین اسصورت مین دو احتمال ہین ایک یہ کہ (سر) کو موصوف اور (بر پشت) کو

صفت کہین یا بقاعدہ متقدمین کسرہ کو علامت حذف حرف رابط قرار دین۔

حاصل - بادشاہ کے قصر عظمت کا بیان ہے کہ عقل بالادست باوجود اپنے سربلندی کے اوسکے کمال رفعت کی سبب سے دیکھنے کے وقت شکل برلشیت پیدا کرتی ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ جب بہت بلند چیز دیکھتے ہین تو سر لشیت پر ہو جاتا ہے۔

ترکیب (عقل دست بالا م) مبتدا (سرے برلشیت) خبر (در تماشا) حال مبتدا سے (بزیر قصر قدرش) ظرف

خلائق جملہ مفتون ہوایش ۔ وکیلم من ہمہ جانہا فدایش

الفاظ - خلائق جمع خلق بمعنی مخلوق و پیدا کردہ شدہ مفتون فتنہ مین ڈالا گیا - شیفتہ و عاشق عقل مصدر اسکا فتون ہے ہوایش بعض نسخ مین (در رو عالیش) ہے وکیل فعیل بمعنی مفعول - ذمہ دار ضامن مشتق (وکل) سے ہے لیعنے کار بر کسے گذاشتن -

حاصل - مین دعوی اسکا کرتا ہون کہ ممدوح اس مرتبہ حسین و جمیل ہے کہ تمام خلق اوسکے محبت مفتون ہے - اور جانہاے مردم بالطبع اوسپر فدا ہین - یا یہ کہ جملہ اخیر دعائیہ ہو اور (وکیلم من) کا مصرعہ اول سے ہو یعنی جملہ خلائق اوسکے محبت مین مفتون ہین اور اونکی رسائی بسبب علو شان کے ممدوح تک نہین ہے لہذا مین اونکی طرف سے وکیل اور واسطہ ہون پس جانہاے مردم فدا سے یا یہ کہ مین اونکی جان فدائی کا وکیل و ذمہ دار ہون کہ وہ زیانکار نہونگے بلکہ وہ اس فعل سے نفع

بخلقش حق نداده احتیاجے ۔ دہد ما را براے ما رواجے

الفاظ - احتیاجے بیای تنکیر نیازمندی رواجے بیای وحدت - روائی متاع و چلن و ضد کساد

حاصل - حق تعالے نے ممدوح کو مخلوقات کا حاجتمند نہین کیا کہ اوسکے امور سلطنت وزراے تدبیر کی تدبیر پر موقوف ہون اور اونکے ذریعہ سے اوسکی کار روائی ہو بلکہ یہ فقط اس لئے ہے کہ اوسکی خدمتگزاری سے معزز و معتبر ہون -

دہد صد بحر و کان را حاصل از دست ۔ نیارد داد اما یک دل از دست

الفاظ - دہد بخشد و عطا کند را علامت اضافت مضاف و مضاف الیہ کے درمیان مین وا یعنی حاصل بحر و کان نیارد مشتق ہی نیارستن سے بمعنی توانستن و قدرت یافتن اور (یارا) توانائی کے بھی اسی سے مشتق ہے اما بالفتح اول و تشدید میم بمعنی لیکن -

حاصل - سو بحر اور کان کے حاصل اور منفعت کو اپنے ہاتھون سے بے تامل عطا کرتا ہی مگر ایک دنیا بھی اوسے شکستہ اور رنجیدہ کرنا اوسکو گوارا نہین - اور حاصل کے (الحاصل اور الغرض) کے معنی لا

کسے از بید انداز نثارش ۔ کہ باشد گوہر جان در کنارش

الفاظ - انداز طریقہ - وضع - طور - طرز - قصد - نثار بالضم و بالکسر زر و گوہر کی قسم سے کہ ا

وپچھاور کے دیا جائے کنار بالکسر گود آغوش - اور بعضون نے بالفتح بھی لکھا ہے -

حاصل - اوس شخص کو ممدوح پر نثار کرنا زیبا اور لائق ہے کہ گوہر جان اپنے پاس موجود اور مہیا رکھتا ہو یا استقام انکار ہی کہین - کیا ایسے سامان کرنے والے کو نثار کرنا زیبا ہے نہین بلکہ اوسکی قدر اس سے بھی بہت عالی ہے بعض کتب مین گوہر کی جگہہ (عالم) ہے یہ نسخہ باعتبار مبالغہ کے بہتر ہے اور نثار کی مناسبت سے (گوہر مناسب ہے -

زہی سکندر افلاطون فطنت کہ دانائی و دارائی از و در پناہ ہم می بالند -

الفاظ - زہے بکسر تین کلمہ تحسین بمعنی آفرین و بارک اللہ - اور (ے) زائد ہے سکندر مخفف اسکندر نام ہے ایک رومی بادشاہ مشہور کا جسکا حکیم ارسطو وزیر تہا حضرت نظامی نے کتاب سکندر نامہ اسکے حالات مین لکھی ہے افلاطون نام ہے رومی حکیم کا کہ اسکندر کے زمانہ مین تہا اور حکیم ارسطو کا استاد تہا - ارگن - باجا اسی کا اختراع کیا ہوا ہے (فلاطون) اسیکا مخفف ہے اور (فلاطن) بھی مخفف اوسکا ہے فطنت بالکسر زیرکی و دانائی و تیزی خاطر مادہ اسکا (فطن) ہے دارائی یعنی بادشاہی و نگہبانی (دارا) ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے سکندر کے وقت مین مقتول ہوا - اور بمعنی (دارندہ) کے بھی ہے کنایہ بادشاہان عظیم الشان سے ہوتا ہے پناہ مضاف ہے ہم بمعنی یکدیگر و ہمدیگر مضاف الیہ ہے بالیدن بزرگ شدن و افزون گردیدن و نمو کردن -

حاصل - ممدوح کیا اچھا بادشاہ سکندر مرتبہ اور افلاطون کا ایسا دانا ہے کہ اوسکی ذات سے دانائی بادشاہی کی پناہ مین اور بادشاہی دانائی کے پناہ مین افزایش پاتی ہے یعنی ایک دوسرے سے کبھی جدا نہین ہوتی اور باہم اونکو اعانت و مدد حاصل ہے اور کوئی کام اوسکا خالی فطانت اور ریاست سے نہین ہے یا یہ کہ دارائی اور دانائی دونون بسبب انتساب ممدوح کے افتخار کرتی ہین تو اس جگہہ می بالند کے معنی (بر خود می بالند) کے لین -

وحبذا پرویز بار بد ترانہ ریز کہ بسر انگشت نغمہاے مسرت افزایش گوش محنت و غم میمالند -

الفاظ - حبذا مرکب ہے (حب) فعل مدح اور (ذا) اسم اشارہ سے کہ فاعل فعل ہے اور فعل سے جدا نہین ہوتا ہے - فارسی مین یہ مرکب تحسین و آفرین کے واسطے مستعمل ہے پرویز بروزن لبریز خسرو پسر ہرمز بن نوشیروان کا لقب ہے اور زبان پہلوی مین مچھلی کو کہتے ہین چونکہ اس بادشاہ کو مچھلی کے شکار کا نہایت شوق تہا اسوجہہ سے (خسرو پرویز) مشہور ہوا جیسے بہرام گور - اور معنی مظفر - منصور - سعید - عزیز - گرامی - ہمت - سخاوت - خوش رفتاری - کے بھی ہین اور اوس چھلنی کو بھی کہتے ہین جس سے شکر وغیرہ چھانتے ہین - بعضون نے وجہ تسمیہ اسکی بمناسبت معنی اخیر یون لکھی ہے کہ وہ شیرین کلام تہا اسواسطے پرویز مشہور ہوا باربد بروزن کالبد اور بفتح با بھی درست ہے

پرویز کے مطرب کا نام تھا۔ یہ شخص مقام جہرم متعلقات شیراز کا متوطن تھا علم موسیقی و بربط نوازی میں بے مثل تھا سرود مسجع اسیکا مخترع ہے جیسے سرود خسروانی کہتے ہین۔ بعضے کہتے ہین کہ یہ مرکب ہے (بار) بمعنی دخل و رخصت اور (بد) بالفتح بمعنی خداوند و دارندہ ہے چونکہ پرویز کیطرف اوسکو ہر وقت دربار مین آنیکی اجازت تھی اسلئے اس نام سے مشہور ہوا (باربد ترانہ) وہ شخص کہ ترانہ اوسکا مثل باربد کے ہو ترانہ بروزن بہانہ۔ جوان خوش صورت و صاحب جمال اور اصطلاح مین بمعنی سرود و نغمہ ہے اور (ترانہ ریز) مطرب محنت بالکسر۔ آزمایش و بلا جمع (محن) بالکسر و فتح ثانی ہے گوش مالیدن سزا دادن (گوش محنت و غم مالیدن) دفع محنت و غم کردن۔

حاصل۔ کیا اچھا پرویز باربد ترانہ ریز ہے کہ اوسکے نغمات مسرت افزا سے قضا و قدر غم و محنت دور کرتے ہین۔ (پرویز۔ باربد۔ ترانہ۔ نغمہ۔ مسرت۔ مالیدن۔ سرانگشت۔ گوش) کے اجتماع کا لطف ظاہر ہے بعض نسخ مین (سرانگشت) بغیر بای موحدہ ہے اسصورت مین نسخہ میمالد کا انسب ہوگا۔ یا باعتبار اسم جنس کے (میمالند) کا فاعل کہین۔ اور بعض نسخ مین دونون فقرون مین (می بالد) و (می مالد) ہے پس فاعل ممدوح ہوگا اور یہ نسخہ ظاہر تر ہے۔

بشمیم نعاقش سمن را ختن ختن نافہ در جیب و دامان۔

الفاظ۔ شمیم بوئیدن۔ باد خوشبو سمن بروزن چمن ایک پھول خوشبو کا نام ہے ختن بالضم و فتح ثانی چین کے شہرون مین سے ایک شہر ہے نافہ وہانکا اچھا ہوتا ہے (ختن ختن) مفید معنی کثرت نافہ اوس پوست کو کہتے ہین جسمین مشک ہوتا ہے۔ یہان استعارہ (نقد) سے ہے جیب بالکسر بمعنی گریبان و کیسہ کہ پیراہن مین بناتے ہین۔

حاصل۔ جو خوشبو کہ سمن مین ہے ممدوح کے خلق کی شمیم سے حاصل ہوئی ہے۔

و بنسیم لطفش غنچہ را چمن چمن خندہ در زیر لب پنہان۔

الفاظ۔ نسیم باد نرم اور ہر چیز خوشبودار لطف بالضم نرمی و تازگی در کار و کردار چمن ایک خاص مقام کو کہتے ہین جہان انواع انواع کے پھول اوگے ہون بعض کہتے ہین کہ یہ مرکب ہے (چم) بمعنی جا اور (ن) نسبت سے یعنی جاے خرام و رفتار جسے عرف مین روش کہتے ہین اور اوس مقام خاص کو جہان پھول اوگے ہون بلحاظ مقارنت ہمہ گر کے مجازاً چمن کہتے ہین (چمن چمن) مفید معنی کثرت خندہ در زیر لب تبسم پنہان بودن خندہ یعنی خندہ کا مستعد اور آمادہ نہونا۔

حاصل۔ اوسکی لطف کے نسیم سے غنچہ تبسم و شگفتہ دلی کا امادہ ہے۔ اور غنچہ کا امادۂ خندہ ہونا اسلئے ہے کہ تھوڑی سے تحریک نسیم سے شگفتہ ہو جاتا ہے۔ بعض نسخ مین (لطف) کی جگہ (نطق) ہے مگر لطف مین زیادہ لطف ہے۔

یق زمزمۂ ثنایش نطق را دم نوازش تقریر۔

فاظ۔ توفیق بندے کی خواہش کے موافق خداوند کریم کا اسباب خیر جمع کرنا اور مدد کرنا زمزمہ اصلی
نی اسکے وہ کلام ہے کہ آتش پرست وقت پرستش آتش بھنبل وغیرہ کے پڑھتے ہین اور چونکہ اوسے
ں آوازی سے پڑھتے ہین اسوجہہ سے زمزمہ بمعنی آواز خوش و خوش خواندگی کے مشہور ہوا اور زردشت
کتاب کا بھی نام ہے نطق سخن گفتن تقریر سخن گفتن و باقرار آوردن ۔

ل۔ قوت ناطقہ کو اوسکی ثنا کی توفیق و مدد سے وہ مرتبہ حاصل ہوا کہ تقریر اوسکی سراپا نوازش ہوگئی
صور ہتین (را) بدل اضافت ہے یعنی (دم نطق) مبتدا ہوگا اور (نوازش تقریر) بفک اضافت یعنی
ر نوازش دارندہ جیسے خوش تقریر خبر مبتدا کی ہے یا (را) کو بمعنی برائے کہین اور (دم) کو مضاف اور
نوازش تقریر) پر ترکیب اضافی مضاف الیہ یعنی بتوفیق ثنائے ممدوح دم ہی نوازش تقریر
ت ناطقہ را حاصل است ۔

وفیر اجارہ دعایش صدف را کف اجابت پر از گوہر تاثیر۔

فاظ۔ توفیر زیادہ کرنا اور وہ فائدہ کہ کسی چیز کے ٹھیکہ سے حاصل ہو اجارہ ٹھیکہ اور کرایہ پر دینا مادہ
سکا (اجر) ہے کف میان دست و پا اجابت بالکسر جواب دادن و قبول نمودن (جوب) مادہ ہے
مفید اضافت ۔

صل۔ ممدوح کے دعا کے اجارہ کے نفع مین صدف کا دست اجابت گوہر تاثیر سے پر ہے۔
ظاہر ہے کہ بغیر کشادگی صدف کے موتی کا تولد نہین ہوتا ہے اور اوسکی کشادگی بعینہ مثل دست دعا بردا
ہوتی ہے۔ اور بعض نسخ مین (صدق را کف اجابت تاثیر) واقع ہے یعنی کف صدق صاحب تاثیر
بت ہست۔ ظاہر ہے کہ صدق دل سے دعا کرنا باعث اجابت ہی اس اخیر صورتین (اجابت تاثیر) بفک
ضافت مرکب خبر واقع ہے۔ اور (پر از گوہر) اگرچہ مخل معنی نہین مگر زائد سے ہے۔

ن قضا را امضاے حکم نافذش در کار۔

اظ۔ فرمان حکم بادشاہان قضا بالمد حکم۔ حکم کردن۔ گزاردن واجب۔ ادا کردن۔ آفریدن۔ اور
حکم تفصیلی خدا کا کہ وقت صادر ہونے افعال کے ہوتا ہے اور اوسی وقت فعل وقوع مین آتا ہے
ف قدر کے کہ وہ حکم اجمالی ہے کہ ازل مین فرمایا گیا کہ ابد تک اسطور پر امور کا ظہور ہوگا پس قضا مین
ر نہین ہوتی۔ امضا بالکسر جاری و روان کرنا اور یہان وہ نشان مراد ہے کہ واسطے اجراے فرمان
م مثل (مہر) وغیرہ کے لکھ دیتے ہین نافذ جاری شوندہ۔ ماخوذ ہے (نفوذ) سے جسکے معنی (تیر کا نشانہ پر لگ
پار ہو جانا) ہین (امر نافذ) یعنی امر مطاع فرمان قضا با ضافت بیانی یا لامی ۔

۔ وہ حکم الہی جسمین تاخیر کا احتمال بھی نہین ہے بدون نشان ممدوح کے جاری نہین ہوتا ہے۔ شرع کے

اعتبار سے ایسی کلمات بہت خلاف ہین لیکن موافق مذہب شعرار کے اسمین مضائقہ نہین - بعض نے یہ تاویل کی ہے کہ جیسے حکم شاہی بغیر نشان وزراو نائب وغیرہ جاری نہین ہوتا ہے اور سلاطین بجاے نائب بادشاہ حقیقی کے ہین پس امضا انکا بھی فرمان الہی پر باعتبار نیابت کے ضرور ہوا - مگر امور الہی کو امور دنیا پر قیاس کرنے سے کچھ سروکار نہین وہان تو معاملہ (کن فکان) ہے -

ولنسخہ تقدیر را بالغ تدبیر صائبش بر کنار -

الفاظ - نسخہ کتاب - اور اصلی معنی اسکے منقول عنہ کے ہین بلغ بمعنی (رسید) یہ مشتق ہے (بلوغ) سے مصححین صفحہ تصحیح شدہ پر یہ لفظ لکھ دیتے ہین یعنی مقابلہ و تصحیح تا اینجا رسید اور بعض نسخ مین (بلغہ) ہاے مختفی ہے پس ضمیر مفعول کی ہوگی مگر اب بمعنی نشان تصحیح کے مستعمل ہے اور اس مقام پر بھی یہی مراد ہے (بلغ تدبیر) مین اضافت بیانی یا لامی ہے - صائب بکسر ہمزہ بمعنی رسا و رسندہ مادہ اسکا (صوب) ہے

حاصل - تقدیر اور لوح محفوظ پر جب تک ممدوح کی صحت کا نشان نہو تب تک قابل اعتبار نہین - یا یہ کہ ممدوح کی تدبیر صائب تقدیر کے موافق ہے گویا ایک دوسرے کا منقول عنہ اور مطابق اصل کے ہے -

شمال گلشن وفاق را تاکید بغنچہ دل شگفانیدن -

الفاظ - شمال اوتر کی ہوا - یہان فقط ہوا مراد ہے گلشن جاے گل - مرکب ہے (گل) اور (شن) کلمہ نسبت سے وفاق دوستی مادہ اسکا (وفق) ہے -

حاصل - دوستی کے باغ کے ہوا کو ممدوح کی تاکید ہے کہ اہل وفاق کے دل شگفتہ رکھے یعنی اسکی دوستی کے سبب سے ہمیشہ شگفتہ دل رہتے ہین - یا یہ کہ دلکو جو وفاق سے شگفتگی حاصل ہوتی ہے یہ ممدوح کی تاکید اور برکت سے ہے -

صرصر کو ے نفاق را تہدید غبار بر خاطر نشانیدن -

الفاظ - صرصر آندہی اور تند ہوا کہ خزان کے زمانہ مین اکثر چلتی ہے کوی بالضم - راہ گلی نفاق بالکسر دورنگی و دوزنگی تہدید خوف دلانا اور ڈرانا غبار بر خاطر نشانیدن رنجیدن و آزردہ کردن -

حاصل - چونکہ نام ممدوح کا عادل ہے اور عدل کے معنی یہی ہین کہ ہر شئے کو اوسکی جگہہ پر استعمال کرے جسکے لائق او سکو اوس تک پہونچاے اہل وفاق کا دل شگفتہ رہنا چاہئے اور اہل نفاق کو رنجیدہ پریشان خاطر فقرہ اول سے مضمون اول کا ثبوت ہے اور فقرہ ثانی سے مضمون ثانی کا ثبوت ہے یعنی دشمنی کے صرصر کو ممدوح کا حکم ہے کہ دلون کو رنجیدہ کرے - یا یہ کہ صرصر کوی نفاق کو (غبار بر خاطر نشانیدن) کی ممانعت ہے یعنی لفظ (تہدید) کے مناسب ہے -

حالی بہ عہدان جلا و اجل باشحنہ غضبش ہم سوگند -

الفاظ - بابہ عہد بہ وفا جلاد بر وزن حداد اصل لغت مین دُرّہ لگانے والے کو کہتے ہین لیکن عرف میں

جلاد وہ شخص ہے جو تلوار سے کسی مجرم کی گردن مارے - مادہ اسکا (جلد) ہے بالکسر کے معنی پوست کشیدن کے ہے اور بالفتح بمعنی (دُرّہ زدن) کے ہے اجل بفتحتین وسکون لام - نہایت ومدت مرگ و نہایت چیز و نہایت زمان عمر شحنہ کوتوال و سپاہی ہم سوگند متفق -

حاصل - بدعہدون کے قتل مین اجل اور ممدوح کا غضب دونون متفق ہین اور اجل تابع اوسکے غضب کی ہے اور سوگند خوردہ ہے کہ اوسکی اطاعت سے باہر نہو نگی جلاد اور شحنہ کی اضافت اجل اور غضب کے طرف سیاست کی مناسبت سے بجا ہے اور سوگند کا لفظ بھی بدعہدان کو مناسبت ہے کہ عہد کیوقت قسم کھاتے ہین

در کارخانہ محبتش سر رشتہ عمر با عشرت ابد ہم پیوند -

الفاظ - کارخانہ خانہ کار رشتہ عمر چونکہ دونون مین علاقہ درازی کا ہے اسیلئے اضافت ہوئی عشرت خوشدلی وخوش زندگانی کرنا -

حاصل - اوسکے محبت کے کارخانہ مین رشتہ عمر عشرت دایمی کے ساتھ ملا ہوا ہے یعنے اوسکے دوست عیش ابدی کے ساتھ حیات دایمی کرتے ہین -

نغمۂ قانون عدالتش ملک نواز -

حاصل ممدوح کے انصاف اور عدالت کے قواعد ملک نوازی اور رعیت پروری کرتے ہین - نغمہ - قانون - نواز - کا جمع ہونا استحسان لفظی ہے -

وشعلہ کانون سیاستش ظلم گداز -

الفاظ - شعلہ بالضم زبانہ آتش کانون آتش دان - طرز وروش وقاعدہ - وہ شخص کہ لوگ اوسکو بزرگ جانین اور اوسکی بات مانین سیاست بالکسر پاس داشتن ملک حکم رانی بر رعیت - قہر کردن وہیبت نمودن - ضبط ساختن مردم از فسق بہ ترسانیدن وزدن -

حاصل - ممدوح کی سیاست ایسی ہے کہ اوسکے شعلہ اور گرمی سے ظلم نیست ونابود ہوجاتا ہے - اس فقرہ مین صنعت ترصیع ہے -

سطوتش بزور پنجہ شیر شکن -

الفاظ - سطوت بالفتح - حملہ کرنا اور سخت گیری زور پنجہ شکستن مغلوب کردن پنجہ شکستن -

حاصل - ممدوح کے حملہ اور زور آوری کے سامنے شیر بیچ ہے - (سطوتش) مبتدا (زور پنجہ شیر شکن) مرکب مقلوب [illegible] سطوتش در پنجہ شیر شکنندہ زور است - یا جملہ فعلیہ ہین اور لفظ (زور) کے بعد (را) کو محذوف مانیں

بزرمش اجل در خون فگن -

الفاظ - درخون فگندن کشتن وہلاک کردن اجل کے بعد (را) محذوف ہو تو جملہ فعلیہ ہوگا - یا (بزرمش) مبتدا ور (اجل در خون فگن) مرکب مقلوب خبر ہے - یعنی رزمش در خون فگن اجل است -

حاصل — صورت سے کوئی جنبش نہیں ہوتی مین سنا ہے وہ سب پر غالب ہے مگر ممدوح کی جنبش ایسی ہے
کہ وہ اجل کو بھی نہین چھوڑتی ہے —

الفتش بہم از آہو رہا —
الفاظ — الفت بالضم خو گرفتن و دوستی گرفتن بکسے یا بچیزے — مادہ اسکا (الف) بالفتح و بالکسر ہے
رم بالفتح — گریختن و نفرت کردن (رمیدن) کا حاصل مصدر ہے جیسے (گریختن) سے گریز رہا بالضم
اسم ہے (ربودن) سے (رم ربا) اسم فاعل ترکیبی دور کنندہ رمیدگی و وحشت —
حاصل — ممدوح کی الفت اور محبت ایسی پر تاثیر ہے کہ آہو کی رمیدگی اور وحشت کو بھی دور کر دیتی
ہے اور آہو انس و محبت کی چوکڑی بھرنے لگتا ہے —

بزمش جام بر جسم پیما —
الفاظ — جام پیالہ — اور ایک حاکم اور ایک ولایت کا نام ہے جم بالفتح — بادشاہ بزرگ — اسکا اطلاق
حضرت سلیمان جمشید — سکندر — پر آتا ہے جب نگین اور جانور و دیو و پری کے ساتھ بولا جاتا ہے تو
سلیمان اور جب جام و پیالہ و شراب کے ساتھ مذکور ہوتا ہے جمشید اور جب آئینہ اور سد کے ساتھ آتا
سکندر مراد ہوتا ہے جمشید کا جام مشہور ہے جس سے علم ہندسہ کے روسے حالات و حوادث معلوم
ہو جاتے تھے جام بر جم پیمودن یعنی جم را از طرف خود جام بخشیدن —
حاصل — باوجودیکہ جمشید عیش و عشرت مین شہرۂ آفاق تھا مگر ممدوح کی بزم ایسی عیش و نشاط
سے معمور ہے کہ جم بھی اوسکا محتاج اور اوسکے بزم عیش کا زلہ ربا ہے — بعض نسخ مین بجاے جام کے
(جان) ہے جم کی جگہہ (جسم) ہے یعنی جسم جان تازہ سے اوسکی بزم مین پیا پایا جاتا ہے — ف
اگر (سطوتش) سے (بر جم پیما) تک دو فقرے مسجع قرار دین اور رزمش کی جگہ (رزمی) اور بزمش
کے مقام پر (بزمی) جیسا بعض نسخ مین موجود ہے پڑھا جاے تو بھی ہو سکتا ہے یا یعنی کہین (سطوتش
کز رزم ... شکندہ عنان جنگ آوریست کہ اجل را در خون می افگند و الفتش کہ رم از طبع آہو
می رباید ... صاحب بزم است کہ جام بر جم می پیماید — (رزمی) اور (بزمی) بیاے نسبت یعنی صاحب رزم و صاحب بزم

آب تیغش آتش خرمن زندگانی —
الفاظ — آب تیغ تلوار کی آبداری خرمن بالکسر خوشہاے غلہ اور غلہ کا ڈھیر تودہ مرکب ہے (خر) بمعنی
کلان اور (من) بمعنی تودہ اور ڈھیر کے ہے —
حاصل — اوسکی تلوار زندگانی کے حق مین ایسی ہے جیسے خرمن کے حق مین آگ یعنی جسپر اوسکی تلوار
چلی پھر ممکن نہین کہ وہ جان بسلامت رہے — اس فقرے مین صنعت تضاد ہے کیونکہ آب و
آتش کا باہم تقابل ہے —

باد تیرش سفیر مرگ ناگہانی۔

الفاظ۔ باد۔ ہوا۔ صدمہ۔ آسیب۔ سفیر قاصد و نامہ بر۔ صفیر چڑیا کی آواز۔

حاصل۔ اوسکے تیر کی ہوا بھی جسکو لگی فوراً مرگ مفاجات کا نشانہ ہوگیا۔ بعض نسخہ مین (صفیر) صاد مہملہ ہی لیکن معنا بہتر

رایتش سرو بن گلشن فتح و نصر

الفاظ۔ رایت علم و نشان و لشکر۔ جمع اسکی (رایات) ہے سرو بن مجازاً سرو کا درخت جیسے گلبن گل کا درخت و بن مین بیخ اور جڑ کے معنی بین ہی۔

حاصل۔ ممدوح کے لشکر کا علم فتح و نصر کے باغ کا سرو ہے جیسے گلشن سرو سے رونق پذیر ہے اسیطرح اوسکے علم لشکر سے فتح و نصر کو زیب و زینت ہے۔

خنجرش ماہی دریاے ظفر۔

الفاظ۔ خنجر آلات حرب سے ایک ہتھیار کا نام ہے اور تلوار کو بھی کہتے ہین۔

حاصل۔ اوسکا خنجر بلا تکلف دریاے ظفر مین شناوری کرتا ہے جیسے مچھلی دریا مین پیرتی ہے۔ خنجر کی مناسبت مچھلی سے ظاہر ہے۔

کرسعی بمعاضدت محکمش حیثیت۔

الفاظ۔ سعی دویدن و شتاب کردن۔ کسب کار کردن۔ اور مجازاً کوشش مردم معاضدت مدد و اعانت۔

حاصل۔ جو شخص کسی امر مین کوشش اور سعی کرتا ہے بادشاہ اپنی قدردانی سے اوسکی ایسی قدردانی فرماتا ہے کہ وہ زیادہ تر کر سعی چست اور مضبوط کرتا ہے۔ یا یہ کہ قبل اسکے بسبب تہیدستی کے کوئی شخص کسب کمالات نہین کرتا تھا اب بادشاہ کی مرحمت و عنایت کی وجہ سے سعی اور کوشش نے استحکام پایا۔

وشکست ہنر مومیائی تربیتش درست۔

الفاظ۔ شکست شکستن کا حاصل مصدر مومیائی ایک دوا کا نام ہے چوٹ وغیرہ مین بہت نافع ہے اصل اس لفظ کی (موم آئین) ہے جسوقت یہ اپنے مقام سے نکلتی ہے موم کے مثل نرم ہوتی ہے۔ یا جس غار سے یہ نکلتی ہے اوسکے قریب ایک گانون کا نام (آئین) ہے اسوجہ سے اسے موم آئین کہنے لگے اب کثرت استعمال سے مومیائی نام ہوگیا۔ بعضون کے نزدیک یہ لفظ یونانی ہے بمعنی (حافظ الاجساد) اور فارس مین ایک چشمہ سے نکلتی ہے تربیت پروردن (رب) اسکا مادہ ہے درست بفتحتین صحیح و تندرست و کامل و سالم و غیر شکستہ۔

حاصل۔ نقصان اور شکستگی ہنر نے ممدوح کی پرورش اور تربیت سے کمال پایا اور اوسکا کسادی بدل برواج ہوا۔ بعض نسخ مین (شکستہ ہنر) ہے یعنی ہنر شکستہ کہ لوگ بسبب ناقدردانی کے کامل طور پر

ہنر حاصل نکر سکتے تھے وہ ممدوح کی قدردانی و تربیت سے کامل ہین (شکست - درست) مین صنعت تضاد ہے -

گوہر در نظرش بقدرے تر از ریگ بصحرا - وعدہ اش لوفا نزدیک تر از موج بدریا -

حاصل - ممدوح کی علو ہمتی کا بیان ہے کہ گوہر اوسکی نظر مین ایسا بیقدر ہے جیسے ریگ صحرا مین اور کہ ایفائے وعدہ کا اظہار ہے کہ اوسکا وعدہ وفا سے ایسا متحد اور ملازم ہے جیسے موج دریا کو -

باستعارۂ کفش ابر را درافشانی -

الفاظ - استعارہ عاریت لینا - تشبیہ دینا کسی چیز کا کسی چیز کے ساتھ بغیر ذکر کسی حرف تشبیہ کے جیسے (سر ہوش) اور (قدم فکر) کہ ہوش اور فکر کو شخص صاحب سر و قدم سے تشبیہ دی) اور کوئی حرف تشبیہ یہان مذکور نہین ہے -

حاصل - ممدوح کی سخاوت اور فیاضی کا بیان ہے - کف دست ممدوح کی درافشانی کی تشبیہ کے سبب سے ابر کو درافشانی حاصل ہوئی - بعض نسخہ مین (بحر کفش) ہے -

بتشبیہ رخسار دلفروزش آفتاب را درخشانی -

الفاظ - تشبیہ مانند کردن چیزے را بچیزے درخشان مشتق ہے (درخشیدن) بفتحتین سے بمعنے چمکنا اور روشن ہونا -

حاصل - ممدوح کی رخسار کی درخشانی کی تشبیہ سے آفتاب کو درخشانی حاصل ہوئی -

باسنگینی حلمش گرانی کوہ سبکی کاہ -

الفاظ با مقابلہ کی سنگینی گرانی وزن - مرکب ہے (سنگ) بمعنی پتھر - مقدار - وزن - وقر قیمت قادر - اور (ین) نسبت اور (ی) مصدری سے حلم بردباری و آہستگی کرنا کسی کی سزا و عقوبت مین سبک بفتح اول وضم ثانی - ہلکا - اور کنایہ مرد بیوقار سے ہے کاہ خشک گھاس -

حاصل - کوہ باوجود اس گرانی کے ممدوح کی سنگینی کے مقابل مین بمنزلہ کاہ کے ہے -

باعلو قدرش بلندی سدرہ پستی گیاہ -

الفاظ - علو بضمتین - بلندی و بلند شدن سدرہ بالکسر بیری کا درخت - اور ایک درخت کا نام ہے فلک ہفتم پر اور وہ خلق کے علم کا اور حضرت جبرئیل کا منتہی ہے جلوہ بالکسر دکھانا اور کسی کے سامنے جانا -

حاصل - ممدوح کے قدر بلند کے مقابلہ مین سدرۃ المنتہیٰ باوصف اس بلندی کے مثل گیاہ کے پست اور بیقدر ہے

سخن بان بلندی کہ از کوتاہی سقف فلک صد جا خمیدہ در انداز آسمان بوس ستایش سر بر پا کشیدہ -

الفاظ - سقف چھت - آسمان - جمع اسکی (سقوف) - سقف ہے خمیدن خم و خم ہونا خمیدہ بمعنی فارسی خم سے جھکنا لچکنا - ٹیڑھا ہونا سر بہ پا کشیدن متحیر اور عاجز ہونا اور منفعل ہونا -

حاصل - سخن باوصف ایسی سربلندی کے کہ بسبب کوتاہی سقفِ فلک کے سو جگہ سے خمیدہ ہے
اور اپنے قد کو راست نہیں کرسکتا ہے مگر ممدوح کے قصر مدح سے آستانہ بوسی کے قصد اور ارادے
مین متحیر و منفعل ہے کہ مین وہان تک نہین پہونچ سکتا ہون - بعض نسخ مین خمیدہ کے بعد (خمیدہ)
بھی ہے یعنی صد جا خم شدہ رفتہ است - اس فقرہ مین ایک لطافت یہ ہے کہ سخن کا سر (س) پیشانی
بوس - کا پاؤن یعنی حرف اخیر واقع ہوا ہے -

تعداد فضل و حصر کمالاتش آب دریا بکیل مشت پیمودن و ریگ صحرا بسبحہ انگشت شمردن -

الفاظ - تعداد بالفتح - شمار کرنا فضل افزونی و زیادتی - خلاف نقص حصر بالفتح - گھیر لینا کسی چیز
کا اور احاطہ کرنا کیل بالفتح پیمانہ پیمودن آب دریا بمشت پیمودن اور ریگ صحرا بانگشت شمردن
کنایہ ہے حرکت لغو و کار بیفائدہ سے سبحہ بالضم تسبیح کو کہتے ہین اور بالفتح پڑھنا غلط ہے - نماز و
ذکر الٰہی -

حاصل - معنی فقرے کے ظاہر ہین اور چونکہ ممدوح کے جمیع کمالات اور فضائل کا بیان غیر ممکن
ہے لہذا مصنف فقرۂ آیندہ مین ممدوح کے زمانہ اور عہد کا ذکر کرتا ہے -

بر اہل زمان شکر این عطیۂ عظمیٰ کہ با درک زمان اند پیوندش مفتخر و مستسعد اند واجب و لازم است

الفاظ - عطیہ بتشدید تحتانی - دی ہوئی چیز جمع اسکی (عطایا) ہے ادراک دررسیدن و دریافتن
مفتخر فخر کرنیوالا مستسعد سعادت پانے والا اور نیک بختی تلاش کرنیوالا اور سعید جانیوالا اور برکت لینے والا -

حاصل - اہل زمانہ پر اس امر کا شکر واجب ہے کہ وہ اسکے عہد مین ہونے سے معزز و مفتخر ہوئے -

خصوصاً بر ساکنان عرصۂ دکن کہ در ہر طرف مجلسے و در ہر گوشہ محفلے آراستہ و پیراستہ بہ

صلاے دوام بر خوان ذوق حضور و مائدۂ عیش و سرور نشستہ اند -

الفاظ - عرصہ میدان صحن خانہ و بساط شطرنج (عرصۂ دکن) یعنی سواد و اطراف دکن و دکن
سے خاص دار الملک ممدوح مراد ہے مجلس بکسر لام - جاے نشستن - ماخوذ ہے (جلوس) سے
محفل جاے جمع شدن و گرد آمدن مردم - مادہ اسکا (حفل) ہے خوان بروزن نان - [illegible]
کہ لکڑی وغیرہ سے کھانا رکھنے کے لیے بناتے ہین اور دستارخوان کو بھی کہتے ہین صلا بالفتح -
وہ آواز کہ کھانے کے لئے دیجائے ذوق لذت و مزہ حضور حاضر بودن و حاضر شدن مائدہ خوان پر
از طعام و نعمت - مادہ اسکا (مید) ہے بمعنی طعام دادن -

حاصل - شکر اس عطیہ کا عموماً اہل زمانہ کو واجب و لازم ہے اور خاص کر کے ساکنان ملک دکن
کو کہ حضوری بادشاہ اور سرور دائمی انھین حاصل ہے - صلاے دوام کہ بادشاہ نے
انکو دیا ہے یا وہ کہ باہم گردتے ہین -

بنوازش [illegible] دائرہ را کہ مرکز دائرہ اصول است مغز نشاط از پوست بدر چیدہ ۔

الفاظ ۔ بنوازش ب باء سببیہ یا بمعنی برای دائرہ اول دف کے معنی میں ہین اور ثانی مصطلح علم ہندسہ اصول [illegible]

[illegible] صحیح ہے اصل کی مراد قواعد نغمہ وضوابط موسیقی سے بھی ہے ر آمغز یعنی اضافت یعنی (مغز نشاط دائرہ) دائرہ [illegible]

اضافت بیانی از پوست بدر چیدن از پوست بہ افتادن و بدر افگندن ظاہر کردن ۔

مطلب ۔ زمانہ ممدوح نے دائرہ کو اتنا سرفراز فرمایا کہ وہ نہایت خوشی سے اپنی پوست میں نہین سماتا ہے ۔ یا یہ کہ روزگار

کی نوازش اور سرفرازی فرمانے کے واسطے ممدوح نے مغز نشاط کو پوست سے باہر ڈالا یعنی ہرچند کہ زمانہ سابق میں دائرہ

نوازنے اور اوسکی آواز سے لوگون کو نشاط و فرحت ہوتی تھی لیکن بادشاہ نے خلاصہ عیش و نشاط کا (کہ بجانے دائرہ

[illegible]) [illegible] ۔ (کہ مرکز دائرہ اصول است) یہ قول دائرہ کی صفت ہے اور کاف

[illegible] (پوست اور مغز) مین صنعت تضاد ہے اور لفظ پوست دائرہ کے مناسب ہے ۔

[illegible] قانون کہ مسطر کتاب نغمات است رقم عیش بر صفحات احوال کشیدہ ۔

الفاظ ۔ قانون اس باجے میں [illegible] تار ہوتے ہین اسیوجہ سے اسکا استعارہ مسطر سے ہے اور ایہام

[illegible] بوعلی بن سینا کی ایک کتاب کا علم طب مین نام ہے رقم کشیدن تحریر کردن ۔

مطلب ۔ [illegible] کشیدہ کو فعل لازمی و متعدی دونون کہہ سکتے ہین صورت اول مین رقم عیش کو اور صورت ثانی میں

[illegible] کو فاعل کہین گے یعنی قانون کے تارون سے صفحات احوال پر خود عیش لکھ گئی ہے یا ممدوح نے

[illegible] (مسطر کتاب الخ) صفت قانون کی اور کاف بیانیہ ہے ۔

طنبورہ در شکار ہوش کمند تار بر دوش ۔

الفاظ ۔ کمند ایک چمڑے کی رسی ہوتی ہے اہل حرب اپنے دشمنونکو اوسکے ذریعہ سے گرفتار کرتے ہین اور کسی

[illegible] اوسکے ذریعہ سے چڑھ جاتے ہین ۔ اصل اسکی (خمند) ہے مرکب (خم) اور (وند) کلمہ نسبت سے ہے

[illegible] ہے یا (خم مند) سے ہے دوش بروزن گوش ۔ شانہ و کتف ۔ شب گذشتہ و روز گذشتہ ۔ [illegible]

[illegible] تار بر دوش یعنی مستعد و آمادہ ۔

مطلب ۔ طنبورہ تارون کی کمند اپنے دوش پر رکھے ہوئے مستعد اور آمادہ اس امر کا ہے کہ سامعین کو مست

بادہ نشاط کرکے اونکے ہوش اور ادراک کو شکار کرلے ۔

ترکیب ۔ (طنبورہ) مبتدا (کمند تار بر دوش) خبر (در شکار ہوش) متعلق مبتدا ۔ یا ۔ (طنبورہ) مبتدا (در شکار

ہوش) خبر (کمند تار بر دوش) مبتدا سے حال ہے ۔

[illegible] سور در دمیدن صور ۔

الفاظ ۔ احیاء بالکسر زندہ کرنا سور بالضم ۔ شادی و جشن صور بواو معروف نرسنگا ۔ اور حضرت اسرافیل

قیامت مین پھونکین گے پہلی مرتبہ کل ذیحیات اوسکی آواز سے مرجائین گے اور دوسرے مرتبہ کل دوبارہ زندہ ہوجائینگے

حاصل۔ شادی اور خوشی کے زندہ کرنے کے لیے نے کی آواز صور کا کام دیتی ہے جیسے صور کی آواز سے مردے زندہ ہوجائینگے ویسا ہی شادی اور خوشی ممدوح کے زمانہ میں نے کی آواز سے زندگی پاتی ہے (سور۔ صور) مین تجنیس مضارع ہے۔

از لیل کاسہ کمانچہ گوش سامعہ انبار نغمہ۔

الفاظ۔ کاسہ پیالہ۔ اور کنایہ ہوتا ہے۔ فلک۔ آفتاب۔ زمین۔ دنیا سے کمانچہ ایک باجے کا نام ہے سخر ابادہ کی کمان کے شکل ہوتی ہے اور اوسمین ایک جز مثل کاسہ کے لگا ہوتا ہے۔ ونگی۔ چھوٹی کمان سامعہ بکسر میم۔ قوت شنوائی جسکے ذریعہ سے آوازون کا ادراک ہوتا ہے۔

حاصل۔ قوت سامعہ کے کان کمانچہ کے کاسہ کی نغمہ ریزی سے اسقدر بھرے ہین کہ گویا وہ خود انبار نغمہ ہوگئی ہے بعض نسخے مین (گوش) کا لفظ نہین ہے بعض مین اوسکی جگہہ پر (مخزن) ہے۔

ترانہ سازان ہند بہ سنجیدن ترانہ ہاے خزانگی ترازوے ضنجر وبین در دست۔

الفاظ۔ خزانگی۔ بیاے نسبت یعنی خزانہ شاہی کے ترانے۔ یا وہ ترانے کہ خزانہ شاہی مین رکھنے کے قابل ہوئے اور عمدہ۔ یہان وہ ترانے کہ ممدوح نے اختراع کئے ہین مراد ہوسکتے ہین ضنجر بالفتح (بین) کی قسم ہے بین بالکسر ایک باجے کا نام ہے جو ترازو کے مشابہ ہوتا ہے اور اہل ہند کے ساتھ مخصوص ہے ہی اوسکے ہوئے ہین سنجیدن تولنا اور ترازو در دست داشتن کرفت داوروہش سے بھی کنایہ ہوسکتا ہے۔

حاصل ہرچند اہل ہند ضنجر وبین کے موجد اور ترانہ سازی مین استاد ہین لیکن ممدوح کے ترانے ایسے نفیس اور لطیف ہین کہ یہ لوگ اوسکے ترانون کے آگے اپنے اپنے باجے لئے ہوئے مثل آلت اوسکے تصویر ہوگئے ہین۔ ممدوح کے فیض اور اوسکی ترانہ سنجی کے وجہ سے ترانہ سازان ہند کو قابلیت واستعداد ضنجر وبین کے ساتھ بجانے کی حاصل ہوئی (سنجیدن۔ ترازو) مین ایہام تناسب ہے۔

ورع پیشگان ہوشیار مغز بشراب نغم مندل سرمست۔

الفاظ۔ ورع پیشگان۔ پرہیزگاری وتقوی۔ ہوشیار مغز عاقل ودانا نغم بالضم مشہور اور شراب با سرکا ذخیرہ کا اور گنبد وعمارت کو بھی کہتے ہین مندل بروزن صندل۔ ہندی زبان مین ایک قسم کی ڈھول کا نام ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ مردنگ ہی۔ اور بعضے کہتے ہین پکھاوج ہے فارسی مین اوس دائرہ کو کہتے ہین جو ساحر اور عامل سحر اور عمل پڑھنے کے وقت اپنے حفظ کے واسطے اپنے گرداگرد کھینچتے ہین (شراب نغم مندل) یعنی راگ

حاصل۔ ممدوح کے زمانہ مین عیش وطرب کا ایسا سامان جمع ہوا ہے کہ بڑے بڑے پرہیزگار اور اتقیا ہوشیار راگ کے استماع مین مستغرق اور مدہوش ہین۔

پاکوبی اصول و دستک زنی تال تارک اندوہ ملال پامال۔

الفاظ۔ پاکوبی بیاے مصدری۔ کہ گت اور رقص کے وقت ہوتی ہے۔ دستک زنی تالی بجانا اندوہ گرفتگی دل ودلگیری

حاصل۔ ممدوح کے زمانہ مین بسبب کثرت پاکوبی اصول اور دستک زنی تال کے رنج اور غم کا سر پامال ہورہا ہے

ہر جگہ خوشحالی اور فراغبالی موجود ہے۔ فقرے کے الفاظ کا تناسب اور مراعات باہمی ظاہر ہے۔

و بنغمہ ہائے نقش نورس فضائے کہن سرائے جہان از نشاط مالامال ۔

الفاظ۔ نقش رقم اور تحریر۔ ایک قسم کے راگ کا بھی نام ہے جسے ہندی میں (ٹھپہ) کہتے ہیں نورس ممدوح کی کتاب مراد ہے فضا بالفتح میدان و کشادگی کہن سرای جہان دنیا مالامال بالف اتصال خوب پر و لبریز۔

حاصل۔ کتاب نورس کی نغمات سے تمام جہان نشاط سے بھرا ہوا ہے۔ بصنعت تحلیل (نو) و (کہن) میں صنعت تقابل ہے۔

ابیات

زہے نغمہ انگیز ہست ایام ← سزد رقصد اگر در گور بہرام

الفاظ۔ ایام، روز کا جمع ہے (یوم) کی اہل فارس مطلق وقت اور زمانہ کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں بہرام عراق کے بادشاہوں میں سے ایک کا نام ہے اسکو بہرام گور کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے کہ یہ گورخر کے شکار کا بہت شوق رکھتا تھا اور بعضوں نے لکھا ہے کہ ایک شیر نے ایک گورخر کو شکار کیا تھا بہرام نے ایک ایسا تیر مارا کہ پشت شیر اور شکم گورخر سے گذر گیا اوس روز سے اوسے بہرام شیر بند اور بہرام گور کہنے لگے۔ لکھا ہے کہ اسکے زمانہ میں ایک مرتبہ قحط واقع ہوا اسنے اپنے خزانہ سے خلق اللہ کی بہت مدد کی اتفاقاً ایک شخص اوس قحط میں مرگیا جب بہرام نے سنا رو رو کے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اوسی حالت میں ہاتف نے اوسے آواز دی کہ تیری ولایت میں چار برس تک موت کسی کو نہ آئیگی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اوسکی ولایت میں چار برس تک کوئی نہ مرا۔ اور اوسنے سات برس کا خراج رعایا کو معاف فرمایا۔ اسکا زمانہ زہرہ کے دور میں تھا اسلئے اوسکے زمانہ میں گانے بجانے کا بڑا چرچا تھا کہتے ہیں کہ چیدہ چیدہ چھ ہزار گانے اور ناچنے والے اوسکی خدمت میں رہتے تھے۔ یہ یزدجرد کا بیٹا تھا۔

حاصل۔ ممدوح کے زمانہ میں ایسی نغمہ انگیزی ہو رہی ہے کہ اگر بہرام گور اپنی قبر میں رقص کرنے لگے تو عجب نہیں لفظ گور میں ایہام ہے۔ بہرام کی تخصیص دو وجہ سے ہے ایک تو وہ اس فن کا کامل تھا دوسرے مردہ ہے اوسکا رقص زیادہ تعجب خیز ہے

تذرو نغمہ بر لب آشیان ساخت ← ترنم خانہ در کام و زبان ساخت

الفاظ۔ تذرو بذال معجمہ بگر مشہور بدال مہملہ ہے جانور صحرائی مرغ زاغ کے مشابہ ہوتا ہے نہایت خوش رنگ بعضے (کبک) کو کہتے ہیں جو خوش رفتاری اور آتش خواری کے لئے مشہور ہے ترنم (بفتحتین و ضم نون مشددہ) (گلے کی آواز نکالنا) یہ (رنم) بفتحتین سے مشتق ہے بمعنی آواز سرائیدن۔

حاصل۔ نغمہ نے اپنا آشیانہ لب پر بنایا ہے اور ترنم نے کام و زبان کو گھر بنا لیا ہے اور اوسمیں سکونت اختیار کی ہے۔

بشہرے مرغ دلہا راست آہنگ ← کہ از بام و درش میرسد آہنگ

الفاظ۔ بشہری بیای توصیفی آہنگ طرز و روش کشش۔ قصد و ارادہ۔ کوکبہ۔ الاپ اور پردہ آواز کہ قبل گانے کے نکالتے ہیں نام سرود کہ بیانیہ۔

حاصل - خلایق کے دلونکو ایسے شہر کیطرف توجہ اور کشش ہے کہ اوسکے در و دیوار سے آہنگ اور نغمات پیدا ہین - یہ شعر نورسپور کی مدح مین ہے جسے ممدوح نے آباد کیا تھا -

ہوا از امتزاج نغمہ آن جا ل ☆ کہ موسیقار سازد مرغ را بال

الفاظ - امتزاج آمیزش - سادہ اسکا (مزج) ہے موسیقار ایک باجے کا نام ہے بڑی اور چھوٹی نلیون سے مثلثی صورت پہ بنایا جاتا ہے بعضے کہتے ہین کہ فقیرون کے باجے کا نام ہے اور بعضے چرواہون کے باجے کو کہتے ہین بعض کا قول ہے کہ ایک پرند کا نام ہے اوسکی چونچ مین بہت سے سوراخ ہوتے ہین اون سوراخون سے طرح طرح کی آوازین نکلتی ہین اور (موسیقی) اسی سے ماخوذ ہے - لیکن کلام اساتذہ سے قول اول مرجح معلوم ہوتا ہے - اضافت بیانی یعنی بال مرغ بال بازو وپر -

حاصل - کثرت نغمات سے ہوا ایسی متکیف ہو گئی ہے کہ چڑیون کے پرون سے نوع بنوع کے راگ نکالتی ہے

زبانہا از شراب نغمہ سرمست ☆ نفسہا پاے کوبان دست بردست

الفاظ - سرمست بدمست و سرشار پاے کوفتن یعنی رقاصی اور ناچنا -

حاصل - خلائق کی زبانین نغمہ سے سرمست ہین اور نفس دست بردست رقاصی کرتے ہین - دست بردست (یعنی دم بدم اور ہر وقت اور نوع بنوع - یا دست بردست دیگر) جیسا کہ بعض اقسام رقص میں ہوتا ہے کہ باہم ہاتھ پکڑ کر ناچتے ہین - لطافت مصرعۂ ثانی کی ظاہر ہے کہ انفاس ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہین - (دست - پا -) کا لانا بھی خالی از لطف نہین -

خموشی را در آوردہ باواز ☆ بنورس شہر یار نغمہ پرداز.

الفاظ - بنورس سے نورسپور اور ممدوح کی کتاب دونون مراد ہو سکتی ہین اول صورت مین (ب) ظرفیت کی ہوگی اور دوسری صورت مین سببیہ ہوگی آواز آوردن گویا ساختن -

حاصل - شہر یار نغمہ پرداز نے شہر نورسپور مین - یا کتاب نورس کے سبب سے خموشی کو بھی گویا کر دیا ہے کہ سرود و غنا مین مصروف ہے یعنی جو کچھ ہے وہ سب مصروف عیش و طرب ہے - بلحاظ اشعار سابق کے (نورس) سے شہر نورسپور مراد لینا زیادہ تر مناسب ہے -

گر اکسیر سرور و سور سازند ☆ ز خاک پاک بیجاپور سازند

الفاظ - اکسیر بالکسر - کیمیا اور وہ راکھ کہ تانبے کو سونا اور پارہ اور قلعی کو چاندی بنا دے بیجاپور بادشاہ کا تختگاہ تھا سازند کا فاعل خلق ہے -

حاصل - اگر سرور و شادی کی اکسیر بنانا چاہین تو بیجاپور کی خاک سے بنائین - یعنی وفور سرور و عیش سے وہان کی یہ کیفیت ہے کہ عیش و عشرت کے لئے اوسکی خاک بمنزلہ اکسیر کے ہے

اگر رسوم جہانبانی و قواعد گیتی ستانی و ترتیب رزم و بزم و رعایت حزم و جزم کہ آئینہ است درستانا

وتشریفی است بر قامت او کہ تا کی قیام و اقدام نماید چہ عجب۔

الفاظ۔ رسوم رسم کی جمع ہے بمعنی۔ نشان۔ طریقہ۔ آئین۔ جہانبانی بیا ی مصدری مرکب ہے (جہان) اور (بان) بمعنی محافظت کنندہ و نگہدارندہ جیسے بان باغبان گیتی بالکسر دنیا۔ جہان۔ زمین۔ ایک پھول کا خوشبو کا نام ہے دریا سے بصرہ سے اوسے لاتے ہیں۔ اور شاہی مثاتہ بھی آیا ہے عزم بالفتح۔ قصد۔ ارادہ دل نہادن بر چیزے۔ اور بالضم بھی آیا ہے جزم بالفتح۔ کاٹنا۔ حرف کا ساکن کرنا۔ ارادہ مصمم۔ یقین استوار ہی آیت نشان۔ علامت۔ فرمودۂ خدا۔ تشریف خلعت بزرگ کرنا۔ قامت۔ قد کہ تا بینی جیسا سزا وار و لائق ہے۔ یہ مرکب ہے (کہ) حرف تشبیہ اور (تا) زائدہ یا اسم موصولہ اور (یبنی) صیغہ مضارع مصدر (انبغا) بمعنی سزاوار شدن سے قیام بالکسر۔ استادن اقدام بالکسر کسی کام میں پیشقدمی کرنا۔

حاصل۔ اگر ممدوح امور مذکورہ کا انجام بخوبی کرے تو کچھ عجب نہیں کیونکہ یہ سب امور بادشاہوں کے مناسب اور شایان ہیں اور ممدوح تو شہنشاہ ہے۔ یہاں سے ممدوح کے اوصاف ہنر مثل خوشنویسی و مصوری وغیرہ کے بیان کرنا چاہتا ہے۔ (اگر برسوم الخ) شرط (چہ عجب) جزا ہے۔

عجب آنست کہ در ہر فن مثل ساز و خط و تصویر کہ ذو فنونان عصر قرنہا بمشق بے فرہنگی بزانوے جد و جہد نشستہ و منشور ہنر درست نمودہ کلاہ گوشہ تفاخر بر آسمان شکستہ اند باندک توجہے در کمتر زمانے علم امتیاز بر افراشتہ و در زیبا نہادہ بہ تحسین خود سخنے نگذاشتہ۔

الفاظ۔ فن بنون مشددہ اور اہل فارس تخفیف نون استعمال کرتے ہیں۔ حال۔ گونہ۔ قسم ہر چیز۔ داؤد پیچ کشتی فن ساز و خط و تصویر یعنی فن موسیقی و خوشنویسی و مصوری فنون بالضم۔ صاحب جمع اہلی (الو) بالضم ہے عصر بالفتح۔ روزگار و زمانہ۔ آخر روز۔ نچوڑنا قرن بالفتح و سکون ثانی۔ و مدت طویل جسکے تعین میں اختلاف ہے بعضے بتیس برس کی مدت کو ایک قرن کہتے ہیں اور بعضے اسی برس کو اور بعضے سو برس کو اور بعضے ایک سو بیس برس کی مدت کو کہتے ہیں۔ سینگ۔ گیسو۔ ایک جگہ کا نام ہے ایک شخص کا نام ہے جسکی اولاد قرنی کہلائی حضرت اویس قرنی اوسی سے ہیں مشق سے فرہنگی یعنی مشق بیحد و بحساب و بے اندازہ۔ فرہنگ کے معنی عقل اور دانشمند کے بھی ہیں اسلئے یہ معنی ہو سکتے ہیں (مشقی کہ بسبب آن بیعقل و یکتا شوند) جد بالکسر۔ کوشش جہد بالضم و الفتح۔ طاقت و کوشش۔ اور بالفتح رنج مشقت (بزانوے جد و جہد نشستن) کنایہ ہے کمال سعی اور کوشش سے منشور فرمان بادشاہی۔ پراگندہ شدہ کلاہ شکستن اور کلاہ گوشہ شکستن اور کلاہ گوشہ بر آسمان شکستن افتخار اور اظہار تکبر سے مراد ہے کیونکہ اصل میں یہ مضمون بانکی ٹوپی رکھنے سے ماخوذ ہے اور بانکی ٹوپی رکھنے سے ایک طرحکا غرور اور تکبر پایا جاتا ہے (کلاہ گوشہ) باضافت مقلوب یعنی (گوشہ کلاہ شکستن) اور گوشہ کلاہ بر آسمان شکستن میں زیادہ تر مبالغہ ہے۔ کلاہ کی اضافت تفاخر کیطرف بادنی ملابست ہی مقصود یہ ہے کہ بسبب تفاخر کے۔

حاصل — امور مذکورۂ فقرہ بالا مین اگر ممدوح کو کمال حاصل ہے تو کچھ تعجب کا امر نہین ہے کیونکہ وہ اوسیکا
حق ہے اور اوسیکے لئے اللہ نے اوسکو موضوع فرمایا ہے عجب یہ ہے کہ وہ اون امور زائدہ کو جو سلطنت کی
موقوف علیہ نہین ہین اسطرح پر انجام دیتا ہے کہ دوسرون سے ممکن نہین اور نہایت دشوار ہے چنانچہ مصنف
کہتا ہے — ہر فن کے اہل کمال بسبب کمال کوشش اور غایت مشق کے افتخار اور دعوی (ہمچو من دیگری
نیست) کا کرتے تھے لیکن ممدوح تھوڑی سی مدت مین یا ذرا سی توجہ او پر ایسا غالب اور فائق ہو گیا کہ لوگون
کی زبان پر کوئی حرف تحسین اور آفرین باقی نہین رہا کہ اوسکے اوپر بولا گیا ہو یعنی تمام الفاظ و کمالات مدح و ثنا کے
اوسکے واسطے کہے گئے — یا یہ کہ حصول کمال مین اوسنے ایسا بلند مرتبہ حاصل کیا کہ کل کلمات تعظیمی ممدوح
کے مرتبہ کے مقابل نہ ٹھہرے — بعض کتب مین عبارت (منشور نتشر ہنر درست کردہ) ہے بسبب معنی یہ ہونگے
(فرمان پراگندگی ہنر کو درست کر کے یعنی ہنر کو جمعیت دیکے) کہ ہر طرح کے ہنر اونہون نے حاصل کئے ہین
یا یہ کہ ایسا فرمان درست کیا کہ ہنر اوس سے منتشر ہوا اور رواج پایا — اگر (سخن) کے معنی اعتراض
کے لیے جائین تو مراد یہ ہوگی — ممدوح نے فنون مذکورہ کی اسدرجہ تکمیل کی کہ ہر شخص کے نزدیک اوسکا
کمال مسلم ہو گیا اور کسیکو مقام گفتگو اور اعتراض باقی نہ رہا — بعض نسخ مین (دبہ تحسین) ہے معنی اسکے ظاہر ہین

شہنشاہ ہنر آفرین خواندش بیان واقع —

حاصل — ممدوح کو اگر شہنشاہ ہنر آفرین کہین تو کچھ تعریف اور مبالغہ نہین بلکہ یہ امر نفس الامر مین ہے —

وہمارتش در صنائع دلیل قدرت صانع —

الفاظ — مہارت بالفتح — استادی — استاد کردن — صنائع صنعت کی جمع ہے — پیشہ — ہنر — دلیل
رہبر — رہنما — اہل مناظرہ کی اصطلاح مین اوس چیز کو کہتے ہین جسکے جاننے سے دوسری چیز کا جاننا لازم آئے
صانع پیشہ ور — (صناع) بالضم و نون مشددہ اسکی جمع ہے —

حاصل — ممدوح نے صنعتون مین ایسی مشق اور مہارت حاصل کی ہے کہ اوسکا صاحب کمال ہونا
اوسی سے ظاہر ہوتا ہے — یا وہ صنعتین اور بنائی ہوئی چیزین خود ممدوح کے کامل و صاحب قدرت
ہونے پر دال ہین — صانع سے خداوند تعالے بھی مراد ہو سکتا ہے یعنی ممدوح کے صنائع صانع حقیقی
کی قدرت کا نمونہ ہین اور اوسکے صنائع دیکھکے اللہ یاد آتا ہے —

خرد خردہ کار قلمش نقش پردازیست —

الفاظ — خردہ کار — باریک کام کرنیوالا اور دقیقہ رس قلمش وہ خادم مراد ہے کہ مصور کے واسطے
بالونکا قلم بنائے نقش پردازی مصوری و صورت سازی —

حاصل — ممدوح ایسا صورت ساز و نقش پرداز ہے کہ عقل خردہ کار باوجود علو مرتبت کے اوسکی قلم بنانے
کی خدمت پر مقرر ہے — یا یہ کہ بجائے بالون کے وہ خود ممدوح کے قلم مین بندھی ہوئی ہے — خردہ کار

خرد کی صفت مصوری کے مناسب ہے اور (خرد - خردم) مین تجنیس ہے

وہ عقل رنگ آمیز صدفدار صورت سازِ لیش -

الفاظ - رنگ آمیز - آمیختہ خوبی و لطافت - وہ شخص کہ تصویر کشی کے لئے رنگونکو باہم ملائے - ذو فنون - مکار و حیلہ گر - صدفدار جیسے مصورون کے پاس بالونکا قلم ہوتا ہے ویساہی رنگ گھولنے کے لئے پیالی اور سیپی بھی ہوتی ہے پس (صدفدار) سے مصور کا خادم اور مطیع مراد ہے -

حاصل - (رنگ آمیز کو) عقل کی صفت کہین یعنے ممدوح مصوری مین ایسا ذی مہارت اور کامل ہے کہ عقل کامل باوجود اپنے کمال کے اوسکی صدفداری اور خادمی کرتی ہے عقل ممدوح کے خادم و صدفدار کا خادم و رنگ آمیز ہے - اگرچہ اس معنی مین عقل ممدوح کے خادمون کی خادم ٹھہرتی ہے لیکن فقرسابقہ کے موافق معنی اول ہین -

بجلا پردازی چشم کور سوادان بمیل قلم در سرمہ سائی -

الفاظ - جلاء بالکسر - زدودن - زنگ سے پاک کرنا - روشن کرنا - کور سواد کند ذہن - وہ شخص کہ کچھ پڑھ نسکے سرمہ سائی یعنی سرمہ کشیدن - متعدی اور لازمی دونوطرح آیا ہے میل بالکسر - سلائی (جلا چشم - کور - سواد - میل - سرمہ) کا اجتماع تناسب اور حسن سے خالی نہین ہے -

حاصل - ممدوح جو تحریر کرتا ہے وہ تحریر نہین ہے بلکہ کور سوادون کی آنکھ مین جلا پردازی کے واسطے قلم کی سلائی سے سرمہ لگاتا ہے یعنی اوسکے تحریر کے دیکھنے سے اونکی آنکھین روشن ہوجاتی ہین اور غباوت کے عوض اونہین ذکاوت حاصل ہوجاتی ہے - اگر (سواد) کے معنی نقطہ سویدا جو دل کے درمیان ہوتا ہے مراد لیا جاوے تو یہ معنی ہونگے کہ دیدہ دل اوسکی تحریر کے دیکھنے سے روشن ہوجاتا ہے -

وہ نبض گیری تار طنبورہ علاج علیل نہادان در مسیحائی -

الفاظ - نبض بیای استعانت - رگ کی حرکت - اور اصطلاح مین روح کے ظرف کی حرکت یہ حرکت مرکب ہے انقباض اور انبساط سے واسطے تبرید روح کے انسیم سے اور واسطے اخراج فضلات کے اور نبض کے قریب کا مقام جسپر طبیب دریافت مرض کے لئے ہاتھ رکھتے ہین بعلاج مین بای موحدہ برای کے معنی مین ہے اور (علاج) مطالبہ و واسطے دفع مرض کے علیل نہاد وایم المرض - اور غمگین - مرکب ہے (علیل) اور (نہاد) بالکسر بمعنی بنیاد - خلقت سرشت باطن طینت مسیحائی بیای نسبت - عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے اصل اسکی (مسیح) بمعنی دوست و بسیار پیمائش کنندہ زمین کی ہے اونہین معنی کی مناسبت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہوا کیونکہ وہ دوست خدا تھے اور اکثر سیر و سفر مین رہتے تھے - اہل فارس نے آخر مین الف زیادہ کیا ہے -

حاصل - طنبورہ کے بجانے سے بیمارونکو فرحت و شفا بخشتا ہے - (نبض - تار - علاج - علیل - مسیحائی) الفاظ متناسبہ ہین -

خط بندگی خطش در بغل چہرۂ لالہ رویان –

الفاظ – خط بندگی غلامی کا خط خطش بعض نسخ مین اسکی جگہہ (خامہ اش) ہے خط – نوشتہ – کتاب و مکتوبہ کہ دوست دوست کو لکھے محضر و سند سبزہ نورسیدہ کہ رخسار کے گرد نکلتا ہے –

حاصل – ممدوح ایسا خوشنویس ہے کہ اوسکا نوشتہ اور خط کا خط غلامی لالہ رویون کے چہرہ کی بغل مین ہے یعنے لالہ رویون کا چہرہ جو بہت خوبصورت اور زیبا تصور کیا جاتا ہے وہ بھی ممدوح کے خط کے مقابل بے حقیقت ہے – یا یہ اوسے جو زیبایش حاصل ہوئی ہے وہ اسوجہ سے ہے کہ اوسنے ممدوح کے خط کی غلامی اختیار کی ہے اور اونکے چہرہ پہ جو خط ہے وہ گویا سند اور خط غلامی ہے کہ افتخاراً اپنے بغل مین لئے ہوئے ہے –

و تار دان سازش بر دوش طرہ مرغولہ مویان –

الفاظ – تاردان تار رکھنے کا ظرف طرہ بالضم و تشدید ثانی – موی پیشانی – زلف – کاکل – کنارہ ہر چیز مقیش کا گچھہ کہ پگڑی وغیرہ پر لگاتے ہین – چھبا – مرغولہ پیچ و تاب – موے پیچیدہ – زلف – کاکل پیچدار عیش و نشاط موئے پیشانی –

حاصل – ممدوح کے ساز کا تاردان مرغولہ مویون کے طرہ کے شانہ پر ہے یعنی طرۂ مرغولہ مویان جو باعث زیبایش ہوتا ہے وہ اسوجہ سے ہے کہ اوسنے ممدوح کے ساز کا تاردان اپنے دوش پر لیا ہے اور اطاعت اختیار کی ہے یعنے محبوبون کے زلف کا طرہ گویا ممدوح کے ساز کا تاردان ہے اور ممدوح کے ساز کے تار خوبی اور حسن مین محبوبون کے زلف سے بڑھے ہوئے ہین – اس فقرہ مین تناسب لفظی ظاہر ہے علی الخصوص دوش کا مرغولہ کو ساتھ –

با توقیع خامۂ عنبر شمامہ اش عطارد را چہ چارہ جز سر بر خط فرمان نہادن –

الفاظ – توقیع – نشان کرنا – نشان – وہ نشان شاہی کہ نامہ پر کیا جاے – دستخط و نشانی بادشاہ – فرمان بادشاہی کہ بعہد جاری ہو برخلاف منشور – منشور کے معنی مین بھی آتا ہے – شمامہ بالفتح بوی خوش کہ از چیزے ببوئید – وہ گیند کہ خوشبودار چیزون سے بناکر ہاتھہ مین خوشبو کے لئے رکھتے ہین – (عنبر شمامہ) خامہ کی صفت باعتبار تحریر کلمات خوب و دلپسند کے ہے جیسا کہ عنبر مرغوب اور مفرح قلب ہے سر بر خط فرمان نہادن مطیع و فرمانبردار ہونا

حاصل – ہر چند عطارد منشی فلک اور متصرف امور عالم ہے مگر ممدوح کے قلم کو نگارش اور تحریر مین وہ مرتبہ حاصل ہے کہ جب فرمان پر نشان بناتا ہے تو عطارد بجز اطاعت و فرمانبرداری کے اوسکی حکم کے خلاف نہین کرسکتا ہے

و بہ مشاہدۂ شاہد پردہ سازش زہرہ را چہ زہرہ غیر از پردہ بدر افتادن –

الفاظ – مشاہدہ بالضم و فتح ہا – دیدن – کسی کے ساتھہ کسی جگہہ حاضر ہونا شاہد حاضر و گواہ – اہل فارس صاحب حسن اور معشوق کے معنی مین استعمال کرتے ہین – خوب و خوشنما – زہرہ بالضم نام ستارہ – زہرہ بالفتح – پتہ – طاقت و قوت از پردہ بدر افتادن بے تال و بے سُر گانا – رسوا اور فضیحت ہونا پوشیدگی سے ظہور میں آنا –

حاصل – ہر چند زہرہ لولی فلک ہے مگر ممدوح کے پردہ ساز کو دیکھنے سے اسقدر رعب و ہیبت طاری ہوتی

ہے کہ تال و سر سب اسکا ہوا ہوجاتا ہے - یہ انتہا کا مبالغہ ہے یعنی ممدوح کی نغمہ پردازی کا تو حساب ہی
نہیں اوسکے اونے خادم کے سامنے بڑے بڑے مشاقون کے ہوش پران ہین اور وہ ازخود رفتہ
ہوجاتے ہین - یا یہ کہ اوسکے ساز کے پردے کے دیکھنے سے بسبب کمال شوق کے زہرہ پر بیخودی اور بیتابی
طاری ہوتی ہے - یا پردہ سے فلک مراد لین یعنی زہرہ کو آسمان سے زمین پر آجانے کے سوا اور چارہ
نہین ہے بسبب کثرت شوق سماع خوب و مرغوب کے خواہ ممدوح کے پردہ ساز کی تعظیم کیوجہ سے -

بیت

قلمش ماشطۂ صفحۂ دھر + نوکش منسخ چہرۂ مھر

الفاظ - ماشطہ بکسر شین - مشاطہ جو عورت کہ عروس کی آرایش کرے - یہ لفظ (مشط) سے ماخوذ ہے
جسکے معنی کنگھی کے ہین منسخ بفتح سین بلنسخہ گرفتہ شدہ - بکسر سین لنسخہ گیرندہ -
حاصل - صفحہ دہر کے عروس کا آراستہ کرنیوالا ممدوح کا قلم ہے یعنی زیب و زینت عالم کی اوسکے قلم کے بدولت ہے اور
ممدوح کی رقم آفتاب کے چہرہ کے مانند ہے یا ممدوح کی رقم کے پرتو سے آفتاب مین آب و تاب حاصل ہوئی ہے
اس عبارت کو بیت نہین بلکہ نثر مرجز کہتے ہین - نثر مرجز اصطلاح اہل انشا مین اوس نثر کو کہتے ہین جسکے دو
فقرون کے کلمات اکثر مقامات سے ہموزن اور ایک دوسرے کے مقابل واقع ہون بغیر سجع کے جیسے -
(خیال ناظم بے تعلق قامت دلربائی ناموزون است + و قیاس ناثر بے تشبیہ کاکل موافق نامربوط ام) -

مثنوی

زخطش سرمہ بر و چشم دیدن + ز سازش حلقہ در گوش شنیدن

الفاظ - سرمہ بر در منور و پروردۂ سرمہ -
حاصل - بملاحظہ خط ممدوح قوت باصرہ کو نور اور روشنی حاصل ہے اور ممدوح کے باجے اور ساز کی قوت
سامعہ مطیع و فرمانبردار ہے - یہ معنی اسصورتین ہین کہ (حلقہ در گوش) کو مجموعہ نہ پڑھین بلکہ (در گوش شنیدن)
کو بکسر شین ظرف کہین یعنی قوت سامعہ کے کان کا حلقہ ممدوح کے ساز سے بنا ہے - یا (پرور) کو (پرم)
بالفتح بمعنی پرندہ اور (در) حرف ظرف پڑھین یعنی قوت باصرہ اوسکے خط منور سے سرمہ اور روشنی حاصل
کرتی ہے - اسصورتین (سرمہ بر) کا فاعل دیدن ہوگا اور (در چشم) متعلق ہے بعض نسخ مین (در گوشے)
بیاے وحدت یا تحقیر ہے - (سرمہ چشم - دیدن) اور (حلقہ - گوش - شنیدن -) کا لطف ظاہر ہے -

بفرتاج او سوگند خورشید + تبار ساز او پیوند ناہید

الفاظ - فر بالفتح و تشدید ثانی گریندہ - اہل فارس کبھی تخفیف ثانی بھی پڑھتے ہین بمعنی - شان و شوکت
نور و پرتو - زیبا (فرخ) اسی سے مرکب ہے سوگند خورشید یعنی وہ قسم جو خورشید کھائے - پیوند بروزن فرزند
متصل - اتصال - خویش و تبار - ملانا - ترکیب - (پیوند ناہید) وہ پیوند اور تعلق جو ناہید کو کسی سے ہو ناہید

بیاے معروف - ستارہ جو تیسرے آسمان پر ہے اور اسے زہرہ بھی کہتے ہین -

حاصل - اسدرجہ ممدوح کے تاج کی شان و شوکت ہے کہ آفتاب با وجود اپنی شان و عظمت و شوکت کی اوسکی قسم کھاتا ہے اور اوس کے ساز کے تار سے ناہید کا پیوند ہے یا ناہید اوسکے ساز کے تار شکستہ کا پیوند ہے اور وہ اپنی جان کو اوسکا پیوند کرتا ہے -

چو مدح چون خامہ پردازد بانشا * عطارد در دواتش قطرہ آسا

الفاظ - انشا آفریدن - آغاز کردن - از خود چیزے گفتن - نام ہے اوس علم کا جس سے تراکیب عبارت نثر کی جانی جاہئین آسا مانند و نظیر و شبیہ - آسودگی امر مصدر آسودن سے یعنی آسودہ شو - قانون قاعدہ

حاصل - ممدوح جب انشا پردازی کے لیے قلم اوٹھاتا ہے تو عطارد با وجود منشی فلک ہونے کے مثل قطرہ کے اوسکی دوات مین ٹپکتا ہے اور پانی کی جگہ صرف مین آتا ہے پس جب کسی کے تحریر کا یہ سامان ہے اوسکی تحریر کا کیا مرتبہ ہوگا - یا غایت ندامت سے - یا ممدوح کی تحریر کے دیکھنے کے کمال اشتیاق مین بجاے پانی کے خود عطارد گرتا ہے - یا واسطے متابعت اوسکے حکم نافذ کے بکمال اطاعت و مذلت اوسکی دوات کا قطرہ آب کہ موجب روانگی اور باعث زود نویسی ہے عطارد بن جاتا ہے -

عروس صفحہ را خطش نگاریست * حروفش گرچہ ہر یک خود نگاریست

الفاظ - صفحہ بالفتح - کرانہ ہر چیز - تختہ اور پتھر چوڑا - ہر شے کا جسمین مثل کاغذ کے چوڑائی ہو - جمع اسکی (صفایح) ہے نگار بروزن شکار بہت - نقش - وہ نقش کہ معشوقونکے ہاتھ پاؤن پہ مہندی وغیرہ سے بنایا جاے - نگارندہ و نقش کنندہ - امر یعنی نقش کن - کنایہ محبوب اور معشوق سے ہوتا ہے -

حاصل - اس شعر مین مصنف دو چیزونکی تعریف کرتا ہے ایک ممدوح کے خط کی دوسری اشعار مصنفہ ممدوح کے حرف کی - علاوہ اسکے کہ ممدوح کی تحریر کے حروف و الفاظ ہر ایک بجاے خود محبوب و معشوق اور حسن ذاتی سے مستغنی آرائش ہین اوسکا خط ایسا مایۂ زیب و زینت ہے کہ عروس صفحۂ قرطاس کے واسطے نقش حنا بنکر جمال بخشتا ہے اور صفحۂ قرطاس کو اوس سے زیب و زینت ہوتی ہے - بعضون نے (نگاریست) کو (نگاریست) بیاے موحدہ و کاف فارسی پڑھا ہے یعنی حروف اوسکے اگرچہ ہر ایک ایک کام مین مشغول ہے اور وہ اپنے اپنے مناسبت اور فصاحت اور بلاغت کے کام کو اپنے مقام پر بجا لاتا ہے تب بھی صفحہ کے سطر زیب و زینت کا باعث ہے - مگر نسخۂ اول بہتر ہے -

نقط بر حوالیش دانہ چیدست * چنین دام نگہ گیری کہ دیدست

الفاظ - نقط بضم اول و فتح ثانی جمع ہے (نقطہ) کی - سیاہ نشان سفیدی پر یا برعکس اسکے دانہ چیدن دانہ کستردن فاعل اسکا نقط ہے فعل و فاعل کی مطابقت بوحدت و جمعیت غیر ذوی العقول مین فارسیونکے نزدیک واجب نہین نگہ گیری بیاے وحدت یا عظمت یاد رہے کہ نگاہ را بآن گیرند کہ کدا میہ

بمعنی استفہام انکاری اے کسے ندیدہ است۔

حاصل - ممدوح کی تحریر بسبب کمال زیبایش کے ایسی نظر فریب ہو کہ دیکھنے والے کو بعد نظر ڈالنے کے ایسا ہیجان اور توقف ہوتا ہے کہ گویا نظر اوسکی اوٹھ ہی نہین سکتی اور سکے دام الفاظ کے نقاط دلفریب طائر نگاہ کے واسطے دانہ کا کام کرتے ہین بعض نسخ مین (دامی) بیای تنکیر یا وحدت واقع ہے مگر متاخرین ترکیب توصیفی یا اضافی مین (ی) فاصل متروک جانتے ہین اور متقدمین جائز رکھتے تھے -

کمر چون ورزن صورتگری بست + قلم از طرۂ حور و پری بست

الفاظ - کمر بستن ستعد شدن صورت گری مصوری و نقاشی قلم بالو نکا قلم مراد ہے جس سے تصویر و نقش و نگار بناتے ہین قلم مو بستن قلم مو تیار کردن حور بر وزن نور - (حوراء) بالفتح کی جمع ہے - وہ عورت جسکی رنگت سفید و صاف اور آنکھون کی سفیدی نہایت شفاف اور آنکھ اور بال خوب سیاہ ہون - زنان بہشتی - اہل فارس حور کو مقام مفرد مین استعمال کرتے ہین اور جمع اسکی (حوران) الف و نون سے بناتے ہین -

حاصل - ممدوح جب قصد نقاشی اور مصوری کا کرتا ہے تو وہ قلم کہ مصور جانورون کے بالون اور رو ہون سے بناتے ہین ممدوح حور و پری کے طرہ سے بناتا ہے پس خیال کرنا چاہیئے کہ تصویر اوسکی کتنی عمدہ و لطیف ہوگی - یا یہ کہ جب طرہ حور و پری کا کاٹ لیا جاے تو وہ زیب و زینت اونکی باقی نہین رہتی ہے یعنے وقت نقاشی ممدوح کے حور و پری شرمندہ و خجل ہوتی ہین کہ ممدوح کی تصویر بنائی ہوئی اونسے کہین بہتر اور عمدہ ہے -

ز نقاشی برنگی چہرہ آراست + کہ نقش سادہ اش چین رو نما خواست

الفاظ - برنگی یعنی بطرزے و بطورے چہرہ آراست یعنی چہرہ آرا ئیدہ تصویر است - یا چہرۂ خود را آراست نقش سادہ تصویر کا گردہ او رخاکہ - وہ نقش کہ رنگ اوسمین بھرا نگیا ہو رونما وہ چیز کہ عروس کو منہ دکھائی مین دیجاے

حاصل - ممدوح ایسی مصوری کرتا ہے یا وہ ایسا کامل مصور ہے کہ اوسکا نقش سادہ بھی اپنے کمال زیب و زینت سے منہ دکھائی کے عوض ملک چین کا خواہان ہے یا چہرہ آرائی سے چہرے کی سرخی مراد ہے جو بشاشت سے جو بسبب ظہور کمال صنعت کے صانع کے چہرہ پر نمود ہوتی ہے پس اس صورت مین مجازاً چہرہ آرائی سے کمال نقاشی مراد ہے - چین کی تخصیص ظاہر ہے کہ وہان نقاشی مشہور ہے -

اگر بلبل کشد آواز بشنو + دہد آواز را پرواز بشنو

الفاظ - پرواز جلا دادن - مرتب گردانیدن - صورت کشیدن - خطوط باریک کہ تصویر کے گرد کھینچتے ہین -

حاصل - اے مخاطب ہمارا ممدوح ایسا کامل مصور ہے کہ اگر بلبل کی تصویر کھینچے تو وہ ایسی کالاصل ہو جاے کہ تو اوسکی آواز سنے اور اس سے زیادہ طرفہ بات یہ سُن کہ وہ اوس آواز کی بھی تصویر کھینچ دیتا ہے (بشنو) مصرع ثانی مین قائم مقام (بدان - اعلم) کے تنبیہ کے واسطے قرار دین جیسا کہ بعضون نے لکھا ہے اور (آواز) کو مطلق کہین یعنی اگر بلبل کی تصویر کھینچتا ہے تو وہ کالاصل اور گویا ہو جاتی ہے اور اس امر کو معلوم کر کہ ممدوح

آواز کی بجا (جو کہ مصرع ہی مین ہے) تصویر کھینچتا ہے - یا مصرعہ اخیر کو بلبل کی صفت مین کہین اور (پردازم کو (واو) کے ساتھ پڑھین یعنی وہ بلبل کی تصویر جسے ممدوح بناتا ہے آواز کو پرداز دیتی ہے اور بلند کرتی ہے یہ معنی خالی از رکاکت نہین بظاہر یون معنی کہنا بہتر معلوم ہوتا ہے - ممدوح آواز کو (بشنو) کی صورت بخشتا ہے اسصورت مین (بشنوم) سے شنوائی اور سماعت مراد ہوگی اور کلام مصنف حشو سے محفوظ رہیگا شنو کو علم اور بدان کے معنی مین لینا جو کہ مصنف کے بلاغت کے خلاف معلوم ہوتا ہے کچھ ضرورت نہین -

نگیرد طائرش بر صفحہ آرام ۔ بسازد گر بہ بالیش مہر خود دام

الفاظ - طائر پرندہ جمع اسکی (طیر) بفتحتین ہے جیسے صاحب کی صحب ہے اور (طیور - اطیار) - جمع الجمع ہے دام جال اور وہ چیز کہ جانور فریب سے اوسمین گرفتار ہوجائین - جانور صحرائی غیر درندہ علی الخصوص آہو و بارہ سنگا وغیرہ -

حاصل - ممدوح مصوری مین ایسی دست قدرت رکھتا ہے کہ اگر وہ کسی طائر کی تصویر بنائے تو وہ ایسی کالاصل ہوجائے کہ صفحہ مرقع پنیہ شہرے مگر وہ ممدوح کے دام الفت مین ایسی پھنسی ہوتی ہے کہ چار و ناچار صفحہ مرقع پر اوسے قائم رہنا پڑتا ہے - اس شعر مین اغراق ہے بعض نسخون بالیش کی جگہ پیش - بالهش ہے

ز گل چینان باغش فصل خورداد ۔ شگفتہ غنچہ ہا از جنبش باد

الفاظ - خورداد شمسی مہینون مین سے تیسرے مہینے کا نام ہے جو فصل بہار کا اخیر مہینہ ہے مگر اکثر استعمال اسکا فصل بہار کے کمال پر ہوتا ہے -

حاصل - ممدوح کو انتہا درجہ کا فن مصوری مین کمال حاصل ہے کہ موسم بہار مین طرح طرح کے گل و بوٹے پیدا ہوتے ہین وہ گویا ممدوح کی مصوری کے باغ کا اوسکے گل چین اور فیضیاب ہے - مصرعہ ثانی مین ممدوح کے اوس باغ کی صفت اور حال بیان کرتا ہے جسے فن تصویر سے اوسنے بنایا ہے یعنی اوسمین غنچون کی تصویرین ایسی کھینچی ہوئی ہین کہ ہوا کی جنبش و حرکت سے اونکو شگفتگی حاصل ہوجاتی ہے اگرچہ تصویر کے لئے یہ امر محالات سے ہے - یا یہ کہ موسم بہار کی ہوا مین غنچون کی شگفتہ کرنے کی تاثیر اسی وجہ سے ہے کہ وہ ممدوح کے باغ کا گل چین ہے -

چو او کس صورت معنی نپرداخت ۔ بدعوی لیک چون مانی نپرداخت

الفاظ - صورت بالضم - پیکر - قالب - جمع اسکی (صُوَر) ہے پرداخت اول بمعنی - آراستہ کرد و مرتب نمود - اور ثانی بمعنی - توجہ کرد و مشغول شد - لیک مخفف (لیکن) کا ہے مانی ایک بہت بڑے مصور کا نام ہے ملک روم مین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ظاہر ہوا تھا اور نقاشی اور مصوری کو اپنا معجزہ قرار دیکر نبوت کا مدعی ہوا تھا بعضے کہتے ہین کہ یہ اردشیر کے زمانہ مین تھا - بعضون کا قول ہے کہ بہرام شاہ کے عہد مین تھا اور اوسی کے ہاتھ سے قتل ہوا - بہرام شاہ اور اردشیر کو بھی بعضے ایک ہی شخص قرار دیتے ہین -

حاصل - تصویر سازی اور صورت پردازی کسی سے مثل ممدوح کے ظہور مین نہین آئی ہر چند معنی خیر مصور ہین دیکہنے مین پڑتے مگر ممدوح معنی کی تصویر پر بہی قادر ہے اور باوجود اس کمال کے وہ مانی کیطرح دعوے اپنے کمال اور ہنرمندی کا نہین کرتا ہے - یہ کسقدر علو ہمتی اور عالی ظرفی ہے ؏

ہنر کو خندہا بر لب با نبارہ ؂ ز اشک غم بن مژگان بیفشار

الفاظ - انبار مصدر انباردن بمعنی پر کردن و جمع نمودن سے امر کا صیغہ ہے اشک بالفتح قطرہ - قطرۂ آب چشم مژگان بالکسر بزای فارسی وکاف فارسی جمع (مژہ) کی ہے بمعنی پلک کے بال - اور کبھی بجاے مفرد بھی استعمال کرتے ہین - اصل مین بفتح زاے فارسی ہے مگر اکثر شعرا نے بسکون زای فارسی بھی باندہا ہے افشار امر افشاردن نچوڑنا -

حاصل - ہنر کو مژدہ دے اور اوس سے کہہ کہ خوب خوشی سے خندہ کر اور اشک غم آنکھون سے پونچھ ڈال اسلئے کہ ممدوح قدردان تیرا پیدا ہوا ہے -

ہنر پرور بزی گو در عزیزی ؂ کہ آمد سر زمان بے تمیزی

الفاظ - ہنرپرور صاحب ہنر بزی امر زیستن سے جینا اور زندگی کرنا عزیزی بیای مصدری ارجمندی سرآمدن زمانہ زمانہ کا ختم ہونا اور آخر ہونا -

حاصل - صاحب ہنر سے کہہ کہ عزیزی اور ارجمندی کے ساتھہ زندگی بسر کر کہ اب ممدوح کے وجود باجود سے ناقدردانی کا زمانہ آخر ہو گیا اہل ہنر کو عزت و آبرو حاصل ہوگی -

انچہ تا غایت روزگار مضایقہ در کم ہنری نہادہ کرم زیادہ بخشش دست تلافی آن کشادہ

الفاظ - تا نہایت تا حال اور اسوقت تک مضایقہ بالضم و فتح ہمزہ مادہ اسکا (ضیق) سے تنگی و سختی کم اندک بمعنی نفی و عدم تلافی عوض و بدل -

حاصل - ممدوح کی قدردانی کا بیان ہے - ابتک زمانہ کم ہنرون کو بسبب اونکے ناقص ہونے کے جسقدر تنگ دست اور بدحال رکہتا تہا اوسیقدر ممدوح نے اپنی ہنرپروری سے اگرچہ وہ ناقص ہین لیکن بہ نسبت ہنر کے اوسکی تلافی کی اور اونہین فارغ البال اور خوشحال کر دیا یا یہ جسقدر زمانہ لوگون کے ساتھہ کم ہنری مین مضایقہ رکہتا تہا یعنی وہ چاہتا تہا کہ لوگ بے ہنر رہین اور بسبب افلاس کے ہنر جہان سے معدوم ہو جاے اوسیقدر ممدوح کے کرم نے اوسکی تلافی کی بعض کتب مین (کم ہنر) بغیر یاے تحتانی ہے یعنی جسقدر زمانہ نے اسوقت تک ہنر کے معدوم اور مٹا دینے کے بارے مین بسبب افلاس کے تنگی اور سختی کی اوسیقدر ممدوح نے بسبب کرم اور بخشش کے اوسکی تلافی کی کہ لوگ فارغ البال ہو کے تحصیل ہنر مین مشغول ہوے اور ہنر موجود اور قائم ہوا - (کم - زیادہ) مین صنعت تقابل ہے -

تمناے ارباب ہنر بہ پیرایۂ التفاتش معشوق حصول -

الفاظ - تمنا آرزو کردن - اصل مین بیای تحتانی (تمنی) ہے مگر فارسی مین الف سے لکھتے پڑھتے ہیں - ارباب جمع (رب) بمعنی پرورش کنندہ مگر ارباب کا استعمال بمعنی (صاحبان - شرفا - خداوندان) کے ہے اور اہل ولایت کے اصطلاح مین رئیس دہ کو کہتے ہین پیرایہ بالکسر و یاے مجہول آرایش و لباس و زیور گاہ بیاے معروف پڑھنا فصیح ہے التفات بالکسر بگوشہ چشم نگریستن -

حاصل قدیم زمانہ سے اہل ہنر کی تمنا عاشق اور مطالب تہی اور مطالب کا حصول معشوق اور محبوب تہا مگر اب ممدوح کے التفات کے سبب سے معاملہ اولٹا ہو گیا کہ اونکی تمنا معشوق اور مطالب کا حصول عاشق ہے یعنی اہل ہنر ایسے مستغنی ہو گئے ہین کہ حصول مدعا اونکی تمنا کو تلاش کیا کرتا ہے اور ہر تمنا اونکی حصول مدعا سے ملی ہوئی ہے -

وازاہل استعداد نکتۂ یکتاے و گلے بگلزارے قبول -

الفاظ - اہل بالفتح صاحب - مردمان خانہ - سزاواری - انس کردن - کدخدا شدن (اہل استعداد) کنایہ ہے اہل علم وار باب ہنر سے نکتہ انگلیوں سے زمین کا کھودنا - اصطلاح مین سخن باریک - جمع اسکی (نکات) بالکسر ہے یکتائی اور بگلزارے یہ باے مقابلہ و یاے تحتانی تعظیمی قبول پیش آمدن - مصدر ہے مگر مقبول کے معنی مین مستعمل ہے یعنی مقبول اوست -

حاصل - اگر کوئی اہل علم ایک نکتہ یا ایک پھول اوسکی نذر کرے تو اوسکے صلہ مین ممدوح اوسے ایک کتاب اور ایک گلزار جسمین ہزارون نکات اور پھول ہوتے ہین عطا کرتا ہے - یہ عین قدردانی اور ہنر پروری ممدوح پر دال ہے -

خار راہ ہنر در پائے کہ خلیدہ کہ بہ شگفتگی مرہمش باغ باغ گل مراد نچیدہ -

الفاظ - خار راہ ہنر خلیدن وہ محنت اور مشقت کہ ہنر کے طلب مین حاصل ہو کہ اول کدہ ہے اور دوم بیانیہ باغ باغ بمعنی بسیار -

حاصل - جب کسی نے اکتساب ہنر مین تکلیف کھینچی ممدوح کی قدردانی کی وجہ سے رنج اوسکا مبدل براحت ہوا - (شگفتگی - باغ - گل -) متناسبات سے ہین -

تلخی مشقت کسب کمال کہ چشید کہ بچاشنی التفاتش مصر مصر شکر بکام و زبان در نکشیدہ -

الفاظ - رافت مہربانی - التفات مصر مصر یعنی بسیار - کام تالو بکام و زبان کشیدن خوردن لذت یافتن -

حاصل - مثل فقرہ گذشتہ کے ہے یعنی جس کسی نے کمال کے حاصل کرنے مین مشقت اوٹھائی اوسنے ممدوح کی رافت کے سبب سے راحت اور آرام پائی - الفاظ متناسبہ کا لطف فقرہ مین ظاہر ہے

در ہیچ چیز حسن ہنر نہان نگردیدہ کہ تمیزش آشکارا بان عاشقی نورزیدہ

حاصل - جس چیز مین تھوڑی سے بھی خوبی ہنر کی پوشیدہ اور نامعلوم ہوتی ہے ممدوح ایسا صاحب تمیز

اور ہنر دوست ہے کہ اوسے بھی تمیز کر لیتا ہے اور شہرۂ آفاق کر دیتا ہے - (آشکارا - پنہان) مین صنعت طباق اور تضاد ہے -

اگر از تحریک باد موجۂ آب ہنجاری تحریر ریزیست یا از جلوۂ آتش دخانی مرغولہ انگیز بہ تعریف این گرم نفس است و بتوصیف آن تیز زبان -

الفاظ - تحریک حرکت دینا - رغبت دلانا - ورغلانا - موجہ لہر ہوا کا یا نیکو جمع کرنا ہنجار طریق بایر تنکیر - روش طرز - قاعدہ - راہ راست تحریر لکھنا - لکھا ہوا - وہ کلام کہ خالی حشو اور زوائد سے ہو وہ خط کہ تصویر کے گرد کھینچتے ہین - نغمات مین آواز نکالنا - (تحریر ریختن) بمعنی خط پیدا کردن گرم نفس مستعد - گرم بیان تیز زبان تیز زبان و فصیح بیان -

حاصل - ان دونو فقرون مین ممدوح کی قدردانی و صاحب تمیز ہونیکے سوا سے فقرہ گذشتہ کی تفصیل ہے یعنے ممدوح فن نقاشی اور موسیقی مین ایسا ماہر اور طاق ہے کہ اگر بسبب حرکت دینے ہوا کے پانی کی موج کسی طرح اور کسیطور پر تحریر پیدا کرے یا کسی قسم کی آواز نکالے اور راگ سے کوئی دخان پیچیدہ اوٹھے اور شکل مرغولہ کی پیدا کرے ممدوح بسبب کمال تمیز و قدردانی کے اوس مرغولہ انگیزی کی تعریف کرتا ہے اور اوس تحریر ریزی کی توصیف فرماتا ہے - یہ کمال نکتہ فہمی و باریک بینی و قدردانی ممدوح پر دال ہے (گرم نفس - دخان) (تیز زبان آب) باہم مناسبت رکھتے ہین اشارہ قریب کا تیغ (دخان) اور (آن) اشارہ بعید کا (موج) مشار الیہ ہے -

اگرچہ بسبب عادلیت داد اقسام ہنر دادہ و می دہد سبحان اللہ در فن سخن چہا پرداختہ و می پردازد -

الفاظ - عادلیت - مصدر جعلی ہے یعنی عادل شدن داد انصاف و عدل - عطا بخشش فریاد و فغان - (داد چیزے دادن) او سکا حق ادا کرنا اقسام جمع قسم بمعنی انواع سبحان اللہ اہل فارس اس مرکب کو تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہین اور عربی مین (سبحان) مفعول مطلق (اللہ) کیطرف مضاف ہے یعنی (سبحت سبحان اللہ) پاکی سے یاد کرتا ہون خدا کو جیسے پاکی اوسکے لیے چاہیے فن سخن شاعری اور انشا پردازی چہا با الف کثرت استفہامیہ ہے یعنی کس کثرت سے -

حاصل - ممدوح کے علم و فصاحت و بلاغت کا بیان ہے یعنی بسبب عادل ہونیکے کہ بادشاہون کا شیوہ اور طریقہ ہے اگر اقسام ہنر اور اہل فنون کی قدردانی اور حق شناسی مین مصروف ہوا تو مقام تعجب نہین کیونکہ یہ تو عدالت کا مقتضی ہے عجب تو یہ ہے کہ فن سخن مین اوسنے کیسا کمال بہم پہونچایا ہے اسکی تفصیل فقرات مابعد مین کرتا ہے -

ہرچہ درمیان نہادہ ذہن نقادش از زیور قبول برگران -

الفاظ - درمیان نہادن یعنی پسند کردن و انتخاب نمودن ذہن قوت انسانی جسمین ارتسام معنی کا

ہوتا ہے نقاد پر کثرت والا مادہ اسکا (نقد) ہے -

حاصل - جو سخن کہ ممدوح کے ذہن نقاد کے پسند اور مطبوع نہین وہ مقبول طبائع نہین -

ترکیب - (ہرچہ) موصول ضمیر ذی روح کیواسطے (درمیان نہادہ) اسم مفعول فعل مرکب مضاف (ذہن نقاد) بہ ترکیب توصیفی مضاف (ش ضمیر کا مضاف الیہ یہ مضاف اور مضاف الیہ ملکر پھر مضاف الیہ ہوا اسم مفعول کا یہ مضاف اور مضاف الیہ ملکر خبر ہوا (ہست) فعل ناقص محذوف کا اور ضمیر مستتر عاید بطرف موصول اسکا اسم فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر صلہ ہوا اسم موصول صلہ سے ملکر مبتدا ہوا (از زیور قبول) متعلق فعل ناقص محذوف (ہست) کا اسمین جو ضمیر مستتر مبتدا کیطرف راجع ہے وہ اسکا اسم (بہرگران) خبر فعل ناقص اسم و خبر سے ملکر مبتدا کی خبر ہوا مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا -

وانچہ سنجیدہ طبع وقادیست از سبکی برخاطر ناگران -

الفاظ - وقاد روشن شوندہ و شعلہ زن سبکی بفتح اول و ضم ثانی - بیای مصدری خواری ذلت بیقدری

حاصل - جو کلام اوسکی جانچ مین نہ آیا اور اوسکی میزان طبع مین اوسکا وزن اور وقار قرار نپایا وہ کسیکی پسند نہ ہوا - الفاظ (سنجیدہ - سبکی - گران) مین تناسب ہے اور (سبکی - گران) مین صنعت طباق

ترکیب - مثل فقرہ اول کے ہے مگر اسکی خبر مین دو متعلق واقع ہوئے (از سبکی) اور (برخاطر نا) -

بالغ کلامان مدرسہ سخن طفلان مکتب زبان دانیش -

الفاظ - بالغ کلام زبان دان و فصیح و بلیغ مدرسہ مکتب و جاے درس مکتب جای کتاب عقلمندان وکتابت و دیدن

حاصل - فصحای اہل زبان و بلغای زبان دان ممدوح کے زبان دانی کے مقابل مین طفل مکتب و ابجد خوان ہین

شہسواران میدان بیان پیادگان عرصہ نکتہ دانیش -

الفاظ - میدان بالفتح گھوڑا دوڑانے کی جگہہ جمع اسکی (میادین) ہے - یہ ماخوذ ہے (مید) بالفتح بمعنی جنبیدن سے - اور بالکسر و بیاے معروف اسم آلہ ہے (ودَن) بالفتح و سکون ثانی ہے بمعنی لاغر ساختن چونکہ رفتار دور و دراز اور زمین فراخ کا گشت موجب لاغری کا ہے لہذا زمین وسیع کو میدان کہتے ہین - مو دون ایک گھوڑے کا بھی نام تھا پیادہ مرکب ہے (پی) بمعنی قدم اور (ادہ) کلمہ نسبت سے جیسے جانوادہ مگر اسمین واو بسبب تغیرات کے زیادہ ہو گیا ہے دانیش بعض نسخ مین (نکتہ رانیش) ہے یعنی تقریر و بیان نکات کردن -

حاصل - ممدوح کی نکتہ دانی کے میدان مین میدان بیان کے شہسوار یعنی بڑے بڑے منشی اور مقرر پیادون کا مرتبہ رکھتے ہین -

گاہ تفصیلش قطرہ منبع دریاے بیکران -

الفاظ - گاہ ہنگام و وقت تفصیل پیدا کردن - جدا جدا نمودن فصل فصل ساختن کتاب جمع سخن جدا

قطره بالفتح (قطر) کا واحد ہے جسکے معنی چکیدن آب کے ہین یعنی چکیدگی واحده بیکران کران کے معنی کناره کے ہین اور بیکران کے معنی بیکناره وسیع انتہا منبع چشمہ پانی نکلنے کی جگہہ ماده اسکا (نبع) ہے —

حاصل — اوسکے کلام مین ایسی وسعت ہے کہ تفصیل کے وقت ایک قطره کو دریای بیکران کر دیتا ہے

و وقت اجمالش ذره مغرب آفتاب درخشان —

الفاظ — اجمال مطول کو مختصر کر کے بیان کرنا مغرب جاے غروب درخشان بضم اول و فتح ثانی بعضون نے بعض مین لکھا ہے — تابان — روشنی دہنده —

حاصل — ممدوح کے بیان مجمل کے وقت آفتاب درخشان باوجود اس عظمت اور بڑائی کے کہ تین سو اٹھائیس حصہ زمین سے بڑا ہے ایک ذره مین پنہان ہو جاتا ہے دونون فقرے ممدوح کی انشا پردازی کے کمال کو ظاہر کرتے ہین یعنی وه انشا پردازی مین ایسا ملکہ رکھتا ہے اور مضمون مختصر کو اس طوالت سے اور مضمون طویل کو ایسی اختصار سے بیان کرتا ہے کہ اوس پر زیادتی ممکن نہین —

آوازه طومار بلاغتش آویزه گوش فصاحت —

الفاظ — طومار نامہ صحیفہ مکتوب دراز جمع اسکی (طوامیر) ہے بلاغت رسائی اور حسب مقتضای مقام کلام فصیح کہنا آویزه گوشواره اور وه زیور کہ کانون لٹکایا جاے فصاحت خالی ہونا کلام کا ثقیل اور غیر مانوس الفاظ سے —

حاصل — ممدوح کی بلاغت کا طومار اور داستان باعث زینت گوش فصاحت ہے یعنی اوسکی بلاغت سے فصاحت کو قوت اور تقویت حاصل ہوئی — فصاحت سے اگر اہل فصاحت مراد لین تو بھی ہو سکتا ہے بعض نسخ مین (گوش کی جگہہ (کعبہ) ہے اسلئے کہ فصحاے عرب اپنے اپنے عمده عمده اشعار کو افتخاراً دروازه کعبہ پر لٹکا دیتے تھے کہ جسے دعوے ہو اسکے مقابل مین شعر کہے — چونکہ طومار کا مقتضی طوالت ہے اس لئے بلاغت کا اوس سے استعاره کرنا بہت مناسب ہے اور (آوازه) اور (آویزه) مین صنعت اشتقاق ہے —

و شور شیرینی گفتارش نمک مائده ملاحت —

الفاظ — شور غل و شوره نمکینی شیرینی مٹھائی اور وه چیز کہ مطبوع اور پسند طبع ہو نمک نمک اور مزه مائده خوان پر طعام ملاحت نمکینی و لطف کلام وغیره اور معشوقون کی خوبی (ملح) نمک کو کہتے ہین

حاصل — ممدوح کی گفتار مرغوب و پسندیده کی نمکینی مائده ملاحت کا نمک اور باعث لذت ہے یعنی ملاحت خود اوسکے شور گفتار سے مستفید ہے — (نمک) اور (ملاحت) مین صنعت ترادف ہے

نقطہ خامہ الماسش مہر گنجینہ اسرار —

الفاظ۔ ابہام گول بات کہنا جو کئی معنی کی متحمل ہو گنجینہ گنج و خزانہ (ینہ) اسمین زائد ہے اسرار بالفتح جمع سِر بالکسر و تشدید راکی ہے معنی راز و امر پوشیدہ۔

حاصل۔ ممدوح کا قلم مبہم نویس جو نقطہ لکہتا ہے گویا وہ خزانہ اسرار کی مہر ہے کہ ہزاروں بہید اور راز اوسمین پوشیدہ اور موجود ہین اور سمجھ مین آنا اون مضامین عالی کا دشوار ہے۔

شعشعہ شعلہ توضیحش صیقل آئینہ اظہار۔

الفاظ۔ شعشعہ صحیح بہر دو عین ہے۔ پرتو آفتاب اور روشنی توضیح۔ روشن اور ہویدا کرنا صیقل بالفتح۔ آئینہ اور ہر زنگ کا دور کرنے والا۔

حاصل۔ ممدوح کے سخن واضح اور بیان روشن مین وہ جلا اور روشنی ہے کہ خود اظہار کو اوس سے صفائی اور وضاحت حاصل ہے۔

کام سخن در شکر افتادہ شیرینی ادا۔

الفاظ۔ کام تالو۔ دہان۔ مقصد۔ ادا بالفتح۔ رسانیدن۔ گذاردن۔ بیان کردن۔ اگرچہ مصدر ہنین ہے مگر معنی مین مصدر کے ہے۔ فارسی مین معشوق کی خوبی حرکات اور رمز و اشارہ و آواز کے معنی مین آتا ہے۔

حاصل۔ ممدوح کی ادا کی شیرینی سے سخن شکر پروردہ ہے اور کلام مین حلاوت اور لطف حاصل ہوا ہے۔

در گردن صید معنی در کمند انداز رسا۔

الفاظ۔ انداز رسا کنایہ ہے فکر رسا اور طرز پسندیدہ سے۔

حاصل۔ ممدوح کی فکر رسا کے کمند مین صید معنی گرفتار ہین۔

دیدہ امید جانہا جنبش لب بشارت۔

الفاظ۔ بشارت بالکسر و بالضم۔ مژدہ و خوشخبری اور بالفتح غلط مشہور ہے۔

حاصل۔ جانون کی آرزؤن کا بر آنا ممدوح کے لبہاے مژدہ آلود کی جنبش پر موقوف ہے لہذا اونکے دیدے لبون کے نگران ہین۔

و سند تملیک دلہا در کف ابروی اشارت۔

الفاظ تملیک مالک کر دینا بعض نسخ مین تملک ہے۔ مالک ہونا

حاصل۔ ممدوح کا ادنی اشارہ جسکی طرف ہو وہ مخلوق کے تسخیر قلوب پر قادر ہو جاتا ہے۔ یا یہ کہ دلونپر مالکانہ حقوق کی سند ممدوح کے اونکے اشارہ مین ہے یعنی وہ جسکی طرف دیکہتا ہے وہ اپنے دلکو ممدوح کے سپرد کر دیتا ہے اور دل اوسکا ممدوح کے اختیار مین ہو جاتا ہے۔ (تملیک کی لفظ مین بہ نسبت لفظ (تملک) کے مبالغہ زیادہ ہے۔

نثرش نثرہ رفعت و شعرش شعری مرتبت ہر حرفش فیصلے و ہر فقرش اصلے

الفاظ - نثرہ بالفتح برج اسد مین دو ستارون کا نام ہے رفعت بالکسر بلندی شعری بالکسر و یائے منقلبہ
بالف مگر اہل فارس بکسر را مہملہ و یائے معروف مثل موسیٰ اور عیسیٰ کے پڑھتے ہین - ایک روشن ستارہ کا نام ہے
نسرین دو ستارون کا نام ہے ایک کا نسر طائر کہ مثل پرواز کنندہ کے ہے اور دوسرا نسر واقع کہ مثل طائر بیٹھنے والے کے ہے
نسرینے اور اصطلے یائے تعظیم -

حاصل - ممدوح کی نثر اور نظم کا ایسا عالی مرتبہ ہے کہ ہر حرف اوسکا بمنزلہ ایک فصل کے ہے کہ اوسمین بہت
سے مضامین اور حروف اور کلمات مندرج ہوتے ہین اور ہر فرع اوسکی بمنزلہ ایک اصل کے ہے کہ اوسمین
بہت سی شاخین اور پھل وغیرہ نکلتے ہین (نثر) اور (نثرہ) مین اور (شعر) اور (شعری) مین صنعت اشتقاق ہے

مثنوی

سخن را بار خاطر بود کو * بہ شیرین صاحبی صاحب شکوہے

الفاظ - صاحبے بیائے تنکیر یعنی کوئی صاحب سخن اور سخنور شکوہ بفتحتین و کاف عربی و واو مجہول حشمت و
بزرگی و ہیبت و شان و شوکت - اور بکسر اول و ضم دوم بمعنی ترس و بیم و خوف -
حاصل - سخن کے دلپر غم کا کوہ تھا کہ کوئی سخنور صاحب شکوہ اور دبدبہ نہین ہے تا کہ اوسکے مراتب کے
حفظ مین کوشش کرے اور اوسکی داد دے -

عروسے بود از پیرایہ عاری * ز بخت پست خود در شرمساری

الفاظ - عروسے بیائے وحدت جسکی شادی نئی ہوئی ہو عورت ہو خواہ مرد عاری برہنہ مصدر اسکا (عری)
ہے شرمساری صاحب شرم ہونا -
حاصل - گویا سخن ایک عروس برہنہ بے زیب و زینت تھا کیونکہ عروس کی زیب و زینت زیور اور لباس
سے ہوتی ہے اور سخن کا زیور اور لباس سخنور کو جاننا چاہیے اور وہ اپنی نگون بختی اور بدنصیبی سے شرمندہ تھا۔

کنون کش آسمان در پای بوس است * سراپا گردن و گوش عروس است

ترکیب - (سراپا) بمعنی بتمامہ (سخن) ابتدا محذوف کی تاکید ہے (گردن و گوش عروس) خبر (است) حرف
رابط - یا (سراپا) مین ضمیر شین محذوف یعنی (سراپایش) بمعنی جمیع بدن مبتدا مابقی خبر (است) حرف رابط
- یا (است) فعل ناقص اور (سراپا) بمعنی از سر تا پا متعلق یا اسم فعل ناقص (گردن و گوش عروس)
خبر فعل ناقص -
حاصل - اب ممدوح سخنور کی قدردانی سے سخن ایسا عالی مرتبہ اور مایۂ زیب و زینت ہوا کہ آسمان نے
اوسکی قدمبوسی اختیار کی اور عروس کا گردن و گوش بنا تخصیص گردن و گوش کی اسواسطے ہے کہ
بہ نسبت اور اعضا کے عروس کے انہین اعضا پر زیور زیادہ پہنایا جاتا ہے -

لآلی حقہ پروین سپند است * خیال شاہ والا بس بلند است

الفاظ - لآلی بالضم جمع لؤلؤ بمعنی مروارید حقہ بالضم ڈبہ (لآلی حقہ) مین اضافت مقلوب ہے یعنی حقہ لآلی

اور (لآلی حقہ) کی (پروین) کیطرف اضافت تشبیہی یعنی بیانی ہے پروین چھوٹے چھوٹے چند ستارے ہین اونہین ثریا بھی کہتے ہین خیال یعنی فکر۔

حاصل ۔ بادشاہ کی فکر ایسی بلند اور عالی ہے کہ اوسکی نظر بد کی دفع کے لئے پروین باوجود اس بلندی اور رفعت کے کہ مقام اسکا فلک ہشتم ہو سپند بنا ہے ۔ مشابہت پروین کی موتی کے ساتھ ظاہر ہے۔

زہشاگردیش استادان سخن ساز ہو نزاکت راز طبعش ناز بر ناز

الفاظ ۔ سخن ساز سخنگو نزاکت نازک اور لطیف ہونا ۔ یہ مصدر عربی کے طور کا فارسیون نے نازک سے بنالیا ہے اور (نازک) مرکب ہے (ناز) بمعنی نوخیز اور نورستہ اور (ک) تشبیہ سے چونکہ نوخیز اور نورستہ کو نرمی اور ملائمیت لازم ہے اسوجہ سے معشوق اور ملائم چیز کو نازک کہتے ہین ۔ اور اس سبب سے کہ نہایت ملائم اور نرم چیز سے استفادہ دشوار ہوتا ہے اور تھوڑے صدمہ سے خراب ہونے کا احتمال رہتا ہے مجازاً امر دشوار پر بھی اسکا اطلاق آتا ہے ناز بر ناز سے زیادتی و کثرت ناز کی مراد ہے اور بہت فخر کرنا ۔

حاصل ۔ استادان زمانہ ممدوح کی استادی کی سخن گوئی اور تعریف کرتے ہین ۔ اور اپنی شاگردی کو تسلیم کرتے ہین ۔ یا یہ کہ استادان زمانہ کو سخنگوئی اوسکے شاگردی کے سبب سے حاصل ہوتی ہے اور نزاکت کو ممدوح کی طبع نازک و لطیف کے سبب سے نہایت فخر و افتخار ہے ۔ یا یہ کہ نزاکت کو چونکہ ممدوح کی طبع عالی تک رسائی ہوئی اسوجہ سے اوسکو بڑا فخر اور ناز ہے ۔

حلاوت چاشنی گیر از بیانش ہو شیرینی موظف از زبانش

الفاظ ۔ حلاوت شیرینی (حلو) مادہ ہے چاشنی گیر چکھنے والا اور مزہ لینے والا موظف وظیفہ خوار اور راتب پانے والا

حاصل ۔ حلاوت نے ممدوح کے بیان شیرین مین سے کچھ چاشنی پائی ہے اور اوسکی زبان سے شیرینی کا وظیفہ اور راتب پانے والی ہے جسکے سبب سے اوسے یہ لطف اور ذائقہ حاصل ہے ۔

چنان شیرین کند سر حرف حنظل ہو کہ شیرینی شود در گوشہا کل

الفاظ ۔ سر کند ابتدا و آغاز کند (سر کردن حرف) بمعنی شروع کردن سخن و حرف سر حرف بعض نسخے مین سر حرف کی جگہ پر ہے یعنی ہر یک حرف را شیرین کند حنظل بالکسر ایک پھل زہر دار کا نام ہے جو نہایت تلخ ہوتا ہے اوسے اندراین کا پھل اور خربزہ الوجہل بھی کہتے ہین تل بالفتح تودہ اور ڈھیر ۔

حاصل ۔ قاعدہ ہے کہ جب کسی مزہ اور ذائقہ کا ذکر کیا جاوے تو سامعین کے زبان پر اوسکا اثر پیدا ہوجاتا ہے جیسے ترشی کے ذکر سے منہ مین پانی بھر آتا ہے مگر ہمارا ممدوح ایسا خوش بیان اور شیرین زبان ہے کہ اگر حنظل کا بھی جو نہایت تلخ ہوتا ہے ذکر کرے تو سامعین کے کانو نمین شیرینی کے ڈھیر لگا دے ۔ یا یہ کہ حنظل کے ہر ایک حرف کو ایسا شیرین کردے کہ اوس سے یہ امر حاصل ہو ۔ (گوشہا) مین صنعت ذو معنی ہے (گوش ہا) اور (گوشہ ہا) دو لفظ پر معنی درست ہوجاتے ہین ۔

بان سنگینی از کاه آورد یاد ٭ کہ کوہ از بار رشک آید بفریاد

حاصل - ممدوح کے کلام مین اس درجہ متانت ہے کہ اگر وہ لفظ کاہ کو کہ بہت سبک ہوتی ہے اپنے کلام مین لاوے تو اوسمین بھی ایسی متانت اور سنگینی آجاے کہ پہاڑ باوجود اس سنگینی کے اوسکے رشک وحسد مین فریاد کرنے لگے - ایک لطف اسمین یہ بھی نکلتا ہے کہ کوہ بادشاہ کے پاس فریاد کرنے آئے -

نسازد لفظ گل در گفتگو درج ٭ نیارد تا در وصد رنگ و بو خرج

الفاظ - درج ایک چیز کو دوسری چیز مین پیچیدہ کرنا - پیوند - خرج صرف بجیم فارسی غلط مشہور ہے -

حاصل - ممدوح کو لوازمات ومناسبات کا ایسا خیال اور لحاظ ہے کہ گل کے لفظ کو وہ اپنے کلام مین نہین لاتا ہے جبتک اوسمین پہلے اپنے کلام مین سو طرح کے رنگ اور بو جو کہ مناسب گل کے ہین صرف نہین کر لیتا ہے - یا یہ کہ کلام اوسکا ایسا رنگین ہے کہ لفظ گل کو جب تک کہ سو طرح کے رنگ و بو عطا نہین کر لیتا ہے تب تک بسبب ناقابلیت کے اپنے کلام مین نہین لاتا ہے - (نیارد) کی جگہہ (نسازد) یا (نگردد) جیسا کہ بعض نسخ مین واقع ہے یہی درست ہے

بجام شوق گردد بادہ پیما ٭ دہد در قطرہ سر طوفان دریا

الفاظ - شوق معرفت الٰہی مراد ہو یا شوق سخن وکلام مشتاقانہ - اور بعض نسخ مین (سوق) بسین مہملہ ہے وہان روانگی کلام مراد ہے بادہ شراب (باد) بمعنی غرور کے ہے اور (ہ) نسبت کی ہے اور شراب پینے سے ایک قسم کا غرور آجاتا ہے - مجازاً شراب کے پیالہ کو بھی کہتے ہین (بادہ پیما) اسم فاعل ترکیبی سر دادن رہا کردن وگذاشتن اور بعض نسخ مین بجاے (سر) کے (صد) ہے طوفان بالضم ڈوبانے والی بہیا - تیز ہوا کی شدت - جو چیز کہ بہت عام اور محیط ہو -

حاصل - اشتیاق کے بیان کے وقت ایسے الفاظ جنسے نہایت جوش وخروش پیدا ہو کلام مین لانا مناسب ہوتا ہے لہذا مصنف کہتا ہے کہ ہمارا ممدوح اگر مشتاقانہ کلام فرماتے تو ایک حرف مین ایک کتاب کا مضمون درج کرے اور جسقدر ایک کتاب کے مضمون کا اثر ہو اوسقدر اوسکے ایک حرف سے پیدا ہوتا ہے - (جام - بادہ - قطرہ - طوفان - دریا) باہم الفاظ مناسب ہین -

بحرف آورد ترکیبش ثنا را ٭ متانت گشت آلہ این بنا را

الفاظ - بحرف آوردن متکلم ساختن وگویا کردن ثنا بثنا ہی مثلثہ ستایش - اسم مصدر ہے اور مصدر اسکا (اثناء) ہے بمعنی ستایش گفتن متانت شدید اور مضبوطی اور استواری - کلام کا الفاظ کریہ ورکیک سے خالی ہونا آلہ سبب - ذریعہ - اوزار - بنا بنیاد بنان بالضم سر انگشت -

حاصل - ممدوح اپنے کلام اور سخن کی ایسے عمدہ طور پر ترکیب دیتا ہے کہ ثنا اور مدح خود اوسکی مدح وثنا مین گویا ہوتی ہے دوسرے کا کیا مجال کہ وہ اوسکی تعریف نکرے اور بنا کی متانت آلات کے ذریعہ سے ہوتی ہے مگر اس ترکیب کی بنا کا آلہ خود متانت ہوئی ہے پس ایسے کلام کی متانت اور خوبی کا کیا کہنا - یا ثنا کا مقولہ اس مصرع

ثانی کو ٹھہرایئین کہ وہ یہ کہتے ہین بعضون نے ترکیب سے ممدوح کے وجود کی ترکیب مرادلی ہے یعنی ممدوح کی جودت
ترکیب پر ثناگوئی کرتی ہے یہ کیون ہوا اسلئے کہ اوسکی وجود اور ترکیب کا آلہ اور باعث متانت ہے - اور بعض نسخ
مین (ثنا) کے بجاے (بنان) اور (بنا) کی جگہہ (بیان) ہے یعنے اوسنے کلام کی ایسی ترکیب رکھی ہے کہ انگلیون
کے سر جنہین گویائی نہین ہے اور بیان کے وقت متحرک ہوتے ہین وہ بھی گویا ہو جاتے ہین اور بیان جو ذریعہ
متانت کا پتہ تھا اوسکا ذریعہ خود متانت ہو گئی -

سخن از فکر حفظ مرتبت رست ٭ ز ترتیبش بجای خویشتن نشست

الفاظ - حفظ بالکسر نگاہداشتن و یاد گرفتن ترتیب ہر چیز کو اوسکی جگہہ پر رکھنا -

حاصل - سخن کہ اپنی حفظ مراتب مین متردد اور متفکر تھا اوسنے فکر سے خلاصی پائی اسلئے کہ ممدوح کے حسن ترتیب
سے اوسے اوسکی جگہہ ہاتھ آئی یعنی جو مقام اوسکے لائق تھا وہ اوسے حاصل ہوا یا یہ کہ ممدوح کی ترتیب پر
اعتماد کر کے اپنی جگہہ پر بیٹھا اور فکر بے ترتیبی سے اوسنے خلاصی پائی -

بہ و گر عیب بین چشمے کشاید ٭ دگر زو جز ہنر بینی نباید ٭

الفاظ - بہ و سے ممدوح یا سخن یا کتاب مراد ہو سکتی ہے دگر بمعنی بار دگر -

حاصل - یہ شعر سخن کی صفت مین بھی ہو سکتا ہے اور خود بادشاہ کی تعریف مین بھی یعنے ممدوح نے سخن کو ایسا
نقائص سے پاک و صاف کر دیا ہے یا وہ ممدوح خود ایسے ہنرون سے بھرا ہوا ہے کہ اگر عیب بین اوسپر ایکبار
نظر ڈالے تو سواے ہنر دیکھنے کے اوسے کچھہ اور معلوم ہی نہو یا یہ کہ اوسکی تاثیر سے عیب بین عیب بین نرہے بلکہ
صفت ہنر بینی کی اوسمین پیدا ہو جاے یہ معنی نہایت لطیف اور بلیغ ہین -

و از جملہ حقوقیکہ بر اصحاب عقل و فرہنگ و ارباب نغمہ و آہنگ ثابت و لازم ساختہ آنست کہ بترتیب و تسوید
نورس پرداختہ و سامعہ و ناطقہ را بخواندن و شنیدن آن نواختہ -

الفاظ - حقوق جمع (حق) بالفتح و تشدید قاف - ثابت و سزاوار و واجب اصحاب یاران و خداوندان -
جمع الجمع (صاحب) جسکا اسم جمع (صحب) بفتح اول ہے اور بعض اسکو (صاحب) کی جمع کہتے ہین جیسے
ظاہر اظہار اور ناصر انصار وغیرہ فرہنگ دانائی و ادب و بزرگی ارباب بالفتح جمع (رب) بمعنی پرورش
کنندہ - مگر لفظ (ارباب) بمعنی صاحبان و شرفا و خداوندان مستعمل ہے - تسوید سیاہ کرنا - (نوشتن)
سے کنایہ ہے سامعہ بکسر میم ایک قوت ہے کان مین جسکے ذریعہ سے آواز کا ادراک ہوتا ہے ناطقہ قوت گویائی

حاصل - ممدوح نے جو حقوق کہ اہل دانش و اہل سخن پر ثابت کیے ہین اونمین سے ایک یہ ہے کہ
اوسنے کتاب نورس تصنیف فرمائی اور قوت سامعہ اور ناطقہ کو اوسکے سننے اور پڑھنے سے سرفراز کیا - اس
فقرہ مین صنعت لف و نشر غیر مرتب ہے - اور (نواختہ) نغمہ کے مناسب ہے یعنی صنعت توریہ ہے

ہوگی یعنی اوستاد طرز ترانہ ست جو کہ ترانہ کہنہ کے گانیوالے ہین وے سب شاگرد ہین اوستاد وہی ہے کہ اوس سے طرز نو ایجاد ہو جیسے کہ ممدوح نے کتاب نورس مین طرح طرح کے طرز ایجاد فرمائے - (کہنہ) کے مقام پہ (کہن) بعض نسخ مین ہے - (کہن - نو) مین صنعت تضاد ہے -

وجہ تسمیہ این کتاب آنکہ -

الفاظ - تسمیہ نام کتاب رکہنا - بسم اللہ الرحمن الرحیم کہنا - مادہ اسکا (اسم) ہے -

حاصل - سبب نام رکہنے اس کتاب کا بنام نورس یہ ہے - جو آگے کے فقرے مین مذکور ہے -

---

ہندیان نو شیرۂ مجمع را نورس میگویند فارسیان اگر نورس نہال فضل و کمالش خوانند بجاست -

الفاظ - ہندیان (ہندی) کی جمع ہے یعنے باشندگان ہند نہال بالکسر خوبصورت پودہ کمالش ضمیر کتاب کیطرف راجع ہے -

حاصل - چونکہ کتاب ہندی ہے لہذا اولاً اوسکی وجہ تسمیہ ہندیمین بیان کرتا ہے اور چونکہ شیرہ لطیف اور مزہ دار ہوتا ہے تو مجموعہ اوسکا خواہ مخواہ زیادہ تر لطف انگیز ہوگا - پس ظہوری کہتا ہے کہ ہندو اسی نو شیرہ مجمع کو نورس کہتے ہین اور بہت لذیذ جانتے ہین اگر اہل فارس کتاب نورس کو فضل اور کمال کے نہال کا میوہ نو رسیدہ کہین تو بجا اور درست ہے -

---

و باین معنی کہ این شاہد بے عیب از پردۂ غیب بجلوہ گاہ ظہور نو رسیدہ نورس خوانندہم رواست -

الفاظ - نورس یہانپر معنی فقط (نو رسیدہ - فی الحال موجود شدہ) کے ہین -

حاصل - اور اگر اس اعتبار سے کہ یہ معشوق بے عیب (یعنے کتاب ممدوح) پردۂ غیب سے فی الحال ظہور مین آیا ہے نورس کہین تو بھی روا اور درست ہے -

---

مصرع
قیاس مسمے ازین اسم گیر ؎

الفاظ - قیاس اندازہ اور دو چیز کو باہم اندازہ کرنا اور امین عقل سے برابری کا حکم دینا - شاید و تحقیق و یقین مسمے نام کردہ شدہ یعنی کتاب نورس -

حاصل - قیاس کرنا چاہیے کہ جس کتاب کا نام ایسے ایسے وجوہ مستحسنہ اور لطیفہ کا جامع ہے تو اوس کتاب کی کیا کیفیت ہوگی اور کیسے کیسے لطائف اور نکات اوسمین مندرج ہونگے -

---

فضاے دیدن بصفحاتش گلشن و سواد خواندن بہ بیاضش روشن -

الفاظ - سواد سیاہی - گرداگرد شہر - بلکہ اور ذہن بیاض سے یہان سطور کتاب نورس مراد ہے -

حاصل - چونکہ مصنف نے کتاب نورس کو نہال فضل اور کمال کا میوہ اور پہل قرار دیا ہے اسیواسطے فقرات آیندہ مین لوازم باغ اور بستان کو ثابت کرتا ہے کہ نورس کے صفحات مین اسطرح کی بہار ہے کہ بصارت اور بینائی کا میدان بالکل گلشن اور باغ و بہار ہوگیا ہے اور سواد خواندن کا نورس کی بین السطور

کی سفیدی سے روشن اور منور ہو رہا ہے ۔ (سواد ۔ بیاض) مین صنعت تقابل ہے ۔

ہر صفحہ چمنے و ہر سطر نخلے ۔

الفاظ ۔ چمنے اور نخلے بیاے تنظیم یعنے چمنیست عظیم و درختے ست عظیم ۔

حاصل ۔ نورس کا ہر ایک صفحہ ایک چمن ہے اور اوسکی ہر سطر گویا ایک درخت ہے ۔

برگش لفظ دلکش بارش معنی بے غش ۔

الفاظ ۔ بار پھل غش بالفتح غیر خالص ۔

حاصل ۔ جب اوسکی سطر کو درخت بنایا تو اوسکے واسطے برگ اور ثمر بھی ہونا چاہیے لہذا کہتا ہے کہ الفاظ دلکش اور مرغوب طبع اوس درخت کے پتے ہین اور خالص اور عمدہ معنی پھل اور ثمر اوس درخت کے ہین ۔

بلبل فصاحت بر گل نزاکت تحریہ و تقریر ۔

حاصل ۔ اوسکے کلام کی فصاحت اوسکی نازک عبارت سے ظاہر اور ہویدا ہے ۔ بعض نسخ مین لفظ (تحریر) کی نہین ہے یعنے اوس کتاب کے بیان مین فصاحت اور نزاکت دونون موجود ہین ۔

و نظر نظارگیان از موج رطوبت عبارات روان در زنجیر ۔

الفاظ ۔ نظر بفتحتین فکر ۔ نگاہ غور سے دیکھنا نظارگیان دیکھنے اور نظر کرنے والے مرکب ہے (نظارہ) اور (یان) سے فارسی مین (نظارہ) بمعنی نظر کے ہے جب یاے فاعلی اوسکے ساتھہ ملاتے ہین تو بقاعدہ فارسی ہاے ہوز (گ) سے بدلکے لفظ (نظارگی) ہوجاتا ہے موج لہر ۔ ہوا کا پانیکو جمع کرنا رطوبت تری و ترشدن عبارت روان سلیس عبارت کہ آسانی سے پڑہی جاے در زنجیر یعنے گرفتار و مقید ۔

حاصل ۔ دیکھنے والون کی نظر اوسکی عبارت کی سلاست اور خوبی مین گرفتار ہے یعنے زیادتی شوق سے آسودہ نہین ہوتی کہ وہانسے ہٹے اور مراجعت کرے دل و جانسے اوسپر فریفتہ ہے ۔ (موج ۔ رطوبت ۔ روان) کا تناسب ظاہر ہے ۔

سنبل حرفش از آہ ناشکیبان ۔

الفاظ ۔ سنبل بالضم ایک گہاس خوشبو کا نام ہے (سنبل حرف) سے سواد خط مراد ہے بعض نسخ مین (حرفش) کی جگہ (نقطش) ہے شکیب صبر ۔

حاصل ۔ اوس کتاب کے حروف کے دائرے اور گردش عاشقون اور ناصبرون کے آہ کے مانند مسلسل اور پیچیدار ہین ۔

بنفشہ نقطہ اش از خال دلفریبان ۔

الفاظ ۔ بنفشہ ایک نبات ہے رنگ اوسکا سبز اور پہول اوسکا نیلا ہوتا ہے اسلئے نقطہ سے استعارہ کیا گیا ۔

حاصل ۔ اوس کتاب کا نقطہ معشوقونکے تلون کیطرح محبوب اور دلفریب ہے ۔

از رشح طراوت کلمات نہر سطر مالامال آبحیات ۔

الفاظ ۔ رشح ٹپکنا سنر بسکون تا و بفتح تا دونون درست ہین بمعنی جوے آب سطر خط کینچنا جمع اسکی اسطور سے مالامال لبریز او رلباب مفید معنی کثرت ۔ الف ہمین اتصال کا ہے ۔

حاصل ۔ اوسکے الفاظ کی طراوت سے مابین السطور کہ نہر کے مشابہ ہے آبحیات سے مملو اور بہرا ہے ۔

خضر تشنہ لب سیرابی ادا

الفاظ ۔ خضر بالکسر و سکون ثانی ایک پیغمبر یا ولی کا نام ہے ۔ اور بفتح اول و کسر ثانی سبز شاخ اور کہیتی اور سبزہ کو کہتے ہین ۔ پیغمبر کا نام اسوجہہ سے ہے کہ جہان اونکا قدم پڑتا ہے یا اونکا گذر ہوتا ہے اوس جگہہ سبزہ اوگ آتا ہے یا یہ کہ اونکی سیرگاہ سبزہ زار ہے تشنہ لب پیاسا او رمشتاق اور آرزومند سیرابی پانی سے آسودگی اور شادابی ادا بمعنی ادا ے کلام ۔ انداز کلام ۔

حاصل ۔ نورس کا ادا ے کلام ایسا لطیف و شاداب ہے کہ خضر بہی اوسکی سیرابی کے تشنہ لب اور مشتاق ہین ۔

مسیحا مردہ جان بخشی ہوا ۔

الفاظ ۔ مسیحا حضرت عیسی علیہ السلام ۔ الف ہمین بتصرف اہل فارس زاید ہے مردہ فریفتہ او رآرزومند سے کنایہ ہے ہوا جو ہوا کہ اوسکے الفاظ کے تلفظ مین خارج ہوتی ہے مراد ہے ۔

حاصل ۔ حضرت عیسی علیہ السلام باوجودیکہ مردونکو زندہ اور ذیحیات کردیتے تہے لیکن وہ بہی کتاب نورس کے ہوا کے مشتاق اور آرزومند ہین ہوا کہنا اسوجہہ سے ہے کہ نورس کو باغ فرض کیا ہے اور باد سحر ہی کی جانبخشی گل و گلزار کے لئے ظاہر ہے ۔ دونون فقرون مین ذکر حضرت خضرؑ اور مسیحا کا بمقابلہ تشنگی و جان بخشی کے کرنا مناسبات یا طباق و تضاد سے ہے اسلئے کہ حضرت خضر تشنہ نہین ہین او رحضرت عیسی زندہ کرتے تہے او رمتعلق مضاد کا ذکر بہی ایک طرحکا تضاد ہے ۔

نکتہ ہاے برجستہ غنچہاے سربستہ ۔

الفاظ ۔ نکتہ برجستہ لطیفہ اور کلام نازک و برجستہ بکمال خوبی و شوخی غنچہ سربستہ ناشگفتہ کلی

حاصل ۔ جیسے کلی بوے خوش کی مخزن تصور کیجاتی ہے ویسا ہی اوسکے نکات و لطائف اور ظرائف اور مضامین دقیقہ و لطیفہ سے مملو اور بہرے ہین ۔ اس فقرہ مین صنعت ترصیع ہے ۔

رنگینی شقایقی در کار ۔

الفاظ شقایقی بیاے مصدری ۔ لالہ کا پہول ۔ اسے شقائق النعمان کہتے ہین اسوجہہ کہ نعمان بن منذر نے ایکروز صحرا مین اسے دیکھکر پسند فرمایا او ربحکم اسکے حفاظت کا کیا تہا ۔

حاصل ۔ اوسکی عبارت کی رنگینی لالہ کا کام کرتی ہے او رمثل رنگینی لالہ کے مطبوع اور مرغوب ہے ۔

شگفتگی بہشتی پیرایہ

الفاظ شگفتگی جاے مصدری بہشتی بیاے موحدہ یعنی براے و یاے مصدری ۔ ایک پہول کا نام ہے

بار مرادف کار جیسے کار و بار بولتے ہین - بوجہ اور حاصل درخت پھل ہو خواہ پھول اور اور بہت سے معنی اس لفظ کے ہین
حاصل - اوسکی عبارت شگفتہ سراسر حلاوت اور شیرینی سے مالامال ہے - بعض نسخ مین (شیرینی) کی جگہہ
(نسرینی) ہے یعنے اوسکی عبارت شگفتہ نسرین کا کام کرتی ہے اور سبکو مرغوب اور پسند ہے -

مثنوی

زرنگینیش گل در غازہ جوئی ، ز سیرابیش مل در تازہ روئی

الفاظ - غازہ ایک قسم کی سرخی ہے کہ عورتین آرایش کے لئے چہرہ پر ملتی ہین گلگونہ بھی کہتے ہین مُل بالضم شراب
حاصل - گل چاہتا ہے کہ اوس کتاب کی رنگینی کو اپنے چہرہ پر خوشرنگی کے لئے ملون اور شراب اوسکی سیرابی اور تازگی
سے اپنی تازہ روئی اور شادابی چاہتی ہے -

نگو نورس کہ فردوس برین ست ، نہ تنہا خلد رضوان ہم برین ست

الفاظ - فردوس بالکسر بروزن فرعون معرب (پرودست) - وہ باغ جسمین ہر قسم کے پھل پھول وغیرہ موجود
ہون - نام بہشت - باغ انگور - بعضے بہشت کے طبقہ اعلیٰ کو کہتے ہین (فرادیس) جمع ہے - برین برتر خلد
بالضم ہمیشگی اور زندگی دائمی - نام بہشت - رضوان بالکسر و بالضم خوشنودی - پسندیدن - اور دربان بہشت
کا نام ہے اور بعضے بالکسر دار وغہ بہشت کا نام کہتے ہین -
حاصل - یعنے اس کتاب کو نورس نہ سمجھنا چاہئے بلکہ فردوس برین ہے اور موافق میرے قول کے یہ کتاب فقط
خلد نہین بلکہ رضوان بھی اسکا نگہبان اور موکل ہے یعنے ممدوح - اور اگر خلد و رضوان کے معنی لغوی لین یعنے
جو کہ اس فردوس مین آئے وہ فقط ہمیشگی نہین پاتا بلکہ خوشنودی بھی اوسکے لئے ہے - اور بعض نسخ مین بجائے
(خلد) کے (خلق) ہے یعنی اس امر کے فقط خلق قائل نہین ہے بلکہ رضوان بھی یہی کہتا ہے کہ ہان یہ کتاب
فردوس برین ہے - بعض نسخ مین رضوان برین کی جگہہ (ہمدرین) ہے یعنے رضوان نگہبان درین خلد
است یعنے ذات ممدوح - (برین و ہمدرین) مین تجنیس نام ہے -

کسے زینسان تواند ساخت گلزار ، کہ چیند چون خلیل از نار گلزار

الفاظ - کسی بیای توصیفی کہ بیان یا بمعنی ہر کہ گلنار انار کا پھول -
حاصل - وہ شخص مثل نورس کے گلزار بنا سکتا ہے کہ معجزہ حضرت ابراہیم خلیل کا رکھتا ہو - استفہام انکاری
بھی کہہ سکتے ہین یعنے کیا کوئی اور ایسا بنا سکتا ہی نہین - یا سوال قرار دین کہ ایسا گلزار کوئی بنا سکتا ہے
جواب ٹھہرائین کہ ہان وہ شخص بنا سکتا ہے کہ مثل خلیل اللہ کے معجزہ رکھتا ہو - تلمیح ہے قصہ حضرت ابراہیم
خلیل اللہ علیہ السلام سے کہ اونکو کافرون نے آتش سوزان مین ڈالدیا تھا کہ اپنے سچے ایمان سے باز
رہین مگر آپکو کسیطرحکا ضرر اور نقصان اوس آگ سے نہ پہونچا اور وہ آگ مثل گل و گلزار کے آپ کے
لئے سرد ہو گئی تھی -

رسیدہ از داور من قطعہ سخن رس ، بفریاد نفسہا نقش نورس

الفاظ — دادرس صفت مقدم شاہ تبرکی۔ قاب نورس نام کتاب با صفت نقش —

حاصل — شاہ دادرس اور سخن رس کے سبب سے نقشوں کی فریاد کے لئے نقش نورس پہونچا یعنے قبل اسکے نقش کی قدر کچھہ نہ تھی اب نقش نورس سے اوسکی قدر بڑہائی —

بفرمان حق و طبع بفرمان * سخن را کرد پیکر نغمہ را جان

الفاظ — طبع بفرمان یعنی محکوم فرمان الہی —

ترکیب (بفرمان) مضاف طرف (حق) او (طبع بفرمان) کے ہے — یا (فرمان حق) کو معطوف ٹھہرا دیں یا — وحدہ کے تحت ہین —

حاصل — بادشاہ نے بسبب فرمان الہی اور بسبب اپنی طبع کے کہ محکوم فرمان الہی ہے پیکر سخن کو نغمہ سے زندگی بخشی — یا لف و نشر غیر مرتب کہین لئے بفرمان حق او سنے نغمہ کو واسطے پیکر سخن کے جان بنائی اور اپنی جودت طبیعت سے سخن کو پیکر تھا جسکے بنایا — یا یہ کہ سخن او نغمہ مین ایسا الصاق و اتحاد ہے کہ گویا وہ دونوں مثل قالب و جان کے ہین — بعض نسخے مین (طبع سخندان) واقع ہو معنی ظاہر ہین —

رہ پژمردگی بر تازگی بست * چہ نقشے در بلند آوازگی بست

الفاظ — راہ بستن منع کرنا آنے نہ دینا نقش بستن نگاشتن و منقش کردن بلند آوازگی شہرت کامل

حاصل — ممدوح نے کیا اچھا نقش بلند آوازگی مین باندہا ہے کہ اوس نقش و نگار کی تازگی اسقدر مشتہر اور منتشر ہوی کہ پژمردگی ہمارے سے بالکل معدوم ہو گئی (بست) کا فاعل مصرعہ اول مین نقش ہے اور مصرعہ ثانی مین ممدوح — یا دونوں کا فاعل ممدوح کو کہین — یا مصرعہ اول مین لازمی کہین یعنی پژمردگی کی راہ بند ہو گئی —

بخورشید درخشان پرتوے داد * بنوی را طرفہ تشریف نوی داد

الفاظ — خورشید مرکب ہے (خور) بمعنی روشنی بسیار و آفتاب و لذت وغیرہ اور نام ہے ایک فرشتہ کا کہ آفتاب کے تدبیر امور پر موکل ہے اور (شید) بالکسر و یائے مجہول بمعنی روشنی و چیز بسیار روشن و نام آفتاب خوشیم آفتاب اور نام ہے افراسیاب کا اور بفتح اول بمعنی مکر و فریب اور نبادشت کے ہے پرتوی و نوی مین یائے وحدت و مصدری دونوں جائز ہین پرتو بمعنی چمک اور روشنی —

حاصل — بادشاہ یا آفتاب نورس یا اوس نقش نے کہ بادشاہ نے بنایا تھا آفتاب کو بھی روشنی عنایت فرمائی اور تازوں کو بھی تازگی بخشی —

سخن پاس نگہ و شان خود داشت * کہ در دیوان شہ دیوان خود داشت

الفاظ — پاس حفظ و نگہبانی ایوان مکان و محل شاہی دیوان کتاب و کچہری داشت اول مصرعہ مین ماضی مطلق اور ماضی استمراری بمعنی (میداشت) کے ہو سکتا ہے اور مصرعہ ثانی مین فقط ماضی مطلق

بمعنی سرمہ بینائی ۱۲

ایوان شہ ایوان

حاصل ۔ سخن نے اپنی شان و شوکت اسطور پر محفوظ رکھی کہ مجلس شاہی مین او سنے اپنے مجموعہ کیلئے جگہ قرار دی ہے چونکہ سخن کیواسطے باشان و شوکت ہونا ازل سے مقدر تھا اسلئے دیوانخانہ شاہی مین جگہ اپنے دیوان کیلئے مقرر کی

کشد صد داستان ہر صفحہ در لب ٭ ورق را گر زند انگشت بر لب

الفاظ ۔ داستان در لب کشیدن داستان بیان کرنا ۔ انگشت بر لب زدن کنایہ ہے استدعا سے کلام و سخن سے اور کسیکو آمادہ کرنا گفتگو اور کلام پر ۔

حاصل ۔ اگر کتاب نورس پڑھنے کا ارادہ کرین تو وہ ایسی داستان اور مضامین مین بھری ہے کہ اوسکا ہر صفحہ سو داستان بیان کرے ۔ یا یہ کہ فقط اوسکے ورق پر انگلی لگانے سے اوسکے ہر صفحہ سے سو داستان پیدا ہوتے ہین ۔

سطور از رشتہ آواز دارد ٭ ورق از پردہ ہائے ساز دارد

الفاظ ۔ رشتہ دھاگا ۔

حاصل ۔ اوس کتاب کی سطرین آواز کے رشتہ سے بنی اور اوسکے ورق ساز کے پردون سے تیار ہوئی ہین ۔ طولانی سطور کی اور راستہ آواز کا باعث استعارہ کا ہوا اور آواز کا ارا نغمہ اور راگ اور پردہ اور ساز کی رعایت سے ہے ۔

حروفش در ورقہا جملہ ہم پشت ٭ کہ ننہد ہیچکس بر حرفش انگشت

الفاظ ۔ ہم پشت مددگار ہیچکس کوئی کس و ناکس انگشت نہادن اعتراض کرنا

حاصل ۔ نورس کے حروف اوسکے اوراق مین ایسے مسلسل بطور مناسب بجائے خود وا واقع ہوتی ہین کہ ایک دوسرے کی معاونت کرتا ہے اور کوئی معترض نہین ہوسکتا ہے ۔ بعض نسخ ہین (با ورقہا) ہے یعنی حروف اوسکے مع اوراق ایک دوسرے کے ممد و معاون ہین کہ کوئی ناکس و سفلہ بھی اعتراض نکرے

نوی بیبال کو خوش فارغ البال ٭ کہ نورس لہنگی را کرد پامال

الفاظ ۔ خوش بمعنی بسیار فارغ البال بفکر مرکب ہے (فارغ) اور (بال) بمعنی دل ہے ۔

حاصل ۔ تازگی سے کہدینا چاہیئے کہ وہ کمال بیفکری سے زندگی کرے اور خوش ہو اسلئے کہ نورس نے کہنگی کو بالکل پامال اور معدوم کردیا ہے (نوی) اور (نورس) صنعت تقابل ہے ۔

خدا بپذیرد بپذیرد بخشد از قبولش مصون دارد ز رد ہر فضولش

الفاظ ۔ مصون محفوظ و نگاہداشتہ شدہ (صون) مادہ ہے فضول بیہودہ اور فضول گو مراد ہے ۔

حاصل ۔ خداوند کریم کتاب نورس کو مقبول کرے اور رد و قدح ہر ایک فضول سے اوسے محفوظ رکھے ۔

ازانجا کہ عواطف خسروانہ و مراحم شاہانہ شامل حال دور و نزدیک است اہل عراق و خراسان را از ذوق این محروم نخواست و خواست کہ نسخہ را سیر عجم اتفاق افتد تا بدرگہ متاعش ہر روز فزونی را رونق کند

الفاظ - ازاںجا بمعنی ازاں سبب و ازاں راہ عواطف جمع عاطفت بمعنی مہربانی و شفقت خسرو بالضم بادشاہ اور امام عادل مراحم جمع مرحمت بمعنی مہربانی عراق عراق فارس مراد ہے نہ عراق عرب ذوق مزہ و چشیدن عجم ملکے کہ غیر عرب باشد خصوصاً بمعنی ملک ایران و توران و مردم غیر عرب را نیز عجم گویند و ترک بالفتح و ریاضت نوروزی مین یائے مصدری اور نسبتی ہوسکتی ہے اور موسیقی مین ایک آواز کا نام ہے اور نوروز بمعنی روز نو کے ہے یہ دن فصل بہار کا پہلا دن ہوتا ہے اور جمشید کے وقت مین یہ روز بمنزلہ عید کے عیش و نشاط کے لئے مقرر تھا مجازاً جشن و نشاط کے معنی ہین یہود اور اہل فارس اور امامیہ مذہب کے لوگ اس روز مین بہت خوشی و شادمانی کرتے ہین کہتے ہین کہ آج ہی کے روز خداوند نے عالم کو پیدا کیا اور حضرت آدم بھی آج ہی کے روز مخلوق ہوئے تھے -

حاصل - چونکہ بادشاہ کو بلا تخصیص دور و نزدیک کے تمام لوگون پر عواطف و مراحم مدنظر ہے اور کتاب نورس کہ زبان ہندی مین ہے اہل فارس اس سے بہرہور نہین ہوسکتے تھے اسلئے اوسنے چاہا کہ فارسی بھی بہرہ اوٹھاوین اور اسکے معنی کے سمجھنے سے عیش و عشرت مین بسر کرین - (نوروز - عراق - خراسان) مناسبات موسیقی کے ہین کیونکہ عراق اور خراسان مقام موسیقی اور پردہ ساز کا بھی نام ہے اور نوروز ایک قسم کی آواز کو کہتے ہین جسمین چڑھاو اوتار ہوتا ہے -

---

فرمان واجب الاذعان عزصدور یافت کہ استادگان پایہ سریر خلافت مصیر عرش نظیر نقد قابلیت استعداد خود را بپایۂ محک امتحان آوردہ شرحے بلفظ مجمل و معنی مفصل بپردازند -

الفاظ - واجب دائم و ہمیشہ و لازم و سزاوار شونده اذعان یقین و گردن نہادن و فرمانبرداری و اطاعت اور عاجزی کرنا اور بندگی کی طرف و ثنا عز بالکسر و تشدید عزت و ارجمندی و بالفتح بمعنی غالب سریر تخت خلافت بادشاہت و سلطنت مصیر جائے بازگشت عرش نظیر باعتبار رفعت اور وسعت کے پایۂ سریر تخت محک کسوٹی (محک بہ تشدید کاف مادہ ہے بمعنی رگڑنا ایک چیز کا دوسری چیز سے امتحان آزمودن - (محن) مادہ ہے مجمل یکجا فراہم آوردہ و درہم کردہ و لفظیکہ معانی آن محتاج تفصیل باشد مفصل جدا جدا بیان کردہ شدہ و تفصیل کردہ شدہ بپای محک آوردن بمعنی آزمودن -

حاصل - چونکہ ممدوح کی رحمت عام ہے لہذا حکم ہوا کہ ہر ایک ملازمین اور حضار دربار سے اپنی استعداد اور قابلیت کے موافق فکر کرکے کتاب نورس کی ایسی شرح لکھے کہ الفاظ اوسکے مجمل اور قلیل اور معنی اوسکے مفصل اور کثیر ہون بعض نسخ مین بہ شرح لفظ مجمل و معنی مفصل بپردازند ہے یعنی اوسکے الفاظ مجملہ او معانی مفصلہ کی شرح لکھین - اور بعض مین (شرحے) کے جگہہ (برنجے) ہے -

---

و بعضے قیود آن مبنی بر مصطلحات مرقوم سازند -

الفاظ - قیود جمع فائدہ - اور (قیود) بفتحہ جمع قید مبنی بنا کردہ شد اور مبتنی بھی پڑھ سکتے ہین یا (مبتنی)

بضم میم وسکون نون وکسر بائے موحدہ اسم فاعل (انبا) سے یعنے خبر دہندہ مصطلحات مقرر کی ہوئی چیزین مصدر اسکا اصطلاح اور مادہ اسکا صلح ہے

حاصل - اور بعضے فائدے اوس کتاب کے یعنی ادبی ومنشی ہندی اصطلاحات اور اشارات کے ہین شراح اوسکو بھی بیان کرین اور لکھین کہ یہ فلان اصطلاح ہے تاکہ لوگون کی فہم مین آجائے فائدہ جنہون نے فقرہ سابق مین (شرحے) کو (بر نحے) پڑھا ہے تو معنی دونون فقرون کے یہ ہو سکتے ہین کہ بعضے حضار دربار ایسی شرح لکھین کہ الفاظ اوسکے کم ہون اور معنی کثیر ہون اور بعضے حضار ایسی شرح لکھین کہ اوسکے فوائد کے لئے اصطلاحات مقرر کرین تا طوالت نہ ہو -

---

باوجود آنکہ تبلاش امتیاز در موشگافیہا نہایت دقت بکار رفت ہنگام عرض سخن از تغیر الفاظ وتبدیل عبارات

و تصرفات بیجا دبیجا آوردن حق ادا عدیم السہوانیکہ صحیفہ انشاے شان ہرگز آشنائی کز لک حک وقلم اصلاح نشدہ بود سطر سطر وصفحہ صفحہ بجز سے خجالت نشتند -

الفاظ - تلاش سعی اور جستجو یہ ترکی لغت ہے بعضے عربی قرار دیکر اس سے اسم فاعل (متلاشی) بناتے ہین مگر یہ غلط ہے متلاشی کے معنی ہین (تلاشی) کہین تو معنا یقہ نہین امتیاز جدا شدن مادہ اسکا (میز) بمعنی جدا کردن اور امتیاز بمجازاً بمعنی (عزت) آتا ہے کیونکہ صاحب عزت کو عوام سے افتراق لازم ہے موشگافی بیانی معنی کسی کام مین نہایت اہتمام اور دقت کرنا دقت باریکی عرض پیش کردن حق ادا یعنے حق ادائے سخن عدیم السہوان وہ لوگ کہ کبھی بھول اور خطا نکرین کز لک بکسر اول وثالث چھری اور قلمتراش حک با لفتح وتشدید تراشیدن ودور کردن وستودن چیزے را بچیزے - اصلاح درست کرنا خوبی بواو معدولہ بروزن مے یا واو مجہول - عرق پسینہ بعض نسخ مین (سخن) کی جگہ نسخ صحیح نسخہ اور (صحیفہ) کی جگہ صفحہ ہے معنی مقصود دونون سے ظاہر ہین -

حاصل - باوصف اس کے کہ ہر ایک نے اس شرح نویسی مین دوسرون پر تفوق اور امتیاز حاصل کرنے کے خیال اور تلاش مین نہایت کوشش اور جانفشانی کی لیکن جب اپنے شروح بادشاہ کے حضور مین لائے سبب اسکے کہ بادشاہ نے اونکے الفاظ اور عبارات کو متغیر کردیا اور اپنی جانب سے تصرفات بیجا وبیجا بہت کی اور مطالب اور سخن کے ادا کرنیکا حق بجالایا تو وہ لوگ کہ اونکی عبارات پر کوئی اصلاح نہین دیسکتا تہا اپنی شروح کی ہر ہر سطر اور ہر ہر صفحہ کو خجالت کے پسینہ سے اونہون نے دہو ڈالا اور نہایت شرمندہ اور اپنی غلطی کے قائل ہوئے -

---

واینچہ از زبان معجز بیان شنیدہ نوشتہ خود را درین شرح ایسی بمثابۂ خامہ خود آلت تحریر انگاشتند

الفاظ - معجزہ خرق عادت - کرامات - عاجز کرنے والا شبہ بالفتح تشبیہ کے لئے آتا ہے بمعنی مانند (ثوب) اسکا مادہ ہے بمعنی بازگشت آلت جس چیز کے ذریعہ سے کوئی کام کرین -

حاصل - شرح کرنے والون نے جو مضامین کہ بادشاہ کی زبان سے سنے تحریر کئے اور اپنے تئین مثل قلم کے کہ آلہ تحریر کا ہوتا ہے شرح نویسی مین تحریر کا آلہ تصور کیا حقیقت مین شارح ممدوح ہے یہ لوگ برائے نام شارح بنے ہین - اور اگر (نوشتہ) کو خود کیطرف مضاف کرین تو بھی ہو سکتا ہے کہ اونکا نوشتہ ممدوح کے مضامین کی تحریر کا ذریعہ ہوا -

---

غرضکہ ہم متانت متن از ہمہ دانی اوست وہم انشراح شرح از شگفتہ بیانی او -

الفاظ - متن پشت و استوار و جائے بلند و سختی - مجازاً عبارت اوس کتاب کی جسکی شرح کیجائے انشراح کشادہ شدن دل -

حاصل - متن کی عبارت اور فصاحت اور شرح کی لطافت اور وضاحت کا باعث ممدوح ہی ہے بقول قائل ع ای باد صبا این ہمہ آوردۂ تست ٭ (متانت و متن) (وانشراح و شرح) مین صنعت اشتقاق ہے -

---

قطعہ ادب آموز و نکتہ اندوزند ٭ گر عراقی و گر خراسانی ٭ کو فلاطون کہ باہمہ دانش ٭ تہ کند زانوئے سبق خوانی ٭ -

الفاظ - عراق و خراسان دونون جگہون کے ہنرمند مشہور ہین کو بمعنی کجا اور گفتن کا امر بھی پڑھ سکتے ہین زانو تہ کردن شاگردی کرنا -

حاصل - عراقی ہون خواہ خراسانی سب ممدوح سے فیضیاب اور ہنر آموز ہین - فلاطون سے کہدیا فلاطون کہان ہے کہ باین ہمہ دانائی روبرو ممدوح کے سبق خوانی کرے اور شاگرد ہو جاوے - بعض نسخے مین (دانش) کی جگہہ سبقت یا فطنت ہے - سبقت اور سبق مین صنعت اشتقاق ہو گئی -

---

دانیکہ خود بنفس نفیس توجہ تقریر دیباچہ نفرمودہ اند فوائد و اغراض ملحوظ و منظور است -

الفاظ - نفیس عمدہ و پاک دیباچہ بمعنی دیباے خورد اور دیبا ایک ریشمی کپڑے کا نام ہے کہ وہ اکثر رنگین اور منقش ہوتا ہے اور دیباچہ کتاب کا بہ نسبت عبارت کتاب کے اکثر رنگینی الفاظ اور صنائع اور بدائع لفظی و معنوی سے آراستہ ہوتا ہے لہذا اوسے دیباچہ کہتے ہین اور باعتبار خوبی اور لطافت کے کنایہ معشوق کے چہرہ و آغاز کتاب سے بھی ہوتا ہے - اور بجیم عربی بھی آتا ہے -

حاصل — اور لوگونکو دیباچہ لکھنے کا حکم ہوا اور خود ممدوح نے تحریر نکیا یہ اسوجہ سے نہین ہے کہ کچھ بادشاہ کو تکلف تھا بلکہ اس امر مین فوائد و اغراض ممدوح کو منظور و ملحوظ تھی چنانچہ اگلی عبارت مین مذکور ہوتا ہے - (تقریر) کی جگہہ (تحریر) بھی ہو سکتا ہے -

---

آری بہ تیغ گزند عین الکمال باعقد لآلی شاہوار خزف ناچار است -

الفاظ - آری اسم فعل ہے (قبول دارم) کے معنی مین اور ایجاب کے لئے بمعنی بلے و بدان کے بھی آتا ہے گزند صدمہ و آفت و آسیب و رنج عین الکمال چشم زخم و نظر بد اور گزند کی اضافت اسکی

طرف بیانی ہے عقد لآلی بکسر عین وضم لام موتیون کا ہار شاہوار عمدہ اور گران قیمت مرکب ہے شاہ اور وار سے بمعنی لائق شاہ خزف ٹھیکری ناچار ضرور اور وہ چیز کہ اوس سے چارہ نہین —

حاصل — عمدہ اور نفیس موتی کی لڑی مین خزف کا ہونا بھی ضرور ہے تاکہ نقصان نظربد کا اوسے نہ پہونچے یعنی کتاب نورس بمنزلہ لآلی شاہوار کے ہے اور لوگون کے تصنیف کئے ہوئے دیباچے مثل خزف کے ہین —

دفضای جانفزای باغ و بوستان را خار وخسی درکار —

الفاظ — جانفزا اسم فاعل ترکیبی صفت فضا کی ہے بوستان مرکب ہے (بو) اور (ستان) بمعنی جاے بو خس بالفتح کوڑا کرکٹ درکار یعنی ضروری —

حاصل — مثل فقرۂ اول کے تصور کرنا چاہئے لطف یہ ہے کہ باغ مین خار وخاشاک ہونا ضروری ہے —

کافور در جنب قیر کشیدن و شکر بعد از حنظل چشیدن حکمت است —

الفاظ — کافور ایک سفید دوا خوشبو کا نام ہے بعضون نے وجہ تسمیہ اسکی یہ لکھی ہے کہ بادشاہ (کفر پاح) کے زمانہ مین یہ دوا پائی گئی اور اوسکے نام کے مناسبت سے مشہور ہوئی جنب بالفتح پہلو قیر بالکسر ایک سیاہ سرخی مائل معدنی چیز ہے دریاے فرات کے کنارے پر کثیر الوجود ہے کشیدن بمعنی گذاشتن —

حاصل — سیاہ چیز کے ساتھ کافور کی صفائی اور سفیدی زیادہ تر خوشنما اور اپنا رنگ دکھاتی ہے اور بعد کہانے شئے بدمزہ کے شیرین اور مزہ دار چیز کا زیادہ تر لطف اور مزہ معلوم ہوتا ہے — پس ممدوح کی کتاب بمنزلہ کافور اور شکر کے ہے اور اور لوگونکا دیباچہ بمنزلہ قیر اور حنظل کے ہے بقول شخصے تُعرَفُ الاَشیَاءُ بِاَضدَادِہَا

دفی الحقیقة ترقیم دیباچہ ہم بعض تعلیماتی است کہ بتقریبات فرمودہ اند کہ سخنور را باید کہ اول ملاحظۂ نشست وبرخاست سخن نماید چہ بسیار عبارت باشد کہ لفظی دران زیادہ وکم نکنند و باندک تقدیمی وتاخیری معنی بسیار از دیگر بر کرسی لفظ نشیند —

الفاظ — تقریب نزدیک کرنا سخن کا ساتھ مطالب اور مدعا کے سخنور مرکب بمعنی صاحب سخن ملاحظہ گوشۂ چشم سے دیکھنا بر کرسی نشستن کنایہ قرار گرفتن سے ہے اور معنی کا عمدہ طور الفاظ سے ثابت ہونا

حاصل — ہرچند ظاہر مین دیباچہ اور لوگون کی تصنیف ہے لیکن حقیقت مین یہ بھی ممدوح کی تعلیم سے ہے کہ اوسنے بارہا فرمایا ہے کہ صاحب سخن کو چاہئے کہ لحاظ نشست وبرخاست سخن کا کرے اسلیے کہ اکثر سبب کمی وزیادتی الفاظ کے فقط تقدم وتاخر الفاظ مین بہت بڑا لطف اور حسن عبارات پیدا ہو جاتا ہے —

و برچیدن سنگریزہ لفظ درشت از راہ سخن کہ آسیب بپاے اسپ بیان نرسد امر کردہ اند —

الفاظ — برچیدن بمعنی برداشتن و دور کردن درشت سخت وثقیل —

حاصل — ممدوح نے الفاظ ثقیل کا کلام مین دور کرنے کا حکم فرمایا ہے تاکہ بیان مین کسیطرح کا نقصان نہ پہونچے —

وا ز باریکی و باریکی الفاظ کہ پاے خورد راہ بمعنی آن بنا بر نہی فرمودہ اند و امثال این کلمات مگر استماع افتادہ

الفاظ ۔ باریک نازک و لطیف استماع افتادن مسموع ہونا ۔

حاصل ۔ کلام مین ایسے الفاظ کے لانے سے کہ ظاہر المعنی ہون اور عقلا کو اوسکے فہم مین تکلف ہو ممدوح نے منع کیا ہے اور ایسے ہی کلمات مفید ممدوح سے اکثر سنے گئے ہین ۔ اس فقرہ مین (نہی) کا لفظ اور فقرہ گذشتہ مین (امر) کا لفظ لانا تناسب ہے ۔

بپالایش ذہنش طبع مستفیدان صاف ۔

الفاظ ۔ پالایش حاصل مصدر پالودن بمعنی صاف کردن ۔

حاصل ۔ ممدوح کے ذہن کی صفائی کی تاثیر سے اوسکے شاگردون کی طبیعت اور ذہن کو صفائی حاصل ہے

وحلقہ شاگردیش زیور گوش اہل انصاف ۔

حاصل ۔ منصف اور ارباب انصاف کے لئے اوسکی شاگردی فخر اور افتخار ہے ۔

الحاصل اگر گلے تحفہ بہار شود ہم از بہار است و اگر دُرے نثار دریا گردد ہم از دریاست ۔

الفاظ ۔ الحاصل یعنے خلاصہ یہ ہے گلے اور دُرے مین یاے تنکیری یا وحدت کی ہے ہم کا لفظ دونون مقام پر حصر کیواسطے ہے ۔

حاصل ۔ اگر کوئی اوسکے شاگردون مین سے نورس کی شرح خواہ دیباچہ وغیرہ تحریر کرکے اوس کی جناب مین لیجا دے یا اور کوئی چیز اوسکی درگاہ مین ہملوگ بطور ہدیہ لیجاوین تو جاننا چاہئے کہ یہ سب اوسیکے فیض سے ہے جیسے کہ فصل بہار کو کوئی پھول ہدیہ دے اور دریا پہ کوئی موتی نثار کرے تو وہ پھول بہار ہی کے سبب سے ہے اور وہ موتی دریاہی سے پیدا ہے ۔

بیت

در کمالات خرد پہنا ببین ۔ کم ز رشحے پیش آن دریا ببین ۔

الفاظ ۔ پہنا وسیع و فراخ اور عریض رشحے بیا[illegible]ت چکید گی ۔

حاصل ۔ ممدوح کے کمالات خرد کی چوڑائی دیکھ کہ دریا اوسکے مقابلہ مین ایک قطرہ ہے ۔ بعض نسخ مین (اے خرد) ہے یعنے اے عقل ممدوح کے کمالات کی وسعت مشاہدہ کرکہ اوسکی چوڑائی اور وسعت کے روبرو دریا بمنزلہ ایک قطرہ کے ہے ۔ اور بعض نسخ مین (پہنا) کی جگہہ پر (تنہا) ہے یعنے اے خرد کمالات خرد مین ممدوح کو تنہا اور منفرد جان اور دریا کو اوسکے مقابلہ مین مثل ایک قطرہ کے [illegible] کر اس صورت مین دونون مصرعہ علیحدہ علیحدہ ہونگے ۔

چون صفت بے نیازی خاصہ کردگار است و سایۂ کردگار را اگر احتیاج نیست الا بحر [illegible]

در خور کیفیت و چاشنے خود شراب سخن و نقل [illegible] ایشان بہا بندہ باندازہ [illegible] در انداز طالب

ہنر بانی کشاید ۔

الفاظ - صفت حال کا بیان کرنا - علامت و نشان چیزے - وصف اور صفت مین اصطلاحاً فرق یہہ ہے کہ وصف وہ کلام ہے کہ کسیکے مدح مین ہو اور صفت وہ خصائل ہین کہ ممدوح کی ذات مین پائی جاتی ہین
خاصہ جو چیز کسی شے کے ساتھہ مخصوص ہو اور دوسرے مین پائی نجاوے - کردگار بالکسر نام خدائے تعالے کا یہ مرکب ہے (کرد) کردن کے حاصل بالمصدر اور (گار) کلمہ نسبت سے مگر مستعمل بالکسر ہے - حریفان جمع حریف بمعنی شریک و ہم پیشہ در خور لائق و سزاوار کیفیت چگونگی اور حالت نقل بالفتح و بالضم میوہ وغیرہ کہ بعد شراب کے تناول کرتے ہین -
حاصل - چونکہ بے نیازی خدا کا خاصہ ہے اوسکے سایہ کو بھی کہ ممدوح ہے نیاز اور احتیاج نہین ہے اگر ہے تو اونہین حریفون کی احتیاج اوسے البتہ ہے کہ وہ اپنے مذاق کے لائق سخن کی شراب اور نغمہ کا نقل اونہین عطا کرے اور موافق اپنی استعداد و عقل کے اونکا ہمزبان و ہمکلام ہو - اور وے بادشاہ کے سخن کو سمجہہ سکین - (خور - چاشنی - شراب - نقل) مین مناسبت لفظی ہے -

خوشا ذوق چمن طبعی کہ بدرک نکات رنگینش رنگ فہمیدن بر چہرہ تواند بست -
الفاظ - خوشا اسمین الف کثرت کا ہے اور ندا کا بھی ہو سکتا ہے - چمن طبع رنگین طبیعت و نازک فہم نکات جمع نکتہ رنگ فہمیدن بر چہرہ بستن کنایہ اوس خوشی سے ہے کہ کسی امر اہم کے سمجھنے سے چہرہ پہ ظاہر ہوتی ہے
حاصل - اگلی عبارت سے ظاہر تہا کہ ممدوح کے کلام کا سمجہنا بہت مشکل ہے اب کہتا ہے کہ بہت اچھا ذوق اوس رنگین طبیعت و نازک فہم کا ہے کہ ممدوح کے نکات رنگین کو سمجہہ سکے یعنے ممدوح کے کلام کو سمجہنا بڑے صاحب استعداد و صاحب مذاق کا کام ہے - اور اوسی سب اچھی استعداد ہے -

وزہے عیش سبکروحی کہ ببال اہتزاز مرغ دلش بر شاخسار نغمہ ہائے نازک تواند نشست -
الفاظ - سبکروح ظریف و چالاک و تیز عقل کنایہ مرد بے تکلف و بے کبر و بے عناد سے اہتزاز پرندگی پرون کی حرکت کہ اوڑتے وقت ہو اور بمعنی نشاط اور خوشی کے ہے (ہز) مادہ ہے بمعنی حرکت -
حاصل - کیا خوب عیش اوس سبکروح ہنر فہم ذکی الطبع کی کہ اوسکا مرغ دل بازوے مسرت و انبساط سے ممدوح کے نغمات نازک کی شاخون پہ بیٹھہ سکے یعنے اوسکے نغمات کو سمجہہ سکے -

چہ دشوار است بر قائل بلند سخن یا سامع کوتاہ دریافت ساختن و سخن والا رتبہ را بضرورت از پایہ خود انداختن
الفاظ - چہ مفید عظمت و کثرت شے ہے - قدر قائل گوئندہ و کلام کنندہ سامع مخاطب و شنوندہ کوتاہ دریافت مرکب ہے یعنے کوتاہ فہم ساختن موافقت کرنا -
حاصل - بلند سخن اور عالی خیال والون کو مضامین کا کم فہم اور کودنون کا سمجہانا اور دل نشین کرنا بہت ہی مشکل اور دشوار ہے یہ امر نہین ہو سکتا ہے جبتک کہ سخن فصیح اور بلیغ کو مرتبہ فصاحت اور بلاغت سے نہ گرا دین - یا کلمہ (چہ) کو علامت شمار دین احتیاج حریفان مذکورہ بالا کی اور دو جملے کہ اوسکے اور ادا و سے

درمیان مین واقع ہین وہ علیحدہ بطور جملہ معترضہ کے مخاطب لائق کے باب مین وارد ہین یعنے حریفون کی
ممدوح کی اسواسطے احتیاج ہے کہ بلید الطبع کے ساتھہ موافقت کرنا اور بسر فرمانا قائل بلند سخن کو نہایت دشوار
ہے اور (وسخن والا رتبہ الخ) یہ جملہ اگلے جملہ پر معطوف ہے ۔

مثل حال جوہر فروش و نقاشے است کہ یکے در شکستن گوہر گران بہا دل سخت کند تا مشتری تنک مایہ دست
بہ بیع تواند داد و دیگرے دم قلم نزاکت رقم را از تیزی بپردازد تا مبصر کند نظر ضخیم تماشا تواند کشود ۔

الفاظ ۔ بہا قیمت و خوبی مشتری خریدار (شری) اسکا مادہ ہے تنک مایہ مفلس بفتح اول و کاف
فارسی یا بضمتین و کاف عربی دونون درست ہے دست بہ بیع دادن خریداری پر راضی ہونا دم قلم
بالفتح قلم کی نوک مبصر بالضم وسکون ثانی و کسر ثالث بینندہ کند نظر بضم کاف کوتاہ بین ضخیم

حاصل ۔ یہ فقرہ مبتداے محذوف کی خبر ہے یعنے حال قائل بلند سخن مذکور کا مانند حال دو شخصون کے
ہے ایک تو جوہری کہ جواہر گران بہا کو توڑ ڈالے تاکہ خریدار کم مایہ قیمت اون ٹکڑون کی لگا سکے اور دوسرا
نقاش کہ اپنے قلم کی نوک کو تیزی سے خالی کرے اور اوسے کند کردے تاکہ مبصر کوتاہ بین اپنے فہم
کے لائق اوسکو دیکھ سکے محظوظ ہو ۔

چون صفحات خواطر خاص و عام زیر مشق خامہ او تمام است آنانکہ تماشاے مجلس بہشت آئین اش
نگاہ و سماع نہ بستہ اند و عید و نوروز چشم و گوش ندانستہ و عقل مصور و روح مجسم ندیدہ و لآلی کلام معجز
نظام در درج گوش ہوش نچیدہ اند گمان برند کہ این ستائش از مقولہ ستائش دیگر مداحان است
کہ در مدح ممدوح خود مبالغہا میکنند و قطرہ و ذرہ ایشان را منبع دریا و مطلع آفتاب میدانند ۔

الفاظ ۔ صفحات جمع صفحہ او تام جمع وہم دل کا کسی چیز کی طرف بے قصد جانا اور گمان لیجانا آئین
رسم و عادت و زیب و زینت و دستور و طرز و روش و رونق آئین بستن آراستن و آرائش
دادن سماع بالفتح شنیدن مجازاً بمعنی رقص و سرود اور فارسی مین بالکسر بھی بمعنی سرود آیا ہے
عید مسلمانونکے جشن کا دن (عود) اسکا مادہ ہے یعنے اس روز فرح اور خوشی کا عود ہوتا ہے (عید
و نوروز چشم و گوش ندانستہ) یعنے تماشا مجلس ممدوح چشم و گوش کے لیے بمنزلہ عید اور نوروز کے ہے لوگ واقف
نہین ہوئے عقل مصور و روح مجسم سے ممدوح مراد ہے کہ وہ ہمہ تن عقل اور روح ہے درج ڈبہ
مصور بالضم و فتح واو مشدد بمعنی صورت گرفتہ نظام بالکسر رشتہ جواہر و آراستگی ہر چیز (کلام معجز
نظام) وہ کلام کہ اوسکا سلسلہ کلمات معجز ہو اور اوسکا مثل ممکن نہو مقولہ گفتہ شدہ جنس و قسم
منبع بفتح میم و ثالث بمعنی چشمہ یہ اسم ظرف ہے (نبع) کا جسکے معنی زمین سے پانی نکلنے کے ہین مطلع
بفتح اول و کسر لام آفتاب کے نکلنے کا مقام اور بفتح لام بھی درست ہے ۔

حاصل ۔ چونکہ لوگون کے طبائع پر وہم غالب ہے لہذا جن لوگون نے کہ ممدوح کی مجلس سے اپنی

نگاہ اور سماع کو آرایش نہین دی ہے اور اونکا چشم وگوش اوسکے تماشاے مجلس سے محروم رہے
اور لقاے ممدوح سے کہ تن عقل اور سراپا روح ہے مشرف نہین ہوئی اور اوسکے کلام سے فیضیاب
نہین ہوئی گمان اور وہم کرینگے کہ جو کچھ مینے اپنے ممدوح کی تعریف اور ستایش مین کہا ہے وہ محض مبالغہ
ہے جیسا کہ اور مدح کرنیوالے اپنے ممدوح کی مدح مین مبالغہ کرتے اور اونکی تھوڑی سی صفت کو بڑہا بڑہا کر
بیان کرتے ہین پس مصنف اس وہم کے رفع کے لئے اسکے بعد قسم کہاتا ہے بعض نسخے مین گمان برند
کی جگہ پر (گمان نبرند) ہے اس صورت مین بھی معنی درست ہو سکتے ہین کہ مبادا ایسا گمان نکرین۔
ترکیب۔ (چون صفحات الخ) شرط (آنان) موصوف (کہ تماشا الخ) (عیدو نوروز الخ) (وعقل
مصور الخ) (ولآلی کلام الخ) صفت موصوف صفت ملکر مبتدا (گمان برند الخ) خبر مبتدا خبر ملکر جملہ
اسمیہ ہوکر جزا ہوئی شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

اگرچہ صدق مقال ظہوری ظہورے دارد بایرفع این مظنہ قسم یاد میکند۔

الفاظ۔ مقال گفتگو اور کلام ظہوری اول خاص مصنف کا ہے اور ثانی بیاے تعظیمی مظنہ بالفتح
بمعنی گمان کردن جیسے مظلہ بمعنی بیدا کردن کے ہے۔

حاصل۔ اگرچہ صدق کلام میرا بخوبی ظاہر ہے لیکن گمان مذکور کے دفع کرنے کے لئے مین قسم کہاتا ہون
ظہوری کے مقال کا ظہور باعتبار شہرت اوصاف ممدوح کے ہے۔ (ظہوری۔ ظہوری) مین تجنیس ہے

بنگارندہ کہ ریحان خط خوبان مشابہ را بر نسرین برات دادہ و بنوازندہ کہ بہ مفتاح تحفہ در نوازش
بر روے سامعان کشادہ کہ در دفتر توصیفش اندازہ قلم ہیچ بدیع رقم نیست و شد قاروں تعریفش
حد غنس ہیچ بندہ دم بند۔

الفاظ۔ ریحان ایک خوشبودار گہاس کا نام ہے۔ اور ایک قسم کا خط بھی ہوتا ہے اسی سبب سے
معشوق کے خط سے استعارہ کرتے ہین نسرین نام پھول وچہرہ محبوب برات لکہا ہوا کاغذ جسکے ذریعہ
سے خزانہ سے روپیہ وصول ہو جیسے چک مفتاح آلہ کشادن یعنی کنجی بند دراز ہونا اور وہ دراز خط کہ
الف عدد وغیرہ پر یا فرد حساب مین کہینچا جاتا ہے بدیع نادر و نوپیدا شدہ اہل نغمہ کی اصطلاح مین ہیچ
کو کہتے ہین حد انتہا اور کنارہ اور اندازہ کرنا۔

حاصل۔ قسم کہاتا ہون مین اوس نقاش کی کہ اوسنے ریحان خط معشوق سے مشابہ کو نسرین پر
تنخواہ اور حصہ دیا ہے یعنی خط سیاہ رخسار ہاے محبوب پر اوگایا ہے اور قسم کہاتا ہون مین اوس نوازش
کرنے والے کی کہ اوسنے نغمہ کی کلید سے نوازش اور سرفرازی کا دروازہ سامعین کے منہ پر کہولا ہے اور
امر پر کہ ہمارے ممدوح کی دفتر توصیف کی ایک حد بھی کوئی بدیع رقم لکہ نہین سکتا ہے اور کوئی خجستہ
دم اوسکے تعریفین کے تانوںکی ٹیپ نہین لگا سکتا۔

ہمگنان را بہ مساعدت بخت سعادتِ بساط بوسی روزی باد تا فراخور فطنت و فطرت خود بہرہ مند و محظوظ نشستہ بر حقیقت حال و صدق مقال مطلع گردند۔

الفاظ۔ ہمگنان گروہ و جماعت جمع ہے ہمگین کے کثرت استعمال سے یائے تحتانی گر گئی اور حرف میم ساکن ہو گیا مساعدت بالضم یاری اور مدد کرنا بساط بوسی اگر بغیر یائے کے ہو تب بھی درست ہے کیونکہ ترکیب اسم امر کے ساتھ مفید معنی مصدر ہے فراخور شائستہ و سزاوار و لائق۔

حاصل۔ ہر ایک کو نصیب و بخت کی یاوری سے ممدوح کی بساط بوسی کی سعادت روزی اور نصیب ہو تاکہ اپنی عقل اور فہم کے موافق محظوظ و بہرہ مند ہو کر حقیقت حال اور میرے صدق مقال پر مطلع ہوں۔ (نشستہ) کی جگہ (گشتہ) بھی ہو سکتا ہے۔

بتقریب این دعا یاد آمد کہ اطناب از ادب نیست۔

الفاظ۔ تقریب نزدیک کرنا اور نزدیکی چاہنا اور حیلہ کہ اوسکے ذریعہ سے کوئی کام کر سکیں۔ اطناب بالکسر درازی اور بات کا بڑھانا (طنب) مادہ ہے۔

حاصل۔ بتقریب اس دعا کے (کہ قبل اس فقرہ کے مذکور ہے) یاد آیا کہ درازی کلام کی بے ادبی ہے اس دعا کی وجہ سے یہ کیوں یاد آیا اس وجہ سے کہ دعا اکثر ختم سخن کی ہوتی ہے پس بخیال سوء ادبی کے اختتام کلام مناسب جانا ورنہ ممدوح کے اوصاف اس کثرت سے ہیں کہ جو کچھ بیان کئے ہیں وہ بہت قلیل اور مشتے نمونہ از خروارے یا یوں کہیں کہ بتقریب اس امر کے کہ اطناب ادب سے نہیں ہے دعا یاد آئی اس صورت میں اسم اشارہ اور مشار الیہ میں (دعا یاد آمد) کی فاصل ہونے سے حسن عبارت میں گو نہ نقصان ہوتا ہے۔

بزمزمہ دعاے اختتام نوازش اثر اہتمام واجب و لازم دانست۔

الفاظ۔ نوازش اثر صفت ہے دعا کی یعنے وہ دعا جسکا اثر نوازش اور سرفرازی ہو یعنے جو ممدوح کے حق میں دعا کیجائیگی خواہ مخواہ مورد نوازش اور مراحم ہوگا اہتمام کسی کام میں ہمت باندھنا اور توجہ دلی کرنا۔

حاصل۔ اہتمام زمزمہ دعاے اختتام نوازش اثر کا یعنی واجب اور لازم جانا اس صورت میں دانست کا فاعل مصنف ہوگا اور دعا مضاف ہے اختتام کیطرف یعنے وہ دعا کہ اختتام کلام کے وقت کرتے ہیں اور نوازش اثر زمزمہ دعا کی صفت ہے اور بعض نسخ میں (در نوازش اثر) ہے یعنی اس باب میں کہ اثر یعنے اجابت کو نوازش حاصل ہو ساتھ زمزمہ دعاے اختتام کے یعنے اہتمام واجب جانا۔ اور اگر (دم) کی جگہ (دم) پڑہیں تو دم کو فاعل اور نوازش اثر کا اضافت

کو صفت دم کی کہین پیچے نفس سنے کا اثر اوسکا نوازش ہے دعاے اختتام کے ساتھ اہتمام واجب جانا۔

تا از کاسہ طنبور خورشید تار شعاعی ورد میدن ست نسیم نغمہ از جیب مجلس خدایگانی در وزیدن باد ۔

الفاظ ۔ ورد میدن طلوع ہونا اور نکلنا جیب اسم ظرف ہے ہبوب سے ۔ جاے وزیدن ہوا ۔ الرمجلس کے ساتھ اضافت بیانی ہے خدایگانی بغیر یاے لفظ مفرد ہے بمعنی خداوند اور مہربان و یاے نسبت یا متکلم آور سواے بادشاہ کے اور کسی پر اطلاق اسکا نہین آیا ہے دیا مرکب ہے (خدا) اور (گان) کلمہ نسبت سے ۔

حاصل ۔ جب تک کہ آفتاب کی روشنی قائم ہے نغمہ و آہنگ عیش و عشرت ممدوح کی مجالس مین باقی رہے

و تا بر قانون سخن تار نفس نواختہ مضراب زبان است ترانہ ثناے جہانبانی ذخیرہ کام و زبان جہانیان باد ۔

الفاظ ۔ ذخیرہ جمع کیا ہوا ۔ (ذخر) مادہ ہے بمعنی نگاہداشتن چیزے ۔

حاصل ۔ جب تک زبان بند نفس گویا ہے ممدوح کی ثنا اور توصیف کا ترانہ لوگون کی زبان پر جاری رہے ۔

قطعہ ۔ تا دو معنی بہر لفظ چنگ و قانون آورند ٭ لفظ پردازان معنی ساز در بزم بیان ٭ باز اقبالش بصید ملک رنگین چنگ باد ٭ تار چنگ عشرتش باد از گسستن در امان ٭ ہم براہنگ ثنایش نغمہ قانون دھر ٭ ہم بوفق مدعایش رسم و قانون زمان ٭ ۔

الفاظ ۔ لفظ پرداز اور معنی ساز اہل زبان و شعرا باز نام جانور شکاری موفق بالفتح موافق اور رکانی سازدار کو بھی کہتے ہین کیونکہ وہ بھی مطرب کی موافقت گانے کے وقت کرتا ہے ۔

حاصل ۔ چنگ اور قانون کے دو معنی ہین اور تا قیامت رہینگے مصنف نے دونون معنی کی رعایت کی ہے جبتک کہ چنگ اور قانون کے دو معنی رہین اوسوقت تک ممدوح کے اقبال کا باز صید ملک سے رنگین چنگل رہے اور ممدوح کے عشرت کے چنگ کا تار ٹوٹنے سے امان مین رہے ممدوح کی تعریف زمانہ مین رہے اور رسم و قانون جہان کا اوس کے مدعا کے موافق رہے ۔

مصرعہ ۔ زین دعا ہا بر اجابت منت بسیار باد ٭

حاصل ۔ دعاہاے مذکورہ سے کہ ممدوح کی طرف منسوب ہین اجابت ممنون اور احسان مند ہو ۔

شرح نثر اول ملا ظہوری ترشیزی تمام شد

شرح نثر دوم ملا ظہوری ترشیزی

خرمی چمن سخن بطراوت حمد بہار پیرائیست کہ گلزار ابراہیم در رخسار یوسف طلعتان نمرود نخوت رسانیدہ

الفاظ ـ خرمی بالضم بیاے مصدری بمعنی تازگی وشادابی وشادمانی ـ بعضون نے لکھا ہے کہ (خرم) مرکب ہے (خور) بمعنی آفتاب اور (رم) رمیدن سے امر ہے اسلیے معنی اسکے (رمندہ از خور) ہین آفتاب بسبب حرارت کے رطوبت کا فانی ہے لہذا جو چیز اوس سے بعید رہیگی بسبب کمی تحلیل کے اوسمین طراوت وشادابی موجود رہیگی طراوت تازگی مادہ اسکا (طری) ہے حمد ستائش وستودن بہار پیرا ذات باری تعالے سے کنایہ ہے کہ بہار کی بھی اوسی کے حکم سے ہے گلزار ابراہیم نمرود نامے بادشاہ نے دعوی خدائی کا کیا تھا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اوسے راہ راست پر لانا چاہا اوسنے غصہ مین آکر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دہکتی آگ مین ڈلوا دیا مگر حکم الہی سے وہ آگ سرد اور مثل گلزار کے اونکے لیے ہوگئی تھی آگ گلزار ابراہیم کے نام سے مشہور ہے اور اس دیباچہ کا نام بھی گلزار ابراہیم بادشاہ کے نام کی رعایت سے رکھا گیا ابراہیم نام پیغمبر علیہ السلام اور معنی اسکے سریانی زبان مین پدر مہربان کے ہین رخسار مرکب ہے (رخ) اور (سار) سے کہ مفید معنی ظرفیت ہے رخ یعنی جگہ یوسف نام پیغمبر خوبصورتی مین مشہور ہین مادہ اسکا (اسف) ہے بمعنی اندوہگین شدن واندوہ طلعت بالفتح دیدار ـ دیدن رو ـ اہل فارس مطلق رو کے معنی مین استعمال کرتے ہین (یوسف طلعت) یعنی یوسف کا سا چہرہ نمرود بالضم نام ایک بادشاہ مغرور کا ہے جسنے دعوی خدائی کا کیا تھا نخوت بالکسر بزرگی اور تکبر اور غرور وخود داری (نمرود نخوت) یعنی نمرود کی سی نخوت رکھنے والا ـ

حاصل ـ سخن کی بہار بدولت حمد اوس پاک پروردگار کے ہے کہ جسنے معشوقان یوسف طلعت اور نمرود نخوت کے رخسارو مین حسن وجمال کی چمک دمک عطا فرمائی ـ

صنائع (گلزار ابراہیم) صنعت براعت الاستہلال ہے (ابراہیم - یوسف - مفرد ہ) الفاظ متناسب ہین

وتاجداری لفظ و معنی بہ حشمت ثنائے تارک آرائیست کہ سمی خلیل خود یعنے ابراہیم عادل شاہ را در ہفت

بہ نہ صفت یگانہ و ممتاز گردانیدہ۔

الفاظ - تاجداری ممتازی و سرفرازی حشمت بالکسر و ثنائے دراز دبدبہ و بزرگی و شان و شوکت و شرم و غضب ان معنی مین بالفتح پڑہنا خطا ہے تارک آرا آراستہ کنندہ تارک - و سر کنایہ بذات باری تعالی ہے سمی بالفتح دیا ہے بمعنی ہم نام خلیل دوست صادق (خلیل خود) یعنے خلیل اللہ کہ لقب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے ہفت اقلیم تمام عالم مراد ہے حکمانے ربع مسکون کو سات ٹکڑون مین تقسیم کیا ہے ہر ٹکڑہ کو ہر ٹکڑے کو اقلیم کہتے ہین یگانہ تنہا و منفرد - بے مثل و بے مانند۔

حاصل - الفاظ اور معانی کی عزت اور سرفرازی کی وجہ یہی ہے کہ اوسکے ذریعہ سے ثنا اوس خداوند عزت دہندہ کی کی جاتی ہے کہ اوسنے اپنے دوست کے ہمنام یعنے ابراہیم عادلشاہ کو ہفت اقلیم مین نہ صفت ممتاز اور یکتائے روزگار کیا۔

صنائع - (ہفت - نہ - یگانہ) صنعت سیاق الاعداد اور تناسب ہے۔

اول معرفت کہ باوجود حجب کثرت در مشاہدہ شاہد وحدت معنی کلام معجز نظام (لو کشف الغطاء ما ازددت یقینا) وصف حال او ساختہ۔

الفاظ - معرفت پہچان اور خداشناسی حجب بالضم جمع حجاب بمعنی پردہ کثرت یعنے ماسوا اسکے مشاہدہ بالضم دیکہنا اور اصطلاح صوفیہ مین حق کا اسطرح دیکہنا کہ اوسکا الخلق نہ ہو شاہد محبوب اور گواہ اور حاضر اور اصطلاح اہل تصوف مین اوس روشنی اور تجلی پروردگار کو کہتے ہین کہ سالک کے نظر سے سب تعینات کو دور کرے وحدت تنہائی اور ذات الہی - (شاہد وحدت) مین اضافت بیانی ہے لو کشف الغطاء الخ یہ قول حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے یعنے مجھے اسدرجہ ذات باری کا یقین اور عرفان ہے کہ اگر پردے تعینات کے دور کئے جائین تو ہرگز مین اپنے یقین مین زیادہ ہون یعنے جیسا چاہئے اور عین الیقین مجھے اسوقت مین حاصل ہے پردون کے مرتفع ہونے سے کچھ زیادتی اوسمین متصور نہین وصف حال ساختن مطابق اور ٹھیک کر دینا اور فاعل ساختہ کا ضمیر مستتر راجع بہ طرف معرفت ہے۔

حاصل - باوجودیکہ محبوب وحدت حجب کثرت اور پردہ ممکنات مین پوشیدہ اور چھپا ہوا ہے مگر ممدوح کو اسدرجہ معرفت اور عرفان حاصل ہے کہ معنی اس کلام کے اوسپر صادق آتے ہین - یا یہ کہ ممدوح باوجود حجب کثرت تعلقات کے ایسا شاہد شاہد وحدت کا ہے کہ معنی کلام مذکور کے اوسپر ٹھیک اور درست آتے ہین

گلستان نیت و بوستان عقیدتش از خس و خاشاک شک و شبہہ پرداختہ۔

الفاظ - خاشاک مرکب ہے (خاش) بمعنی ریزہ چوب اور (اک) کلمہ نسبت مثل کاواک کے کہ منسوب

حاصل - آفتاب کو ممدوح کی تاکید ہے کہ وہ دوبینون پر توجہ نکرے اور اونمین روشنی نہ پہونچائے کیونکہ دوبینی توحید کے منافی ہے اور دیکھنا اشیا کا اگرچہ بواسطہ بصر کے ہوتا ہے مگر روشنی پر موقوف ہے اور تصویر انکا قضا کو اس امر کی تہدید ہے کہ دوبینون کو پیدا نکرے تا کہ فعل دوبینی کا جو مخالف توحید ہے اونسے ظہور میں نہ آئے خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بسبب کمال عرفان کے ہر شے کو متوجہ اور آمادہ معرفت اور وحدانیت کا کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ سب موحد ہو جائین -

زنار را با سبحہ نہ پیوند لیست کہ گسیختنش بر کشاکش کشیشان بخندد -

الفاظ - زنار جینو سبحہ بالضم دہاگے مین پروئے ہوئے دانے یعنے تسبیح پیوند ایک ٹکڑا کہ دوسرے مین وصل کیا جاوے اور بمعنی اتصال و اون دہیوستگی کے ہے یہ لفظ مرکب ہے (پے) بمعنی عصب یعنے پٹھا اور (وند) کلمہ نسبت سے یعنے یہ ٹکڑا جیسے کہ پٹھا اعضا سے ملا ہوتا ہے پیوست ہے - یا مرکب ہے (پے) بمعنی پاے اور قدم اور (بند) سے استعمال مین (ب) واو سے بدل ہے گسیختنش ضمیر شین کا مرجع پیوند ہے یا سبحہ اور یہ مصدر لازم اور متعدی دونو طور پر ہو سکتا ہے - کشاکش کھینچا کھینچ اور پے در پے کشیشان یعنی پیشواے ترسایان اور نصاری کہ زنار دار ہوتے ہین -

حاصل - مضمون اس فقرے کا اہل توحید کے مذہب پر ہے کہ ہمہ اوست کے قائل ہین - زنار و سبحہ مین جو لگاو اور رشتہ ہے اوسکا ٹوٹنا کسیطرح ممکن نہین کشیشن جو زنار اور سبحہ مین فرق جانتے ہین اور علیحدہ علیحدہ کرنا چاہتے ہین یہ اونکی کوشش محض لوچ اور لغو ہے اور اس پیوندگی گسستگی اونکی حماقت دکا بیفائدہ پر خندہ زنی کرتی ہے کہ بمحواے مضمون مایۂ توحید (ہمہ اوست) زنار و سبحہ ایک ہی ہین - زنار سے کفر اور سبحہ سے اسلام اور کشیشان سے فریقین کے پیشوا اور علما مراد ہو سکتے ہین - یا یہ کہ کوئی کسی حال مین اور کسی مذہب مین ہو مآل ہر ایک کا اوسے خداے واحد کیطرف ہے بظاہر زنار اور سبحہ مین فرق ہے اگر حقیقتاً دیکھا جاوے تو ان دونون مین فرق کرنا فضول اور بیکار ہے سبحہ و زنار مین ایسا اتحاد ہے کہ باہم افتراق اور جدائی ممکن نہین

دکفر را با ایمان نہ سر لیست کہ صداعش صندل چارہ از پیشانی برہمنان نہ بود -

الفاظ - کفر بالضم ناسپاسی اور ایمان نہ لانا اور محبت اور اطاعت نہ قبول کرنا ایمان بالکسر - امان دادن اطاعت قبول کردن سر بمعنی محبت واتحاد صداع بالضم درد سر چارہ علاج اور تدبیر برہمن بفتح اول و ثانی اور بسکون ثانی بھی آیا ہے - اہل ہنود کے عالم اور بت پرستون کے پیر و مرشد اور آتش پرستون کو بھی کہتے ہین -

حاصل - اس فقرے کے دو معنی ہو سکتے ہین اگرچہ کفر اور اسلام مین زمین و آسمان کا فرق اور باہم ایک دوسرے کا ضد ہے مگر ممدوح کی معرفت کیوجہ سے کفر اور ایمان مین اسقدر ارتباط اور اتحاد حاصل ہوا ہے کہ اگر ایمان کو صداع عارض ہو تو وہ صندل چارہ برہمنون کی پیشانی سے لیگا اور یہ ظاہر ہے کہ ایک کو دوسرے

چیز کے استعمال اسکی طرف مضاف ہونا اور انکا نہین ہوتا جب باہم ارتباط اور اتحاد صحبت ہوتا ہے اسصورت مین ضمیر (ش) کا مرجع ایمان سہے ۔ کفر و دین ہر دو در رہش پویان ﴿ وحدہ لاشریک لہ گویان ۔

صنائع ۔ (صداع) برعایت سر اور (صندل) بمناسبت بمعنی پیشانی و صداع ہے ۔

از صدمہ توحیدش دوئی د .... یکی گریختہ و بعلاقہ تجریدش خودی در دوئی آویختہ ۔

الفاظ ۔ صدمہ بالفتح آسیب و آفت توحید خدا کا واحد جاننا ایک کرنا یکے بیاے مصدری یکیہ شدن علاقہ بالکسر ڈور اور دھاگا ۔ واسطہ اور بدو معنی تجرید مجرد کرنا تنہا جاننا بیہنگی و فنائے مطلق ۔

حاصل ۔ بیان ہے مضمون (ہمہ اوست) کا کہ ممدوح ایسا عارف اور موحد ہے کہ اوسکے توحید اور تجرید کے صدمہ کے خوف سے دوئی نے وحدت مین پناہ لی اور خودی توئی مین مل گئی یعنے دوئی اور خودی کا وجود ہی باقی نہین رہا ۔

گوشے حق شنو زبانے حق گو ﴿ چشمے حق بین و دل حق جو ۔ خاطرے عرفان زا سینہ معرفت خیز تارسکے آسمان سا جبہہ سجدہ ریز ۔

الفاظ ۔ گوشے بیاے تنکیر سینہ یاے تنکیر ہمزہ سے بدل گئی جبہہ پیشانی اسمین بھی یاے تنکیر ہمزہ سے بدل گئی سجدہ بالکسر خاطر وہ اندیشہ کہ دلمین گذرے اور بمعنی دل مجازاً مستعمل ہے ۔

حاصل ۔ ممدوح کے کان حق شنو اور آنکھ حق بین اور دل جویاے حق اور خاطر عرفان پیدا کنندہ اور سینہ کان معرفت اور سر فراز او بلند اور جبہہ سجدۂ خدا مین مشغول ہے ۔

مثنوی

پاے رفعت بر آسمان دارد ﴿ سر خدمت بر آستان دارد

الفاظ ۔ رفعت بالکسر بلندی ۔

حاصل ۔ بباعث رفعت و شوکت کے پاؤن ممدوح کے آسمان پر ہین اور بسبب خدمت و عبادت کے سر اوسکا آستانہ الہی پر ہے ۔

در عبادت بگفتن و دیدن ﴿ طرز او طرز حق پرستیدن ۔

حاصل ۔ ممدوح ایسا عابد ہے کہ کسیوقت اور کوئی کام اوسکا بے عبادت کے نہین ہے حتےٰ کہ بولنا اور دیکھنا جو کہ سب لوگون کی عادت ہے وہ بھی ممدوح کی عبادت ہے پس حقیقت [illegible] حق پرستی کا طرز یہی ہے جو ممدوح کا ہے اور آدمی کو ایسے ہی سزاوار ہے ۔ یہ ظاہر ہے کہ بناء اکثر گناہونکی انہین آنکھون اور زبان پر ہے اور جبکہ یہی عبادت مین مشغول ہین تو پھر کیا کہنا ۔

خلوت دیگران و صحبت او ﴿ وحدت این و آن و کثرت او

الفاظ ۔ خلوت بالفتح خالی ہونا اکیلے ہونا اور جاے خالی اور اصطلاح صوفیہ مین تین روز تنہا اور روزہ دار ہوکر ذکر او شغل مین بسر کرنا دیگران دیگر مردمان رہیگا نہ و اغیار و سواے حق صحبت بالضم یاری [illegible]

دیما زمت اور مجالس و ہنگامہ و گفتگو و اختلاط کے معنی ہین مجازاً ہے (صحب) مادہ ہے وحدت تنہائی اور ایک ہونا این و آن بیگانہ و اغیار و سوائے حق اور تعلقات دنیاوی ۔

حاصل ۔ خلوت نشینی اور وحدت گزینی اور ونکی ممدوح کی صحبت اور کثرت کو برابر ہے جو محویت اسے اللہ اور ونکو تنہائی اور وحدت مین ہوتی ہے وہ اوسے صحبت اور کثرت مین حاصل ہے پس خیال کرنا چاہیئے کہ اوسکی وحدت اور خلوت کس مرتبہ کے ہوگی ۔

دردلش این و آن نمیگنجد ٭ ہیچ جز حق دران نمیگنجد

الفاظ ۔ این و آن اگرچہ اسمائے اشارہ ہین لیکن یہان بحیثیت ترکیب باہمی اپنے اصلی معنی سے بمعنی (کثرت) و (ماسوائے اللہ) و (اضافات) مستعمل ہین اور مصرعہ ثانی مین (آن) اسم اشارہ ہے پس شعر مین تکرار قافیہ کی لازم نہ آوےگی ۔

حاصل ۔ ممدوح کے دل مین (این و آن) کی گنجائش اور سوائے ذات حق یاد کر حق یا امر حق کسیکی سمائی نہین ہے ۔ لفظ (حق) کا کہ اسمائے الٰہی سے ہے اس شعر مین لانا بلاغت سے خالی نہین ۔

بت شکن گشت از خلیل نخست ٭ یادش ارزانی اعتقاد درست

الفاظ ۔ نخست اول و ابتدا ۔ اسکے قبل (از) محذوف ہے ارزانی بیائے نسبت مسلم و برقرار و لائق و ضد گرانی اور عنایت و عطا کرنا اور براہ خدا مین خیر و خیرات کرنا ارزان ام خود مرکب ہے (ارزد) جسکا مصدر ارزیدن بمعنی بکنا اور قیمت کیا جانا ۔ اور (آن) فاعلی یا نسبتی ہے اعتقاد در دل گرفتن و سخت محکم شدن (عقد) مادہ ہے ۔

حاصل ۔ مثل حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے ممدوح ابتدا سے بت شکن اور اس امر کا مروج ہوا ہے خدا اوسکو اعتقاد درست اور یقین کامل عطا فرما ۔ قصہ بت شکنی حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا مشہور ہے کہ لڑکپن ہی مین آپنے بڑے بت خانہ مین خفیہ جاکر سب چھوٹے بت توڑ ڈالے اور جو بڑا بت تھا اوسمین بہی کچھہ نقصان پہونچا کے تبر اوسکے ہاتھہ مین دیدیا جب تلاش ہوئی کہ کون کہے بتون کو حضرت خلیل اللہ پر ہوا جا کے سنے طلب کیا بروقت استفسار آپنے بیان فرمایا کہ مجھسے کیون دریافت کرتا ہے تو نہین بت بزرگ سے کیون نہین دریافت کرتے کہ کیا ہوا اور انکو کسنے ایذا پہونچائی جب انہین اتنی بہی قدرت نہین تو اپنے کو معبود بنا کر عبادت کرنا بڑی بیوقوفی ہے ایسا تو نہین کہ اسی بت نے سب کو قتل کیا ہو ۔

کفر در نکتہ نکتہ عرفان ٭ شرک در شکر نعمت ایمان

الفاظ ۔ شرک غیر خدا کو خدا کا شریک کرنا شکر بالضم سپاس و ثنا نعمت دہندہ اور محسن کے اور اصطلاح مین اوس فعل کو کہتے ہین کہ تعظیم منعم پر دلالت کرے خواہ وہ فعل زبان کا ہو خواہ دل اور جوارح کا نعمت بالکسر بنسبت رس اور مال اور روزی اور ناز و آسائش و نیکوئی و عطا ۔ جمع اسکی (انعم) ہے ۔

حاصل ۔ ممدوح کی برکت سے کفر اس فکر مین رہتا ہے کہ معرفت الٰہی کے نکات حاصل کرون اور شرک کو ایسی نعمت ایمان کی حاصل ہوئی ہے کہ وہ ہمیشہ اوس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے یعنی کافر او مشرک کا کیا ذکر خود کفر اور شرک گویا عوامض عرفان اور ایمان مین کسی چیز کی نکات اور باریکیون کی دریافت و شکر کی فکر اوسی وقت ہوتی ہے جبکہ وہ اسکو حاصل ہو پس گویا کہ کفر کو عرفان اور شرک کو ایمان حاصل ہے ۲۔ ممدوح ایسا عارف ہے اور معرفت الٰہی اوسکے نظر مین ایسی بدیہی اور مشاہدہ ہے کہ اوسکے نزدیک نکتہ عرفان مین فکر کرنے سے کفر لازم آتا ہے کیونکہ جب عرفان کی تلاش مین فکر ہوئی تو ماسوائے اللہ بھی ضرور متوہم ہو گا اسواسطے کہ جبتک غیر خیال مین نہ آئے گا تب تک اوسے بجا و کیسے کیا جائیگا اور غیر کا آنا بھی کفر ہے اور ایسا ہے جب نعمت ایمان کا شکر ادا کیا جاوے تو بھی معلوم ہوتا ہے کہ کسی ایسے غیر کا وہم ہی ہوا ہے جسکی طرف میل کرنا شرک جانا جاتا ہے اور اس غیر کا وہم مین آنا بھی شرک ہے ۔ یہ معنی اس قول کے موافق ہین التصوف شرک لانہ صیانۃ القلب من الغیر و لا غیر ۔
۳ (فکر) اور (شکر) بلا اضافت پڑھین اور فکر سے (فکر خلائق) اور شکر سے (در باب شکر) مراد لین بسبب توحید ممدوح کے فکر خلائق مین کفر بھی نکتہ عرفان معلوم ہوتا ہے اسلئے کہ جب بت مین اوسیکا جلوہ تصور کیا جاتا ہے تو اوسکی طرف میلان عین میلان بحق ہے اور باہم فرق کرنا موجب تعدد و دوئی ہے اور شرک بہ استحقاق شکر مین مثل نعمت ایمان کے ہے یعنی جیسا کہ نعمت ایمان کا شکر ادا کیا جاتا ہے اسیطرح شرک کا شکر ادا کرنا بھی عین ایمان ہے کیونکہ اگر ایک کے لئے ادائے شکر ہو اور دوسرے کے لئے نہین تو مغائرت اور دوئی لازم آتی ہے
صنائع ۔ (کفر ۔ فکر) اور (شرک ۔ شکر) مین صنعت مقلوب بعض ہے اور حسن مقابلہ (کفر عرفان ۔ شرک ایمان) ظاہر ہے ۔

طینتش باج خواہ طینتہا ۔ نیتش بادشاہ نیتہا

الفاظ ۔ طینت بالکسر عادت و خصلت و خلقت باج خراج و محصول
حاصل ۔ ممدوح کی طینت اور نیت باعتبار عرفان اور دیگر صفات عالیہ کے کل طینتون و نیتون کے حاکم و سردار ہے ۔
صنائع ۔ اس شعر مین صنعت ترصیع ہے ۔

زور عبادت زہے تنومندی ۔ بندگی درخور خداوندی

الفاظ ۔ تنومندی بیائے مصدری بمعنی جسیم و فربہ و قوی البدن و توانائی مرکب ہے (تن ۔ مند) سے مثل مستمند و آرزومند اور (واو) درمیان مین فصاحت کے لئے زائد ہے ۔ یا مرکب ہے (تنو) بمعنی قوت اور (مند) بمعنی صاحب اس صورت مین واو زائد نہو گا درخور لائق و قابل (در) زائد ہے ۔
حاصل ۔ عبادت مین ممدوح کو کیا خوب قوت حاصل ہے یعنی اوسکے عبادت تمام شروط اور آداب پر شامل ہے اور بندگی اور عبادت اوسکی اوسکے خداوندی اور سرداری کے لائق ہے یعنی جسطرح وہ خداوند

اور بادشاہ عالم ہوا وسیطرح عالم بندگی مین عابدونکا بادشاہ ہی ۔ یا یہ کہ جیسی نعمت کیفر سلطنت کی اوسے عطا ہوئی ویسیہی وہ شکر و بندگی بجالاتا ہے ۔ یا خداوندی سے خدا تعالی مراد ہو یعنے وہ بندگی کہ لائق قبول حضرت باریتعالے ہے بجالاتا ہی مگر معنی اول اول ۔

سر وحدت بہ مغز برد ز پوست ٭ ہمہ او کرد خویش را ہمہ اوست

الفاظ ۔ سر بالکسر و تشدید راے مہملہ راز اور بہمیہ اور با لفتح و سکون ثانی بمعنی فرق بھی درست ہے سر وحدت از پوست بمغز بردن اسرار وحدت کو بخوبی سمجھنا اور اسرار وحدت کو پر مغز کردینا ۔

حاصل ۔ وہ وحدانیت اور یکتائی کے اسرار وہ ایسے سمجھتا ہے کہ اوسنے اپنے تئین (ہمہ او) کردیا اور وہ (ہمہ اوست) ہوگیا ۔ قبل ازین اسرار وحدت بمنزلہ پوست کے تھے اب ممدوح کی وجہ سے بمنزلہ مغز کے ہوگئے اور اوسنے اپنے سراپا کو (ہمہ اوست) اور فنا فی اللہ کے مرتبہ پر پہونچادیا اور یہ قال اوسکا حال ہوگیا ہے آن اسرار عالیہ کا بمنزلہ پوست کے ہونا اور افضل العلوم نہ سمجھا جانا بسبب نافہمی عالم و عوائق و موانع کے تصور کرنا چاہئے جیسے بولتے ہین کہ فلان شخص نے شریعت کو زندہ کیا اور وہ محی الدین ہے ۔

ترکیب ۔ (ہمہ تاکید (او) موکد موکد اور تاکید ملکر مفعول ہوا (کرد) فعل جسکا فاعل ضمیر ہے اور راجع ہے ممدوح کی طرف (ہمہ اوست) خبر مبتداے محذوف یعنی (او ہمہ اوست) ۔ یا (ہمہ) تاکید (خویش) موکد (او) فاعل کرد (ہمہ اوست) مفعول ثانی ۔

انتباہ ۔ اہل تصوف کے دو فرقہ ہین ایک قایل (ہمہ از دست) کے اور دوسرے (ہمہ اوست) اول شہودیہ کہلاتے ہین اور دوسرے وجودیہ ۔

دوم ۔ سعادت اطاعت شریعت غراے مصطفوی ٭ دولت برافراشتن لواے ولاے مرتضوی ۔

الفاظ ۔ اطاعت بالکسر فرمانبرداری کردن (طوع) بمعنی فرمانبرداری کردن مادہ ہے شریعت بڑی سڑک شارع عام یعنے ڈہرا ۔ خدا کا بندون کے لئے بندگی کی راہ ظاہر کرنا غراے بالفتح و تشدید راے مہملہ سفید و روشن اور (ی) بسبب اضافت کے آئی ہے مصطفوی اور مرتضوی بیاے نسبت اصل مین مصطفا بمعنی برگزیدہ اور مرتضیٰ بمعنی پسندیدہ و برگزیدہ ہے الف مقصورہ نسبت کیوجہ سے حسب قاعدہ اہل فارس (او) ہوا اگر قاعدہ عربیہ کے مطابق بیاے نسبت مصطفیّ و مرتضیّ بیاے مشدد ہونا چاہئے لوا نیزہ و نشان فوج ولا بالکسر دوستی و محبت مادہ اسکا (ولی) ہے بمعنی نزدیک شدن ۔

حاصل ۔ ممدوح مین دوسری صفت یہ ہے کہ اوسمین شریعت روشن حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعیت کی سعادت اور محبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی لوا کی اوٹھانی کی دولت اوسکو حاصل ہے ۔

بہ پیراۂ اجتہاد حق رونق بر شرع مفتون و بدرستی اعتقاد دشمن کار ماست از شکست مفتون ۔

الفاظ ۔ اجتہاد (جہد) مادہ ہے بمعنی کوشش اور اصطلاح شرع مین قران اور حدیث اور اجماع او قیاس سے مسائل فقہیہ کا نکالنا مفتون عاشق و فریفتہ ملت بالکسر بمعنی دین و مذہب جمع اسکی ملل

مصئون محفوظ بغیر ہمزہ پڑہنا درست ہے (صون) مادہ ہے صیانت وغیرہ اسی سے ہے۔

حاصل۔ ممدوح کی سعی اور اجتہاد کی آراستگی کی وجہ سے شرع پر رونق مفتون ہے اور اوسکی درستی و خوشی اعتقادی کے سبب سے دین کا کام شکستگی اور خرابی سے محفوظ ہے یعنے شرعی امور کو رونق اور مذہبی امور کی درستی ممدوح کے سبب سے ہے۔

صنعت۔ (اجتہاد و مفتون) اور (اعتقاد و مصئون) اگر بہمزہ پڑہین تو صنعت ترصیع ہے اور اگر بغیر ہمزہ کے پڑہین تو سجع مطرف ہے (درستی و شکست) مین صنعت تضاد اور طباق ہے۔

بہ قبول امرش دست معرفان بر سر و برد نہیش زخم منکران منکر۔

الفاظ۔ امر حکم جمع اوامر معروفان جمع معروف بمعنی مشہور دست لبسر اور دست بر سر بمعنی مطیع و فرمان وسلام کنندہ کے مستعمل ہے اور تحیر و حیرت زدہ کے کہ شئے عجیب و غریب کو دیکھکر زیادتی حیرت سے اپنا سر پکڑ لیتا ہے رد بتشدید دال مہملہ ضد قبول رد واپس دادن نہی ضد امر منکران بکسر کاف جمع منکر اسم فاعل بمعنی انکار کنندہ منکر بفتح کاف اسم مفعول بمعنی انکار کردہ شدہ و ناشایستہ زخم منکر وہ زخم کہ اچھا نہو۔

حاصل۔ ممدوح کی اطاعت و فرمانبرداری بڑے بڑونکو بسر و چشم قبول ہے اور جس بات کی اوسنے نہی کی اور منع فرمایا ہے اوسکے رد کرنے اور نہ ماننے مین منکرون کا زخم منکر ہے یعنے منکرونکو وہ زخم حاصل ہوا ہے کہ کبھی اچھا نہو۔

صنعت۔ (قبول و رد امر و نہی) (معروف و منکر) سوائے تضاد کے الفاظ متناسب ہین۔

فرق دین آسودہ سایۂ صاحب کلاہیش شور ترویج ملت نمک مائدہ شہنشاہیش۔

الفاظ۔ آسودہ بے زحمت و بے مشقت۔ آرام کیا ہوا۔ سویا ہوا۔ سایہ بمعنی حمایت صاحب کلاہی بہ فک اضافت فصیح ہے بمعنی بادشاہی و تاجداری شور بالضم شہرت و نمکین و غو غا ترویج رواج دادن نمک مزہ اور لطف۔

حاصل۔ ممدوح کی تاجداری اور بادشاہی کے سایہ اور حمایت مین دین آسودہ اور مطمئن ہے اور مذہب اور دین کی شہرت اور ترویج اوسکے خوان بادشاہی کا لطف اور مزہ ہے اوسکی سلطنت سے دین کو قوت ہے اور اوسکی بادشاہی مین ملت و مذہب کو رواج ہے۔

صنعت۔ (فرق اور کلاہ) مین مناسبت اور (شور و نمک) مین ایہام تناسب۔

ترکیب۔ (فرق دین) بترکیب اضافی مبتدا (آسودہ) مضاف (سایۂ صاحب کلاہیش) بترکیب اضافی مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر (شور ترویج ملت) بترکیب اضافی مبتدا (نمک مائدہ شہنشاہیش) بترکیب اضافی خبر

پامردی تقویتش پا بست کاخ ایمان نہاد بنیان و دستیاری تربیتش درگاہ محکمہ علیہ داد ارکان۔

الفاظ۔ پامردی مددگاری تقویت قوت دینا پابست عمارت کی بناء اور بنیاد کاخ محل اور قصر نہاد سخت بنیان بنیاد اور بناء دستیاری مددگاری تربیت پرورش محکمہ جائے حکم علیہ بالفتح و بکسر ثانی دیانے

شدہ بمعنی بلند و عالی اور محکمہ رعایہ مراد از دار القضا اور عدالت سے ہے دارا نام بادشاہ عظیم الشان اور دارا دربان سے کنایہ ہے کمال جاہ وحشم سے کہ مثل دارا کے اون کے دربان ہین (درگاہ محکمہ) یہان اضافت بیانی ہے اسلئے کہ درگاہ عام ہے محکمہ کو بھی کہتے ہین اور غیر محکمہ کو بھی کہتے ہین —

حاصل — ممدوح کی تقویت اور قوت دینی کی مددگاری سے کاخ ایمان کی بنیاد نہایت سخت اور محکم ہے اور اوسکے پرورش کی مدد سے اوسکی عدالت کا دربان دارا ہے یعنے بڑے بڑے سردار اور افسر غریبونکی اعانت اور دادوری پر متوجہ ہین ۔ یا تربیت کو ترتیب بمعنی (ہر شے را بجاے خود نہادن) پڑہین یعنی ممدوح کی ترتیب سے دار العدالت کا وہ مرتبہ ہوا کہ دارا اوسکی دربانی کرتا ہے —

سجل گیر و دار گماشتگان شہر و دیار بہر امضاے قاضیان قضا قدرت در تزئین و در محل تربیت آئین مثال متمکنان مسند شریعت بر فرامین و احکام بادشاہی مقدم نشین —

الفاظ — سجل بکسرتین تمسک و حکمنامہ و قبالہ یا مہر گیر و دار حکومت و فرمانبری یہ مرکب ہے (گیر) اور (دار) گرفتن اور داشتن کے امر یا حاصل بالمصدر سے گماشتہ نائب و حاکم مقرر کردہ شدہ امضا بالکسر جاری کرنا یا وہ نشان کہ نشان مقبولیت کا ہو قاضی صیغہ اسم فاعل قضا یعنی حکم کنندہ قضا قدرت بڑا قدرت والا یعنے وہ شخص کہ مثل قضا اور حکم آسمان کے قدرت رکھتا ہو تزئین آراستن ۔ مادہ اسکا (زین) ہے محل بالفتح اوترنے کی جگہہ مصدر اسکا (حلول) ہے آئین رسم و عادت و دستور مثال بکسر اول حکم و شبیہ و نظیر و تصویر و حکمنامہ قاضی و مانند و فرمان بادشاہی متمکن اسم فاعل (تمکن) یعنے جگہہ لینے والی اور بیٹھنے والے مسند بالفتح تکیہ گاہ اور بڑا تکیہ متمکنان مسند شریعت علماء و فضلاء شریعت مراد ہین فرامین احکام بادشاہان ۔ فرمان کی جمع ہے یہ تصرف اون فارسی والونکا ہے جو عربی بھی جانتے تہے کیونکہ فرمان فارسی لفظ کو عربی کیطرح جمع بنائی ہے جیسے افغان کی جمع افاغنہ —

حاصل — ممدوح ایسا شریعت کا مطیع ہے کہ جو فرمان حکومت و حکمرانی ممدوح کیطرف سے اوسکے گماشتون اور حکام کو بابت شہر اور دیار بدیار مقرر ہین یا ممدوح کے گماشتون کیطرف سے اونکے زیردستون کو لکھی جاتی ہین قاضیان قضا قدرت کی مہر اجراسے مرتب و مزین ہوتے ہین اور ترتیب و آئین کی محفل ہین علما و قضاۃ کے فرمان اونکو احکام پر مقدم ہوتے ہین یعنے اتباع شریعت کیوجہ سے ممدوح احکام شریعت و قوانین حکومت میں اپنے احکام پر قاضیون اور مفتیون کے احکام کو مقدم رکھتا ہے —

صنعت — قاضیان و قضا مین صنعت اشتقاق ہے —

در تردد شارع بہ شرع گر تعصب از دامان جد و جہد فشاندہ و محبت ہر یک از مقربان درگاہ را در محفل دل الہام منزل بجاے خود نشاندہ —

الفاظ — تردد آمد و شد کرنا شارع ڈہر اور راہ بزرگ و پیدا کنندہ راہ شرع تعصب حمایت و جانب داری کرنا

وامان دامن کی جمع نہین ہے بلکہ دامن ، دامان کا مخفف ہے جد و جہد محنت و کوشش و سعی الہام کسی چیز کا اللہ کیطرف سے دلمین آنا منزل جاے نزول ۔

حاصل ۔ شرع کی آمد و رفت مین یعنی امور شرعیہ مین طرفداری کے گرد کوشش کے دامن سے جھاڑدی یعنے جانب داری اور طرفداری امور حق مین کسیکے نہین فرماتا ہے اور اپنے درگاہ کی ہر ایک امیر و مقرب کی محبت اپنے دلمین مقام مناسب پر رکہتا ہے حد سے متجاوز نہین ہے تا مقربان درگاہ سے اصحاب کبار و آل اطہار بھی مراد لے سکتے ہین یعنے مقربان درگاہ الٰہی ۔

صنعت ۔ (شارع و شرع) مین صنعت اشتقاق ہے ۔

دلیل بحث پیشتر ولیش پیروی اصحاب کبار و برہان پاکی طینتش محبت ایمہ اطہار ۔

الفاظ ۔ دلیل راہبر و راہنما اور وہ چیز جسکے جاننے سے دوسری چیز کا جاننا لازم آوے جمع اسکی (ادلہ ۔ دلائل) ہے بحث جاے بحث و جاے کاویدن و کاوش سخن جمع اسکی (ابحاث ۔ مباحث) ہے اور مادہ اسکا (بحث) ہے بمعنی کندیدن و کاویدن زمین اور تفحص اور تلاش کے معنی مین مستعمل ہے اصحاب جمع صاحب بمعنی یار و ساتھی یہان اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم مراد ہین اہلسنت کے یہان اجل صحابہ چار ہین اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دوم خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سوم خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ چہارم خلیفہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کبار بزرگ جمع کبیر برہان دلیل قاطع اور حجت روشن جمع اسکی (براہین) ہے ۔ دلیل عام ہے اور برہان خاص بھی دونون مین فرق ہے طینت خو و عادت و سرشت ایمہ جمع امام بمعنی پیشوا اور (ایمہ اطہار) سے دوازدہ امام مراد ہین ۱ حضرت علی ۲ امام حسن ۳ امام حسین ۴ امام زین العابدین ۵ امام محمد باقر ۶ امام جعفر صادق ۷ امام موسی کاظم ۸ امام علی موسی ۹ امام محمد تقی ۱۰ امام محمد نقی ۱۱ امام حسن عسکری ۱۲ امام مہدی رضی اللہ عنہم اجمعین اطہار جمع طاہر بمعنی پاک ۔

حاصل ۔ ممدوح کے پیشوا ہونے پر یہ دلیل ہے کہ وہ اصحاب کبار کی پیروی کرتا ہے اور اوس کے پاک طینت ہونے کی یہ برہان ہے کہ وہ ایمہ اطہار سے محبت رکھتا ہے ۔

صنعت ۔ (پیشروی اور پیروی) مین ایک قسم کا تضاد و طباق ہے ۔

مثنوی ۔ صرف نیکان ہمہ تولا تیش ٭ بہ بدان ضربت تبرا تیش

الفاظ ۔ تولا بفتح اول و ثانی و تشدید لام محبت و امید ۔ برگشتن ۔ دوست داشتن ۔ حکومت نمودن و ذمہ دار کار کسے شدن ۔ اصل مین تولی تھا فارسیون کے تصرف سے یا ای الف سے بدل گئی ضربت بمعنی ضرب تبرا ناخوش اور بیزار ہونا ۔

حاصل ۔ ممدوح کی محبت و التفات نیک لوگون کی طرف ہے اور بدون پر اوسکی بیزاری اور ناخوشی کی مار ہے یعنے نیکون سے محبت رکھتا ہے اور بدون سے بیزار رہتا ہے ۔

نخل بدعت نشاندگان بے بر ٭ تن بر سر گرفتگان بے سر ٭

الفاظ ۔ نخل درخت خرما بدعت جو چیز کہ دین مین نئی ایجاد ہوا ور حضرت محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے وقت مین وہ نہ ہو بر پھل اور مخفف (برگ) کا بھی ہوسکتا ہے سر بر گرفتہ خود سر و سرکش و کفار و بے دین مراد ہین
حاصل ۔ ممدوح کے عہد مین بدعت کے درخت بونیوالونکو کچھہ ثمرہ حاصل نہین ہوتا ہے اور سرکشون اور کفارون کا تن بے سر ہے ۔

کرد از ہم جدا حق و باطل ٭ دو جہان مزرعست و او حاصل ٭

الفاظ ۔ از ہم بمعنی از ہمدگر مزرع بونے کی جگہہ حاصل بقیہ چیزے و نقد چیزے اور خرمن کو بھی کہتے ہین کیونکہ وہ زراعت اور کھیتی کا بقیہ اور نفع ہے ۔
حاصل ۔ ممدوح نے حق و باطل جدا کر دیئے اور ممدوح دونون عالم کی کھیتی کا حاصل ہے ۔

نفس سرکش زبر دستانش ٭ در پرستش خدا پرستانش ٭

الفاظ ۔ نفس سرکش نفس امارہ زبردست مطیع و فرمانبردار
حاصل ۔ نفس امارہ ممدوح کا محکوم و مطیع ہے اور خدا پرست اوسکے تابع و طاعت گزار ہین ۔

عنف از رافتش مدارائی ٭ حلقہ در گوش شرع دارائی ٭

الفاظ ۔ رافت بسیار بخشیدن اور بہت مہربان ہونا مدارائی بیائے فاعلی صلح و نرمی کنندہ اصل اسکی مدارات ہے اہل فارس بتخفیف تا بھی استعمال کرتے ہین جیسے مفاجا و مکافا بجاے مفاجات و مکافات کے حلقہ در گوش مطیع و غلام ولایت فارس مین دستور ہے کہ غلام کا کان چھید کے بالا و آویزہ وغیرہ ڈال دیتے ہین اسوجہ سے یہ اصطلاح ہوگئی ہے دارائی بیاے مصدری یعنے بادشاہی ۔
حاصل ۔ ممدوح کی رافت اور رحمت کی وجہ اور مدد سے سختی نرمی و صلح کنندہ ہے اور بادشاہی شرع کی محکوم ہے ۔
ترکیب ۔ (حلقہ در گوش) مضاف (شرع) مضاف الیہ مضاف و مضاف الیہ ملکر خبر مقدم (دارائی) مبتدا موخر ۔
صنعت ۔ (مدارائی ۔ دارائی) تجنیس ناقص ہے ۔

نظم ہر کار و بار بر شرعست ٭ عرف را ہم مدار بر شرعست ٭

الفاظ ۔ نظم ترتیب و درستی بار جبکہ (کار) کے ساتھہ آتا ہے بمعنی کار مکے ہو جاتا ہے عرف سے رسمیات ظاہریہ مراد ہین اور بعض نسخ مین اس لفظ کی جگہہ (کفر) کا لفظ ہے ۔
حاصل ۔ مصنف ممدوح کی کمال اتباع شریعت بیان کرتا ہے کہ اوسکے جملہ امور موافق شرع شریف کے ہین حتی کہ امور عرفیہ و رسوم ظاہریہ بھی حکم شرع پر موقوف ہین جبتک کہ اونمین اجازت شرعی نہین پاتا اوسوقت تک

اونکو عمل مین نہین لاتا ہے - یا یہ کہ جملہ امور کا انتظام شرع پر ہے یہانتک کہ کفر کا بھی مدار شرع پر ہے
یعنے حدود وقصاص وغیرہ موافق شریعت اہل اسلام کفار پر بھی جاری کرتا ہے - مگر نسخہ اول بہتر وخوب ہے -

گر ز دار القضا نشان آرند ✽ آسمان را کشان کشان آرند ✽

الفاظ - دار القضا کچہری و عدالت نشان یعنے فرمان کشان کشان آوردن بخواری و بذلت آوردن

حاصل - ممدوح کی حکومت اسدرجہ ہے کہ اگر اوسکے دار القضا سے فرمان آسمان کی گرفتاری کا جاری
ہو تو وہ بھی بذلت وخواری ممدوح کے محکمہ مین حاضر کیا جاوے -

تا نبارد سحاب لجہ شرع ✽ لب تفسیدہ تر نسازد زرع ✽

الفاظ - باریدن اکثر لازمی آتا ہے او کبھی متعدی بھی ہوتا ہے سحاب بالفتح ابر لجہ بالضم وتشدید جیم میان دریا
و قعر دریا و دریا ے عمیق تفسیدن گرم وخشک شدن واز حرارت گرما بیخود شدن اور یہان صفت لب کی مجازاً
ہے کیونکہ تشنگی کا اثر حرارت گرما ہے لب پر خوب ظاہر ہوتی ہے زرع کھیتی -

حاصل - ممدوح کے عہد مین انسان کا کیا ذکر نباتات کو بھی ممنوعات سے اسقدر پرہیز ہے کہ تا وقتیکہ سحاب
لجہ شرع کو نہ برسائی اور شرع کا دریا جاری نکرے کھیت و نباتات بھی باوجود تشنگی وخشک لبی کے اپنے لب
تر نکرین - اسصورت مین (نبارد) متعدی ہوگا اور (سحاب) فاعل اور (لجہ شرع) مفعول - بہتر یہ ہے کہ (نبارد)
کو لازم اور (سحاب) مضاف (لجہ شرع) مضاف الیہ مضاف ومضاف الیہ ملکر فاعل ہو یعنے ممدوح کے عہد مین
جبتک سحاب لجہ شرع نہ برسے اوسوقت تک زراعت سرسبزی وشادابی نہ قبول کرے یعنی وہ سحاب کہ دریاے
شرع سے مستفید ہو (لجہ شرع) مین اضافت بیانیہ ہے -

چون نورزد غزو ربا اعدا ✽ غرہ گردش شریعت غرا ✽

الفاظ - چون بمعنی چرا ورزیدن اختیار کردن اعدا سے دشمنان دین مراد ہین غرہ بالضم سردار قوم وبزرگ تر
وبہتر از ہر چیز -

حاصل - چونکہ اتباع شریعت غرا سے اوسکو مرتبہ بزرگ حاصل ہے تو ضرور ہے کہ وہ اعداے دین سے غزو کرے -

سوم - شان وشوکت وجاہ وحشمت -

الفاظ - شان قدر ومنزلت اور بمعنی حق بھی مستعمل ہے چنانچہ این سخن در شان اوست اسے در حق اوست شوکت
دبدبہ اور بجاہ دری جاہ مرتبہ وعظمت حشمت بالکسر دبدبہ وبزرگی اور غضب وشرم اور بفتحتین وبسکون شین بمعنی
خدمتگاران تابعان ولشکر اور بنظر کثرت لشکر اور حشم کے بمعنی شان وعظمت کے بھی آتا ہے -

حاصل - یعنے ممدوح کی تیسری صفت شان وشوکت وجاہ وحشمت ہے -

پایہ گہ بلند تا اشتان سایہ دار سر بزیر پا نہند تا در آستان زمین آسمانش سجدہ بجا آرند -

الفاظ - بلند بفتحتین ضد پست چونکہ شان وشوکت وغیرہ مین ایک طرح کی رفعت اور بلندی ملحوظ ہوتی ہے لہذا شان

بلند واقبال بلند ورائے بلند ہوتے ہین اور مجازاً طویل و درازشے پر بھی اطلاق کرتے ہین جیسے عمر بلند وزلف بلند و روز بلند تلاش ترکی لفظ ہے بمعنی سعی و جستجو (تلاش) غلط ہے (بلند تلاشان) جنکی سعی اور کوشش عالی ہو اور وہ فکر اور خیالات اونکے بلند اور عالی ہون سر بزیر پا نہادن کنایہ ہے کمال سرنگونی اور نہایت عجز اور خاکساری کے اظہار سے آستان زمین آسمان یعنے ایسا آستان کہ بسبب علو اور بلندی کے زمین اوسکی بمنزلہ آسمان کے ہے سجدہ بالکسر اور بالفتح بھی آیا ہے بعض نسخ مین (سجدہ بجا نہندم ہے) اسصورتمین ان دونون فقرونمین سجع مرادت ہوگا یعنے سجع (پا - جا) ہے اور (نہندم) دونون جگہہ بطور ردیف ہوا۔

حاصل - ممدوح کی بلند شانی اور شوکت ایسی ہے کہ سعی بلیغ کرنیوالونکو بھی اوسکی آستان بوسی نصیب نہین ہوتی جبتک عجز اور خاکساری کو اس مقصود کے حصول کے لئے ذریعہ نہ قرار دین - یا یہ کہ اہل کمال کیسے ہی قابل اور عالی مرتبہ ہون اور اپنے کمال کے ذریعہ سے اوسکے آستانکی جبہہ سائی چاہین ممکن نہین عجز اور انکسار کے توسل سے البتہ رسائی ہوسکتی ہے - یا یہ کہ ممدوح کی آستانہ زمین بسبب علو مرتبہ بمنزلہ آسمان کے بلند ہے پس بلند تلاشونکو چاہیے کہ سرکو زیر قدم رکھکر اوسکی جبہہ سائی کرین اور یہ قاعدہ ہے کہ جب بسبب بلندی کے کسی شے تک پہونچنا ممکن نہین ہوتا ہے تو کسی چیز پر چڑھکر اوس تک پہنچتے ہین

گرد سجود درگہش کہ بر پیشانی نشانید کہ از فرق فرقدان سائیش و کلاہ کیانی نہ دمید -

الفاظ - گرد اطلاق اسکا عموماً خاک پر اور خصوصاً خاک پر انگیختہ یعنے غبار پر کرتے ہین اور بعضونکے نزدیک (خاک) حالت اجتماعی مین کہتے ہین اور (گرد) حالت پراگندگی مین مگر اس مقام مین مطلق خاک کے معنی بہتر ہین سجود بالضم سر زمین پر رکھنا اور فروتنی کرنا کہ کنایہ فرق سر فرقدان قطب کے قریب دو ستارہ ہین ہر ایک کو فرقد کہتے ہین اور (فرقدان سا) باعتبار مائول کے صفت فرق کی ہے یا عتبار بالتقدم کے یعنے بعد سجدہ درگاہ ممدوح کے اوسکے فرق کو فرقدان سائی کا مرتبہ حاصل ہوا فر شوکت و دبدبہ کلاہ کیانی وہ کلاہ اور تاج کہ بادشاہان کیطرف منسوب ہے اور (کی) کے اصل معنی شاہنشاہ و مالک الملک کے ہین اور نام کیقباد و کیخسرو و کیکاؤس و لہراسپ و کیومرث اسی بناء پر ہے اور (فر) کے ساتھ نسبت (دمیدن) کی بطریق استعارہ کے ہے۔

حاصل - گرد سجود درگاہ ممدوح کی کسیکے پیشانی پر نہ بیٹھائی کہ اوسکے سر سے شوکت کلاہ کیانی کی ظاہر نہوئی یعنے جسنے اوسکے آستانہ پر سر جھکایا اوسے اوسکی برکت سے وہ مرتبہ حاصل ہوا کہ کلاہ کیانی سر پہ رکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔

ہر کہ آبادش نخواست خود را خراب ساخت و آنکہ نرد وفائش نباخت دین و دنیا درباخت -

الفاظ - نرد مثل شطرنج کے ایک بازی کا نام ہے موجد اسکا حکیم بزرجمہر ہے اور مجازاً مہرۂ شطرنج کو بھی کہتے ہیں وفا صحبت اور وعدہ پورا کرنا بعض نسخ مین اسکی جگہہ (وفاق) بالکسر بمعنی کارسازی و درستی کار ہے باختن کھیلنا اور ہارنا -

حاصل - جسنے اوسکی آبادی نچاہی اوسنے اپنے تئین خراب کیا اور جسنے اوسکے وفاداری کی بازی نہ کھیلی وہ اپنا دین و دنیا دونون ہار گیا یعنے اوسکا بدخواہ خراب ہوا اور اوسکے دشمن کا دین و دنیا دونون برباد ہوا -

تا ابر نیسان بہ ہوا یش نبارد گوہر آب شاہواری بر ندارد ۔

الفاظ ۔ نیسان بفتح اول نام ماہ ہفتم از سال رومی او اس مہینہ کی باران کو بھی نیسان بولتے ہین اسی مہینہ میں سوتی پیدا ہوتا ہے اور سریانی زبان مین بہار کے تین مہینون مین سے دوسرے مہینے کا نام ہے ہوا بمعنی آرزو خواہش اور باعتبار حقیقی صنعت ایہام ہے اسلئے کہ ہوا کی وجہ سے پانی برستا ہے شاہوار مرکب ہے (شاہ) اور (وار) سے بمعنی لائق اور ظاہر ہے کہ جو چیز بادشاہون کے لائق ہوتی ہے خوب اور عمدہ ہوتی ہے اب شاہواری بیاے مصدری و باضافت بیانی اسلئے کہ شاہواری وصف اوسکی (آب) سے ہے اور اگر بیاے مجہول پڑہین تو (شاہوار) آب کی صفت ہے یعنی آبی کہ بسیار خوب بود بر داشتن اوٹھانا اور حاصل کرنا

صنعت ۔ (ہوا) مین صنعت ایہام ہے ۔

حاصل ۔ جبتک کہ ابر نیسان ممدوح کی خواہش کے موافق نہ برسے گوہر شاہوار اوس سے نہ بنے یعنی اوسکی اطاعت کیوجہ سے ابر نیسان کو یہ صفت حاصل ہوئی ہے ۔

کہین بندہ مہین قدرش بپایہ بوسی سریر عرش نظیرش در پایہ میری و سلطانی ۔

الفاظ ۔ کہین مرکب ہے (کہ) بمعنی کوچک اور (ین) نسبت سے جیسے شکرین اور بعضون نے بمعنی کوچک ترین لکہا ہے مہین مرکب ہے (مہ) بمعنی بزرگ اور (ین) نسبت سے میری بیاے مصدری مخفف (امیری) بمعنی سروری سلطانی بالضم و بیاے مصدری ۔

حاصل ۔ ممدوح کا ادنی غلام کو بسبب پایہ بوسی تخت کے سرداری اور سلطانی کا مرتبہ حاصل ہے (مہین قدر) صفت ہے (بندہ) کی اس اعتبار سے کہ اوسکو بعد پایہ بوسی کے مرتبہ سلطانی کا نصیب ہوا یا یہ کہ باعتبار اور غلامون ممدوح کے وہ ادنی ہے لیکن باعتبار اور شخصون کے وہ مہین قدر ہے ۔

وکمترین چاکر فلک چاکرش در خوان گستری نوازش عالمی مخاطب بہ شاہنواز خانی ۔

الفاظ ۔ کمترین چاکر بترکیب مقلوب یعنی چاکر کمترین موصوف فلک چاکر صفت موصوف صفت ملکر مضاف (ش) ضمیر راجع بطرف ممدوح مضاف الیہ خوان گستری بیاے مصدری اور نوازش عالمے بیاے تعظیم مین اضافت بمعنی (براے) ہے شاہنواز بترکیب فاعلی یعنی نوازندہ و سرفراز کنندہ شاہ یا بترکیب مفعولی یعنی سرفراز شدہ و نواختہ شاہ اور (خان) لقب ہے کہ امرا اور سردارونکو سلاطین کیطرف سے دیا جاتا ہے ۔

حاصل ۔ گستری کا فاعل بادشاہ کو قرار دین یعنے ہمارا ممدوح جبکہ عالم کی نوازش کے واسطے دستر خوان بچہاتا ہے تو اوسکے ادنے ادنے غلام شاہنواز خانی کا خطاب پاتے ہین عالی منصب والا کیا ذکر ہے ۔ (نوازش) اور (شاہنواز) کی رعایت ظاہر ہے ۔

و در بزمگاہ عشرتش جمشید را مشرب جرعہ خواری ۔

الفاظ ۔ جمشید ایک بادشاہ کا نام ہے اوسکو ۔ جم ۔ جمشاسپ جمشیدون بہی کہتے ہین اور یہ چاروان

نام حضرت سلیمان پر بہی بولے جاتے ہین مگر فرق یہ ہے کہ جب جام و صراحی وغیرہ کے ساتھ بولے جائین
تو بادشاہ مراد ہے اور جب دیو پری خاتم نگین تخت کے ساتھ بولے جائین تو حضرت سلیمان - برہان قاطع مین
لکھا ہے کہ اس بادشاہ کا اول نام (جم) تہا جس روز آفتاب برج حمل مین آیا اوسنے جشن کیا اور تخت مرصع پر کہ
کسی بلند جگہہ پر بچہا تہا تاج مرصع سر پر رکہہ کے جلوس کیا آفتاب کے شعاع سے چمک دمک جواہر کی زیادہ تر
ہلوئی اور زبان پہلوی مین شعاع و روشنی کو (شید) کہتے ہین پس اوسکا نام جمشید مشہور ہوگیا یعنے بادشاہ
روشن مشرب کا مادہ (شرب) بمعنی نوشیدن اور مشرب بمعنی راہ و طریق رندان مقابل مذہب کے بعض نسخ
مین اسمقام پر (شرف) بمعنی بزرگی کے ہے مگر بلحاظ تناسب کے اول اولی ہے جرعہ گہونٹ اور جسقدر ایک مرتبہ
حلق سے اوتار سکین -

حاصل - ممدوح کی بزمگاہ مین شراب عشرت کی وہ کثرت ہے کہ جمشید جو کہ عیش و عشرت مین مشہور و ضرب المثل ہے
اوسکا جرعہ خوار [illegible] بالتصور کیا جاتا ہے -

و بدرگاہ ہمتش حاتم را منصب خاتم داری -

الفاظ - حاتم بجاے مہملہ و کسر تا بمعنی قاضی اور ایک شخص کا نام ہے کہ بڑا سخی اور ذی ہمت تہا باپ اسکا عبداللہ
بن سعد طائی تہا اہل فارس بفتح تا بہی استعمال کرتے ہین خاتم بجاے نقطہ دار انگشتری اور مہر او ختم کنندہ
بفتح تا و کسر تا دونون درست ہے مگر زبان فارس مین بالفتح فصیح ہے - خاتمداری خدمت محافظت انگشتری
(حاتم - خاتم) مین تجنیس خطی اور صنعت تصحیف ہے -

حاصل - ممدوح کی درگاہ ہمت مین حاتم کو عہدہ خاتم داری کا ہے یعنے حاتم کو باوجود اس داد و دہش و سخاوت
و عالیہمتی کے ممدوح کے ساتھ آقا اور غلام کی نسبت ہے -

قضا بکمان تدبیرش قدر انداز - و الہام بسرگوشی ضمیرش سرفراز -

الفاظ - قدر انداز جیسے تیر انداز کہ تیر اوسکا خطا نکرے اسکو (قادر انداز - قادر دست) بہی کہتے ہین سرگوشی
پوشیدہ کان مین کچہہ کہنا ضمیر اندیشہ و خاطر و اندرون دل و آنچہ در دل گذرد و راز نہانی (قضا - قدر) مین تناسب ہے
حاصل - قضا ممدوح کی کمان تدبیر سے قدر اندازی کرتی ہے اور الہام ممدوح کی ضمیر سے مشورہ اور سرگوشی
کرتا ہے یعنی قضا اور ممدوح کی تدبیر مین کچہہ فرق نہین اور الہام اور ممدوح کی مافی الضمیر مین کچہہ تفاوت نہین
وہ دونون ممدوح کے موافق اور مطیع ہین - قضا کو قدر اندازی کا مرتبہ بدولت تدبیر ممدوح کے ملا اور الہام
بطفیل سرگوشی ضمیر ممدوح کی عزت اور سرفرازی حاصل ہوئی بعض نسخ مین (بدولت سرگوشی) ہے -

مثنوی

شکوہش گر در آمدی بہ مکان ؞ تنگ شدی چنبر زمین و زمان

الفاظ - چنبر گہیرا اور محیط و دائرہ -

حاصل - کمال عظمت اور بزرگی شوکت ممدوح کا بیان ہے کہ اوسکے شوکت کے لئے زمین و آسمان کی وسعت کافی نہین ہے

اگر وہ اوسمین رکھی جاتے اور بالفرض اوسکے لیے کوئی مکان قرار دیا جاتا تو دائرہ زمین و آسمان شق او ر پارہ پارہ ہو جاتا (گر) حرف شرط نے زیادہ لطف دکھایا کیونکہ (شوکت) ایک صفت ہے جسم نہین جسم کے لیے البتہ مکان ضرور ہے -

ہشت جنت گلے ز بستانش ✤ ہفت دریا نمی ز عمانش

الفاظ - ہشت بہشت کے آٹھوان طبقہ ہفت دریا اول دریاے اخضر - دوم دریاے عمان - سوم دریاے قلزم چہارم دریاے ہند پنجم دریاے اوقیانوس - ششم دریاے بردم - ہفتم دریاے اسود - نم تری عمان بضم اول و تشدید میم شام مین ایک شہر کا نام ہے مگر اہل فارس ایک خاص دریا کے معنی مین استعمال کرتے ہین جہان کے موتی بھی نکلتے ہین اور یہان جاہ و مرتبہ سے استعارہ ہے -

حاصل - ہشت جنت باوجود اس ساز و سامان و عیش و عشرت کے گویا ممدوح کے باغ کا ایک پھول ہے اور ہفت دریا باوصف اس عظمت اور وسعت اور فیض رسانی کی ممدوح کے عمان فیض سے بمنزلہ ایک رطوبت اور تری کی ہے یعنے ممدوح کی عظمت اور شان اور فیض رسانی بے نہایت اور بے شمار ہے -

لنگر حلم کردہ سنگینش ✤ کوہ را کو نشست تمکینش

الفاظ - لنگر بھاری لوہا کہ جہاز دن کے روکنے کے لئے ہوتا ہے اور مجازاً تمکین اور وقار کے معنی مین آتا ہے اور اضافت حلم کیطرف اضافت بیانی ہے حلم کسی کی سزا مین آہستگی کرنا و بردباری و تحمل اری سنگین مرکب ہے (سنگ) اور (ین) نسبت سے یعنی منسوب بہ سنگ گران و سخت کو (کاف عربی بمعنی کجا و کدام نشست گشتن مضاف ہے تمکین کیطرف اور بعض مین (کو بس ہست) بہ کاف فارسی ہے (بس) بمعنی بسیار و (ہست) برای ربط اور بعض انسخوں مین (کو نشاندہ) بکاف عربی ہے تمکین بہ کاف عربی پابرجا کردن و قائم شدن -

ترکیب - (لنگر حلم) مبتدا (کردہ سنگینش یعنے سنگین کردہ اوست) خبر یا (لنگر حلم) فاعل کردہ -

حاصل - لنگر حلم ممدوح ہی کا سنگین کیا ہوا ہے اور مصرعہ دوم مین سوال و جواب ہے یعنے کوہ کو کسنے بٹھایا اور کسنے بوجھل کیا ممدوح کی تمکین نے کہ ممدوح کو جو تمکین کی نشست حاصل ہے وہ کوہ کو کہان یعنے ممدوح کی سی تمکین کوہ کو کہان نصیب کہ کوہ سے کیونکر ممدوح کی تمکین کے مقابل کوئی حقیقت نہین ہے -

پر شد از حرف حشمتش دہنم ✤ حبذا شان و شوکت سخنم

الفاظ - حرف حشمت یعنے ذکر و مدح حشمت حبذا کلمہ مدح اور تعجب مرکب ہے (حب) فعل مدح اور (ذا) اسم اشارہ ہے کہ اسی فعل کا فاعل ہے اور استعمال مین اپنے فاعل سے علیحدہ اور جدا نہین آتا ہے -

حاصل - ممدوح کے حشمت کے بیان سے میرا دہن پر ہو گیا کیا خوب شان اور شوکت میرے سخن کی ہے یعنی اوسکے حشمت کی بیان و مدح گری سے میری سخن کی شان قابل تحسین و آفرین ہے -

در ستایش نژاد ارجمندیہا ✤ می کند کوہی بلند بہا

الفاظ - ز مخفف (از) ارجمند مرکب ہے (ارج) بمعنی قدر اور مرتبہ اور (مند) کلمہ نسبت سے اور (ارج)

کی اصل (ارز) تھی بمعنی قیمت مصدر ارزیدن سے (ز) کو (ج) سے بدل دیا۔

حاصل۔ ممدوح کی ثنا اور توصیف مین بسبب کثرت ارجمندیون ممدوح کے مبالغہ اور اغراق بھی کوتاہ اور قاصر ہے یعنے ہرچند مبالغہ کرو مگر اوسکے مدح کے مقابل ہیچ اور لاشی ہے۔

فخر گردون بجاست اقبالیست ۞ خاک راہ است نسبتش عالیست

الفاظ۔ گردون آسمان اسلئے کہ وہ روز و شب گردندہ ہے اقبالی بیائے نسبت یعنے صاحب اقبال اور اقبال والا اور مجازاً بمعنی مقبول خاک راہ مطیع اور عاجز۔

حاصل۔ فخر کرنا آسمان کا بجا اور درست ہے اسلیئے کہ وہ صاحب اقبال ہے یا ممدوح کا مقبول ہے اور صاحب اقبال ہونا اور مقبول ہونا اوسکا اس وجہ سے ہے کہ وہ ممدوح کا مطیع اور خاک راہ ہے اور یہ نسبت خاک راہ ہونے فلک کے لئے بہت عالی اور برتر ہے (کہ) علت بعد (بجاست) کے مقدر ہوگا اور مصرعہ ثانی کہ آسمان کی ذی اقبالی کی وجہ کا بیان ہے واو عطف (راہ راست) کے بعد محذوف ہے وقس علے ہذا۔

نہ ہمین شاہ کشورش خوانند ۞ در ہمہ چیز سرورش دانند

الفاظ۔ کشور۔ ولایت سرور سردار

حاصل۔ یہی نہین کہ لوگ اوسکو فقط بادشاہ سمجھتے ہین بلکہ جملہ فنون اور کمالات مین اوسکو استاد اور کامل جانتے ہین بعض نسخ مین کشورش کی جگہ (اوستادش) ہے اور سرورش کی جگہ (پختش) ہے اس صورت مین معنی ظاہر ہین یعنی مرد پختہ کار اور کامل۔

ہیچ کس عدیلش نہ بہتر ۞ صد فلاطون ہزار اسکندر

الفاظ۔ عدیل مثل و برابر در قدر و مرتبہ فلاطون نام ہے ایک حکیم کا شاید حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے عہد مین تھا اور وہ شخص کہ اوصاف حکمت اور دانش سے موصوف ہو اسکندر نام بادشاہ ہے مشہور اور وہ شخص کہ وصف اقبال سے موصوف ہو صد اور ہزار سے بیان کثرت مراد ہے۔

حاصل۔ صدہا حکیم مثل افلاطون اور ہزارہا بادشاہ مثل اسکندر کے ہنر اور علم اور ہر مرتبہ مین ممدوح کی مثل اور ہمسر نہین ہو سکتے ہین۔ اس بیت مین صنعت لف و نشر غیر مرتب ہے۔

چرخ گردون کدام صبح دماند ۞ کہ بروئش وان یکاد نخواند

الفاظ۔ نخواند کا فاعل آسمان اور صبح دونون ہو سکتے ہین۔

حاصل۔ آسمان نے کونسی صبح ظاہر کی کہ ممدوح کے چہرہ پر اوسنے آیہ (ان یکاد الخ) پڑھکر دم نکی یعنے ہر صبح ممدوح پر آسمان یہ آیت دم کرتا ہے۔ اس شعر مین قرآن کی آیت سے اقتباس ہے اور یہ آیت چشم بد کے لئے نہایت موثر ہے۔ چونکہ زمانہ موافقت و مخالفت آسمان گردش سے متعلق ہے اور شعرا آسمان کو اکثر حاسد اور بدنظر باندھا کرتے ہین لہذا اوسکا خاص کرنا اس آیت کے پڑھنے کے لئے مناسب تر ہے اور تمام آیہ کریمہ یہ ہے وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارہم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون

وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارہم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون

چہارم عدالت

صفت نصفت بعالم علمش ساختہ وگوش ستمدیدگان را بصداے کوس عدالتش نواختہ ۔

الفاظ ۔ صفت کی اصل وصف ہے مگر بقاعدہ عربی واو دور ہوا اور واو کے عوض (ت) آخر مین زیادہ ہوئی نصفت تینون حرف اول مفتوح ہین اور بکسر و سکون ثانی غلط ہے انصاف دادن و عدل کردن عالم کل موجودات خدا کے سوا یہ مشتق ہے (علامت) سے اسلئے کہ یہ عالم اپنے صانع خداے کریم کے وجود کا نشان اور علامت ہے ۔ یا مشتق ہے (علم) سے کہ موجودات سے علم باریتعالیٰ کا ہوتا ہے علم بفتحتین جس نام سے کوئی شخص مشہور ہو اور پکارا جاے علم کردن اور علم شدن مشہور کردن اور مشہور شدن ساختہ اور پرداختہ کا فاعل ضمیر مستتر صفت نصفت کیطرف راجع ہے کوس عدالت وہ نقارہ کہ کچہری عدالت کے دروازہ پر بجایا جاتا تاکہ فریادی اوسکو سنکر محکمہ مین حاضر ہو

صنعت ۔ (عالم ۔ علم) مین اشتقاق ہے (گوش ۔ کوس) مین تجنیس خطی ہے ۔

حاصل ۔ نصفت کی صفت نے ممدوح کو مشہور کر دیا اور مظلومون کے کانونکو ممدوح کی کوس عدالت کی آواز سے بہرہ دیا یعنے ممدوح کا عدل و انصاف تمام جہان مین مشہور ہے ۔ بعض نسخ مین ۔ (چہارم عدالت کہ بصفت الخ) ہے اس صورت مین (ساختہ ۔ پرداختہ) کی ضمیر عدالت کیطرف راجع ہوگی اور (بصفت ۔ نصفت) مین صنعت تصحیف ہوگی

بہ پیمانہ انصافش درد ہمہ صاف ودعوی عادلیت از ہر کہ غیر اوست گزاف ۔

الفاظ ۔ درد بالضم تلچھٹ اور تہ نشین گزاف بالکسر بیہودہ و بے حساب اور بالفتح بھی درست ہے ۔

حاصل ۔ ہمارے ممدوح کے پیمانہ انصاف مین تمام مخلوق کی درد کلفت صاف اور پاک ہے یعنے ممدوح کے انصاف کیوجہ سے کیسا ہی مظلوم اور ستم رسیدہ ہو رنج وغم اوسکا مبدل براحت و سرور ہوجاتا ہے اور سواے ممدوح کے جس کسی کی نسبت عادل ہونیکا دعوی کیا جاے بیہودہ و بیجا ہے اصل مین عادل ہمارا ہی ممدوح ہے

صنعت ۔ (انصاف ۔ صاف) مین تجنیس زائد ہے (درد ۔ صاف) مین تناسب اور مقابلہ ہے ۔

اگرچہ پیش ازین نوشیروان ممتاز باین لقب والا رتبت بود آن سراب واین محیط وآن مجاز واین حقیقت

الفاظ ۔ نوشیروان ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے بعضے کہتے کہ یہ مخفف (نوشین روان) کا یعنی جان شیرین لقب وہ نام کہ مدح یا ذم پر دلالت کرے سراب بالفتح دہوکا اور وہ زمین شورہ کہ دہوپ مین چمکتی اور مثل پانی کے دکہائی دیتی ہو اور کنایہ معدوم سے ہی ہوتا ہے محیط احاطہ کنندہ مراد ہے سمندر اور دریاے عظیم سے کہ اطراف عالم کو محیط ہے مجاز جو کلمہ کہ غیر موضوع لہ مین مستعمل ہو جیسے لفظ (شیر) بہادر کے لئے کہنا حقیقت جو کلمہ کہ اپنی اصلی معنی اور موضوع لہ مین استعمال کیا جاے جیسے لفظ (شیر) کا شیر پر بولا جاے ۔

حاصل ۔ اگرچہ قبل زمانہ ممدوح کی اس عادل کے لقب سے بادشاہ نوشیروان ممتاز تھا اور لوگ نوشیروان عادل کہتے تہے مگر وہ سراب اور مجاز تھا اور یہ یعنے ممدوح کو عادل کہنا محیط اور حقیقت

سے یعنے نوشیروان مین صفت عادلیت کے پوری اور کامل نہ تھی اور ہمارا ممدوح نفس الامر مین عادل اور منصف ہی

نسیمے کہ از مہب عدل او نوزیدہ در باغ دبستان گلے بروئش نخندیدہ —

الفاظ – نسیم بادسحری مہب بالفتح جاے وزیدن ہوا (مہب عدل) باضافت بیانی یا جائیکہ درآنجا عدل کنند بیان معنی اخیر بہتر ہین وزیدن ہوا کا چلنا اور حرکت کرنا بروئش نخندیدہ یعنے متوجہ و ملتفت نشدہ (بروے کسے خندیدن) وہ تبسم کہ کسی کے چہرہ دیکھنے سے لسبب فرط خوشی کے ظاہر ہو

حاصل – نسیم مین ایک طرحکا اعتدال ہوتا ہے اوسکے چلنے سے پھول پھولتے ہین غنچے کہلتے ہین لیکن اگر وہ ہمارے ممدوحکی مہب عدل سے نہ چلے تو اوسمین یہ تعدیل نہ آئی اور یہ خاصہ اوسکا جاتا رہے یہ اثر اوسمین ہمارے ممدوح کے عدل کے فیض سے ہے —

وصبحیکہ از مشرق انصاف او ندمیدہ پرتو صادقش بآفاق نرسیدہ —

الفاظ – مشرق جاے طلوع آفتاب یعنی پورب صبح دمیدن صبح ہونا صادق سچا اور راست گو صبح کی دو صورتین ہین صبح کاذب اور صبح صادق صبح کاذب وہ ہے کہ تھوڑی رات رہے ایک سفیدی مثل صبح کے نمودار ہوتی ہے بعد تھوڑی دیر کے وہ دور ہوجاتی ہے اسکو ہندی مین (مکر چاندنی) بھی کہتے ہین اور صبح صادق وہ سفیدی ہے کہ قبل طلوع آفتاب کے ظاہر ہوتی ہے اور جیسے ظاہر ہوتی ہے بڑہتی جاتی ہے آفاق جمع افق بمعنی کنارہ آسمان مراد تمام عالم ہے —

حاصل – جو صبح کہ اوسکے انصاف کی مشرق سے طلوع نہوئی اوسکا نور صادق زمانہ پہ نہ پہونچا یعنے اطلاق لفظ صادق کا اوسپر نہوا یا وہ صبح صادق نہوئی —

اگر مہتاب نخ کتانی بگسلد ماہ تپانچہ خور کلف است —

الفاظ – مہتاب مرکب ہی (ماہ) اور (تاب) چاندنی یا چاند نخ ریشم کا تار کتان السی – ایک کپڑا مشہور ہی کہ چاندنی پڑنے سے پارہ پارہ ہوجاتا ہے (ی) اسمین واسطے تنکیر کتان یا نخ کے ہے کیونکہ مضاف مین الحاق اس یا کا بسبب کسرہ کے ممکن نہین تپانچہ مرکب ہے (توان) بمعنی طاقت وقوت اور (چہ) حرف نسبت سے (د) کو کبھی (میم) اور کبھی (پ) سے بدل دیتے ہین بعضون نے لکھا ہے کہ رسم خط اسکا متاخرین کے نزدیک (تا) سے ہے اور صاحب بہار عجم نے رسم خط کی (طا) سے تصریح کی ہے کلف لفتحتین داغ سیاہ جو چہرہ پر پڑ جاتے ہین جسے ہندی مین جھائین کہتے ہین اور کلف ماہ وہ سیاہ دھبہ جو اوسکے درمیان مین معلوم ہوتا ہے —

حاصل – اگر چاندنی کتان کے تار کو توڑے تو بوجہ کمال عدل ممدوحکی چاند پر کلف کے تپانچہ پڑین —

دالکہ حرف ستم نفس زدہ گردد زبان ناطقہ در معرض تلف —

الفاظ – حرف ستم باضافت بیانی نفس زدہ کہا ہوا زبان ناطقہ قوت گویائی معرض مقام و جاے پیش شدن و عرض کردن تلف ہلاک و نیست ہونا —

حاصل - اگر ستم کا حرف کسی کی زبان سے نکلجاوے تو زبان گویائی کی ہلاک اور محل آفت مین آجاے - زبان ناطقہ مین استعارہ بالکنایہ ہے -

تند سیلی سست گیاہی را از جا نکند کہ خلد اندیشہ عقبش ابر را از ہزار جا مغز نشکند -

الفاظ - سیلی بیائے تنکیر بہیا اور طوفان دریا گیا ہے بیائے تنکیر خلد تقشین چبھنے والی چیز سیخ اور سوئی وغیرہ بعض نسخون مین بجاے خلد (حملہ) ہے مغز کا لفظ بعض نسخ مین نہین ہے

حاصل - یعنی اگر کسی سیلاب سخت سے کسی گیاہ ضعیف کو بھی صدمہ پہونچے تو ممدوح کے غضب اور غصہ کا اندیشہ سیلاب کو تو کیا ابر کے مغز کو بھی پارہ پارہ کر دے - سیلاب کا باعث چونکہ ابر ہوتا ہے لہذا ابر کا ذکر کیا گیا -

بہازار مکرمتش گوش آزادگان در حلقہ بیع و بہ سحاب معدلتش کشت بجا صلان در اجارہ ربیع -

الفاظ - مکرمت بالفتح وبضم راے مہملہ بزرگی (مکارم) جمع ہے آزادگان بعض نسخ مین آزادان ہے (آزاد) جو کسیکا مملوک اور غلام نہو - مجرد بے عیب و کامل (آزادہ) امین زیادتی ہا واسطے اظہار حرکت کے ہے (آزاد) اوس غلام کو کہتے ہین جسکو مالک نے اپنے ملک سے رہا کر دیا ہو اور (آزادہ) جو کہ پہلے ہی سے کسیکا مملوک نہو خود مختار ہو پس آزادگان کا انسب بہتر اور خوب ہے حلقہ بیع غلامی اور (گوش در حلقہ بودن) مجازاً اور مبالغۃً ہے یعنی گوش در حلقہ بیع داخل است ورنہ حلقہ کان مین ہوتا ہے نہ کہ کان حلقہ مین سحاب ابر اور بدلی معدلت بالفتح و کسر دال مہملہ عدل اور داد کشت کھیت اور مزرعہ ربیع بالفتح زراعت کا منافع اور محاصل - بالیدگی اور افزونی - افزونی عزو جاہ

حاصل - بادشاہ کی مکرمت نے آزاد منشون کو بھی اپنا زر خرید کر لیا ہے اور اوسکے معدلت کے سبب سے ارباب حاجت اور محرومون کے کھیتون کو افزونی نے اپنے اجارہ اور ذمہ لے لیا ہے -

در کشور عمل کردہاے مذمتیان ہمہ تحسینی و آفرینی و بازار زہ فروشان بازار عریانی معاملہ دے حمایہ فروردینے -

الفاظ - کشور عمل باضافت بیانی بمعنی کشور حکومت یا ولایت زیر حکومت ممدوح مذمتیان نالائق و بد وضع کنندگان تحسینی و آفرینی بیائے نسبت بمعنی لیاقت مثل زدنی و کشتنی کے ہے زہ فروش یعنی صاحب لرزہ اور اظہار کنندہ لرزہ کیونکہ (فروشیدن) مجازاً بمعنی مدح کردن و ظاہر کردن کے بھی آیا ہے اسلئے کہ جس چیز کا بیچنا منظور ہوتا ہے اکثر بیچنے والے اوسکی ثنا و صفت بہت سی بیان کرتے ہین اور اوسکا اظہار کرنا بھی ضرور ہوتا ہے عریانی بیائے مصدری برہنگی دی بالفتح نام ہے اوس مہینے کا کہ آفتاب برج جدی مین ہو یہ شروع مہینہ ہے جاڑونکا فروردین نام اوس مہینہ کا ہے جسمین آفتاب برج حمل مین رہتا ہے یہ مہینہ شروع بہار کا ہے (فرودین) بحذف را اور (فرورین) بحذف دال بھی درست ہے -

حاصل - ممدوح کی قلمرو حکومت مین افعال مذمتیون کے بھی قابل تعریف و توصیف ہین - یہانتک کہ عادت مذمت کرنیوالو کی یہی بدل گئی ہے کہ بجاے مذمت کے اونکا شیوہ تحسین و آفرین کرنیکا ہو گیا ہے - ممدوح اور ممدوح کی بخشش و عطا سے یہ حال ہے کہ جو لوگ بسبب عریانی و برہنگی کے کانپتے پھرتے تھے اونکو (دی) یعنی شدت سرما مین (فروردین) یعنی فصل بہار کی کیفیت حاصل ہے

مثنوی

غلغل کوس عدل از بامش + مے عشرت مدام در جامش ؂

الفاظ - غلغل اور غلغلہ بلبلونکا حالت مستی مین چہچہانا اور شور کرنا اور چند آوازون مجتمع کا ایک جگہہ سی اسطرح پر نکلنا کہ الفاظ اونکا سمجھہ مین نہ آسکے اور شور و غل غلغل کوس عدل مین دونون اضافت بیانی ہین مے عشرت باضافت بیانیہ یا وہ شراب کہ عیش کے واسطے نوش کرین مدام بالضم ہمیشہ و ہموارہ و شراب -

حاصل - کوس عدل کا غلغلہ ممدوح کی بام سی ظاہر ہوتا ہی اور مے عشرت ہمیشہ اوسکے جام مین ہر یعنے وہ بڑا عادل ہی اور عیش و عشرت ہمیشہ اوسکے لئی حاصل ہی - یا اسی شعر و عائیہ کہین یعنی ممدوح ہمیشہ عادل ہوا کرے اور ہمیشہ وہ عیش و عشرت مین ہو (مدام ایہام کی)

دین قوی پنجہ زور بازوے عدل + عدل ز انصاف او ترازوے عدل ؂

الفاظ - قوی پنجہ زبردست و صاحب قوت -

حاصل - دین کو ممدوح کے عدل و انصاف سی قوت اور ترقی حاصل ہے اور دل بباعث انصاف ممدوح کی ترازوی عدل ہو رہا ہے عدل اور غیر عدل فوراً جانچ کر لیتا ہے اور اگر بجاے دل کے (عدل) ہی تو یہ معنی ہین کہ عدل بسبب انصاف ممدوح کے ترازوی عدل ہے یعنی عدل مین جو عدالت کے صفت حاصل ہی وہ ممدوح کے انصاف کے بدولت حاصل ہے بعضون نے عدل کی معنی عادل کے لئے ہین -

باد را پی کند در گلزار + گر خورد صدمہ برگ گل از خار ؂

الفاظ - پی کردن اور پے بریدن اور پے زدن کوچین کاٹنا کہ دوڑنے اور چلنے سے باز رہے صدمہ خوردن آسیب و گزند پہنچنا

حاصل - یہانتک ممدوح کی عدالت ہی کہ اگر بسبب ہوا چلنے کی برگ گل کو خار سے صدمہ پہونچے تو ہوا کی کوچین کاٹ ڈالی جائین اور اوسکا چلنا موقوف کر دیا جاے -

ور نمانیسے تعلیہ لی زدہ سر + کردہ راہ گریز نامیہ سر ؂

الفاظ - خلیدن بیاے تنکیری یعنی نا بید ن قلیل یا کثیر اور بیاے مجہول بھی درست ہی اسصورت مین (ی) زائد ہوگی جیسے ارمغان ارمغانی اور فلان فلانی سر زدن ظاہر شدن ظہور کردن نامیہ وہ قوت جسکے سبب سی جسم مین نمو اور بالیدگی ہوتی ہے سر کردن شروع کردن (سر کردن راہ گریز) راہ گریز کی اختیار کرنا -

حاصل - ممدوح کی عدل کی وہ ہیبت ہی کہ اگر کسی کانٹے سی کچہہ بھی خلش او چبھن ظاہر ہو تو خوف عدل ممدوح سی قوت نامیہ فرار ہو جاے - قوت نامیہ وسی کانٹے کی مراد لی جاے یعنی اوس کانٹے مین نمو باقی نرہے اور خشک ہو جاے یا مبالغۃً قوت نامیہ عام مراد لیجاے - اور قوت نامیہ کا خائف ہونا ظاہر ہے کیونکہ خار مین نمو قوت نامیہ کی سبب سے ہے -

نخل دو چار گشتہ خزان + کردہ رم چون حرارت از آبان ؂

الفاظ - نخل درخت خرما اور کبھی مطلق درخت پر اسکا اطلاق آتا ہے دو چار گشتن مقابل رو برو شدن و ملاقات کردن منشا اس لفظ کے استعمال کرنیکا مقابل کے معنی مین یہ ہی کہ مقابل ہونے کے وقت مین چار آنکھین ہوتی ہین یعنی دو اِسکی دو اُسکی چار ہوئین رم حاصل مصدر رمیدن یعنی بھاگنا آبان بالف ممدودہ وہ مہینہ کہ آفتاب برج عقرب مین ہو یعنے ماہ اگہن [illegible]

کے مہینون مین سے ہے اور برگ ریزی اس مہینے مین شروع ہوتی ہے ـ

حاصل ـ اگر کسی درخت سے خزان دوچار ہوئی تو بخوف عدالت وسیاست ممدوح اوس درخت سے اسطرح بہاگتی ہے جیسے آگ مہینے آذر ماہ اگہن مین ـ یا یہ کہ خزان خود اوس مہینہ مین آبان سے بہاگتی ہے جیسے حرارت اس مہینہ مین گریزان ہوتی ہے ـ

شیر و رمہر بره لیسیدن ٭ گرگ در خون خویش غیسیدن ٭

الفاظ ـ مہر محبت والفت بره بفتحتین بچہ گوسفند اصل مین بتخفیف راے مہملہ ہے مگر اہل فارس کبہی مشدد بہی پڑہتے ہیں لیسیدن چاٹنا غیسیدن تر ہونا (خون غیسیدن) مراد ہے خوش خون اور بسیار محبت اور مہربانی سے ـ

حاصل ـ اگرچہ شیر اور گرگ گوسفند کے دشمن جانی ہین لیکن ممدوح کے خوف عدل کے اور تعدیل سے بالفت و محبت پیش آتی ہین اور فرط محبت سے گرگ کا خون جوش مارتا ہے ـ گاے بیل بکری وغیرہ کا قاعدہ ہے کہ بچے کو فرط محبت حصول قوت کے لئے چاٹتے ہین لہذا (لیسیدن) کا لطف زیادہ تر ہوا گویا کہ شیر بکری سے الفت مادری کرتا ہے ـ

عقل را سیرگاه دیوانش ٭ عدل را عیدگاه ایوانش ٭

الفاظ ـ عیدگاه یعنے مقام عیش و عشرت عیدگاه جاے عید و قیام گاہ ایوان محل و کچہری وغیرہ ـ

حاصل ـ ممدوح کا دیوان خانہ سیر کا عقل ہے اور اوسکا ایوان عدل کا عیدگاه اور قیام گاه ہے یعنی یہ دونون اوسکے دیوان و ایوان مین ہین ـ یا یہ کہ ممدوح کے دیوانین ایسے عاقل و دانا جمع ہین اور ویسے دانائی کے کام وہان ہوتے ہین کہ خود عقل مشتاق وہان کی سیر کی ہوتی ہے اور عدل اوسکے ایوان سے ہم عہد و ہم قسم ہو گیا ہے کہ وہین رہتا ہے یہ جگہ (عیدگاه) کی جگہہ ہے ـ

روش عدل و طرز داد ہیست ٭ ہمہ شاگرد و اوستاد ہیست ٭

الفاظ ـ اوستاد بواو و بغیر واو درست ہے یہ لفظ فارسی ہے مگر عربی مین اسکے دال مہملہ کو ذال معجمہ سے بدلکر معرب کر لیتے ہین اور اوسکی جمع اساتذہ بتاتے ہین این کا مشار الیہ اول مصرعہ مین روش عدل و طرز داد ممدوح ہے اور مصرعہ ثانی مین خود ممدوح مشار الیہ ہے ـ

حاصل ـ طریقہ عدل و داد کا ٹہیک ٹہیک یہی ممدوح کے عدل و داد کا طریقہ ہے اور لوگ اوسکی اس امر مین شاگرد ہین اور ممدوح اوستاد ـ

بار ناموس خلق بر گردن ٭ وه چہ زیبا است کار حق کردن ٭

الفاظ ـ بار بوجہ ناموس عزت و آبرو و عصمت و عفت و نیکنامی و تدبیر و سیاست وه بالفتح کلمہ تحسین و تعجب کار حق باضافت جو کام کہ خدا کے لئے ہو یا بصفت یعنی سچا کام ـ

حاصل ـ کار حق کو کہ بار ناموس خلق ہے کس خوبی سے سر انجام دیتا ہے ـ یا یہ کہ باوجودیکہ خلق کی ناموس کا بار ممدوح کی گردن پر ہے مگر واه واه سبحان اللہ کار حق کا کیسا سر انجام کرتا ہے ـ

پنجم شجاعت بحدیث نیروے بازدستش حکایت سرپنجہ شیر ژیان در کام و زبان مردم است

الفاظ - حدیث خبر اور ہر نئی چیز مقابل قدیم اور اہل فارس مطلق سخن اور گفتار کے معنی میں استعمال کرتے ہیں نیرو بالکسر قوت وطاقت سرپنجہ قوت وزور آوری زبان بالکسر درندہ اور غصہ و حکایت در کام وزبان شکستن بات کا منہ سے نہ نکلنا -

صنعت - (زبان - زبان) تجنیس خطی ہے (بازو - پنجہ - کام - زبان - مردم) تناسب ہے -

حاصل - ممدوح کے زور بازو کی بیان کے وجہ سے شیر کی زور آوری اور بہادری کا کوئی ذکر بھی نہیں کرتا بعض نسخ میں (پنجم شجاعت کہ حدیث الخ) ہے اس صورت میں شکستہ کا فاعل (حدیث نیروے بازویش) ہوگا اور صورت اول میں لازمی ہے یعنے حکایت سرپنجہ شیر زبان در کام وزبان مردم شکستہ شد -

وبر مائدہ صفت رزمش گوش از استماع داستان ہفت خوان رستم سیر گشتہ -

الفاظ - مائدہ خوان پر از نعمت صفت بالکسر بیان کردن حال ونشان و علامت جمع اسکی صفات ہے رزم جنگ استماع شنیدن داستان افسانہ وحکایت وشہرت و مثل ہفتخوان جبکہ بادشاہ کیکاؤس شہر مازندران میں مقید ہوا رستم کو اوسکے رہائی کی فکر ہوئی جہاں کیکاؤس مقید تھا اوسکی دو راہیں تھیں ایک صاف اوس میں کسیطرح کا کھٹکا نتھا مگر دور و دراز کہ کئی مہینے میں وہ طے ہوتی اور دوسری سات روز میں طے ہوسکتی تھی مگر اس راہ میں بہت سے آفات اور خدشات تھے رستم نے اپنی شجاعت اور مردانگی کی وجہ سے وہی سات روز کی راہ اختیار کی اور کیکاؤس کو دیوؤں کے قید سے رہا کر لایا ہر منزل میں اسی انواع انواع طرح کے آفات پیش آئیں کہیں دیوؤں سے لڑائی ہوئی کہیں درندوں سے مقابلہ ہوا کہیں جادوگر سد راہ ہوئے کہیں دریاے ناپیدا کنار پیش آیا مگر یہ سبکو دفع کرتے ہوئے سات روز میں اپنے منزل مقصود پر پہونچا - سفر ہفت خوان اسوجہ سے مشہور ہوا کہ ہر منزل میں آفات سے عافیت میں رہنے کی وجہ سے وہ مہمانی کرتا تھا اور تھتا جونکو کھانا کھلاتا تھا اور اسیطرح ایک ہفتخوان اسفندیار روئین تن کا بھی مشہور ہے وہ اپنے بہنوں کو خلاص سے آزاد کرنے گیا تھا سیر گشتن پر ہونا آسودہ ہونا خواہش نہ رکھنا -

حاصل - ممدوح کے خوان رزم پر داستان ہفتخوان رستم کے استماع سے خلق اللہ کے کان سیر ہیں یعنے اوسکے شجاعت وبہادری کے مقابلہ میں رستم کی بہادری وشجاعت کی سننے کو جی نہیں چاہتا - ہے کیونکہ اوسکو کوئی حقیقت نہیں - (مائدہ - ہفتخوان - سیر) مناسبات ہیں -

بازوے توانا دم شمشیر بر تارک گردن شگافت انداز دشمن صاف لوک پیکانش در پشت طاقت ناخن ساز -

الفاظ - بازوے بازو پہنچانت دم تلوار کی باڑہ شست بالفتح چٹکی شہ انگشت - زہگیر کہ مثل انگشتری کے ہڈی کا ہے اکثر انگوٹھی میں پہنتے ہیں (شست صاف) وہ شست کہ تیر اوس سے صاف نکلے اور ٹھیک نشانہ پر پڑے

پیکان گانسی قاف نام ہی ایک بڑی پہاڑ کا جو تمام جہان کے گرد تصور کیا جاتا ہے —

حاصل — ممدوح کی بازو مین وہ توانائی اور طاقت ہے کہ اوسکی مدد سے اوسکی تلوار آسمان کو سر بسجدہ ڈالتی ہے اور اوسکے شست صاف کی اعانت سے اوسکی پیکان کے نوک کوہ قاف کے پشت مین ناف بناتی ہے یعنے کوہ قاف کے آر پار ہوتی جاتی ہین —

صنعت — (صاف ـ ناف ـ قاف) مین تجنیس مطرف ہے — پشت مین ناف کا بنانا خالی لطف سے نہین

نہیبش اگر در خواب برعدو شبخون برد عجب کہ در بیداری سر از ان در طلم بیرون برد

الفاظ — نہیب بالکسر خوف و ترس شبخون باضافت و بفک اضافت درست ہی اصل معنی اسکو دشمن پر کہ اوسپر شبخون کرین مگر مجازاً اچھاپہ یعنی راتکو غفلت کی حالت مین دشمن پر چھاپہ پڑنا در طلم بالفتح مقام ہلاکت او ر خطرا اور (از ان در طلم) سے اشارہ ہے طرف ممدوح کی نہیب کے —

حاصل — ممدوح کا خوف اور رعب اسقدر ہے کہ اگر دشمن کو خواب مین بہی اوس نہیب کا اثر پہونچے تو بعد بیداری کو بہی اوسکا اوس نہیب سے امن مین رہنا بڑی عجب کی بات ہی — یا وجودیکہ خوابکا پیدا یہین جاتا رہتا ہی — یا یہ اگر ممدوح بحالت خواب بہی ارادہ قتل دشمن کا کری او دشمن اپنی بیداری کی حالت مین محفوظ رہے تو بہی عجب ورنا ممکن ہے —

انداز کمند شیر بندش از کمند طرۂ سلسلہ مویان تاب بردہ —

الفاظ — کمند شیر بندہ کمند کہ شیر کو باندہی سلسلہ مویان یعنے معشوقان کیونکہ گہونگروالی بال ہونا بہی خوبصورتی مین داخل ہی تاب طاقت و پیچ (تاب بردن) بیتاب و بیقرار کرنا یا پیچ و تاب حاصل کرنا —

حاصل ممدوحکی کمند کی خوش اندازی و خوش ادائی نی معشوقونکی طرہ کے کمند کو بے رونق کردیا ہے یا اوسکی وجہ سے بیتاب و بےچین کیا ہی — یا یہ کہ ممدوحکی انداز کمند مین ایسے خوش حلقہ و پیچ و تاب ہین کہ گویا اوسنے معشوقونکی زلف سے حاصل کئی ہین اس صورت مین دشمنون گرفتار ہی کیا شعور رہے وہ خود اپنی دل او سپر اپہنسا وینگی — معنی اول بہتر ہین کیونکہ (انداز) کا پیچ و تاب حاصل کرنا خالی از تکلف نہین دکمند کی نسبت کرنیکی نسبت ہونا چاہیے —

دشنۂ تشنہ خون اعدااش با تیغ غمزۂ خوبان در یک کارخانہ آب خوردہ —

الفاظ — دشنہ بالفتح نام خنجر تشنہ بالفتح پیاسا اعدااش ضمیر شین راجع بجانب ممدوح (دشنہ) کا ف مضاف الیہ غمزۂ چشم و ابرو سے اشارہ کرنا کارخانہ کارگاہ و خانۂ کار و کاریگی جگہہ خوردن بمعنی آشامیدن قبض و لازم کردن و گرفتن —

حاصل — ممدوح کی خنجر جو کہ خون اعدا کا پیاسا و مشتاق ہی اور تیغ غمزۂ خوبان ان دونون سے ایک ہی کارخانہ مین آب و تاب لیا ہے یعنی دونون مین قتل و سفاکی کی تاثیر برابر ہے —

صنعت — تشنہ — آب خوردہ) مین تناسب ہی (آب خوردہ) مین ایہام ہی جسکہ معنی گرفتن کی لین رشتہ

صنعت — (برہم - مرہم) مین تجنیس مطرف ہے -

چون برہ گرد آشناسوفار ✤ شبہ آشفت دردل شب تار

الفاظ - زہ چلہ سوفار تیر کا وہ کٹا ہوا کنارہ کہ زہ مین رکہا جاتا ہو شبہ بالفتح ہندی اوسکی پوٹ ہے

حاصل - ممدوح ایسا تیر انداز ہے کہ اگر لگاوی تو آدہی رات کو بہی پوٹ کا نشانہ ہو نہ بیچے پوٹ کا تیر سے اوڑنا علی الخصوص اندہیری راتمین آدہی رات کیوقت کمال تیر اندازی پر دال ہے -

از کمالش نجستہ تیر خطا ✤ قبضہ از دست او گرفتہ قضا

الفاظ - تیر خطا وہ کہ نشانہ پر ٹہیک نہ پڑی اور (خطا) ایک شہر کا نام ہو کہ تیر وہان کی اچہی ہوتی ہین قبضہ بالفتح بقدر یکمشت و یک کف دست دوستہ چیزی (قبضہ از دست کسے گرفتن) شاگردے شدن

حاصل - ممدوح کی کمال سے کبہی تیر نی خطا ہی نہین کی اور قضا نی اوسکے شاگردی کی ہے - یا یہ کہ ممدوح نے قضا کو قبضہ کمال اپنی ہاتہہ سے حوالہ کر کی اس قدر اندازی کی عہدہ پر سرفراز کیا یا طریقہ قبضہ پکڑنی کا اوسکو سکہایا ہے - یا یہ کہ اوسنے اپنی کمان سے کبہی خطا کا تیر جو بہت اچہا ہوتا ہو نہین لگایا کیونکہ اوسکی یہان خطائی اچہا اور برا اوسکی نزدیک سب برابر ہے -

تا ظفر نامہا کنند رقم ✤ چہ قلمہای دست کردہ قلم

الفاظ - تا تعلیلیہ ہے ظفر نامہ فتح نامہ چہ مفید معنی کثرت ہے قلمہا ہو دست باضافت بیانی قلم کردن تراشیدن وبریدن (قلم گشتن) بریدہ شدن -

حاصل - فتحنامہ لکہنے کے لیے دشمنون کی بہت سے ہاتہہ تراشے گئے دشمنون کی ہاتہون کی قلم ہونیکی وجہ ظاہر تیغ زنی اور غلبہ بہادران لشکر ممدوح ہے مگر شاعر نی اسکی لئے ایک اور وجہ تراشی ہے یعنی غرض تحریر ظفر نامہای ممدوح کی لیئے دشمنون کی ہاتہہ قلم کیئے گئے یہ صنعت حسن التعلیل ہے

آرزوہای خصم کشتہ بہین ✤ ہیچکس تیغ کین نہاد چنین

الفاظ - خصم موقوف الآخر پڑہنا چاہیے بہین افعال قلوب سے ہے یعنی معلوم کن

حاصل - مصرعہ ثانی مقولہ مصنف کا ہے یعنی ایسے کینہ اور عناد کی تیغ زنی کس سے ہوئی کہ دشمن کو کیا بلکہ اوسکی امیدون اور آرزوون کو بہی جو کہ محسوس نہین ہین مقتول کرے یہ امر ہمارے ممدوح ہی کیساتہہ مخصوص ہے

میچکاند بہ بزم و رزم مدام ✤ ساغرش زہرہ خنجرش بہرام

الفاظ - چکانیدن ٹپکانا مدام ہمیشہ اور شراب زہرہ یہان استعارہ ہی (قطرہ) شراب سے بہرام یہان استعارہ (قطرہ) خون سے ہے -

حاصل - ممدوح کی بزم طرب و میدان رزم میں اسباب عیش و عشرت و حرب و ضرب کا سامان مہیا ہے کہ ساغر اوسکا زہرہ کو اور خنجر اوسکا بہرام کو شرمندہ اور پانی پانی کئی دیتا ہے - اور اگر (زہرہ) استعارہ قطرہ شراب اور (بہرام) استعارہ قطرہ خون سے

ہو تو معنی یہ ہونگی کہ بزم ہمیشہ ممدوح کے ساغر سی نشاط و طرب اور رزم مین ہمیشہ اوسکی خنجر سی قہر و غضب مترشح ہوتا ہی۔

بیشہ رزم باغ دلبستانش ❊ مہر شیر خدای خفتانش

الفاظ۔ بیشہ بیای موحدہ جنگل مہر محبت شیر خدا اسد اللہ کا ترجمہ جو لقب ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا خفتان بالفتح ایک قسم کا حلیہ اور زرہ اور وہ کپڑہ کہ لڑائی کی روز پہنتی ہین اوسکو قزاگند۔ قلماقی۔ بھی کہتی ہین۔

حاصل۔ ممدوح کو لڑائی کا جنگل بمنزلہ باغ کے ہی کیطرح خوف اور وسواس وسے نہین ہوتا ہے بلکہ تفریح کا باعث ہے یا یہ کہ قتل اور خون اعدا سی میدان رزم لالہ زار نظر آتا ہے اور محبت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اوسکی محافظ اور نگہبان ہے (بیشہ۔ شیر) خوب مناسب واقع ہوا۔

ششم سخاوت

کشادگی کفش تنگی در جہان نگذاشتہ الا در دل بدان و دہان خوبان۔

الفاظ کشادگی کف یعنی بخشش وجود و عطا تنگی ضیق و مفلسی۔

صنعت۔ (کشادگی) تنگی) مین ایہام تضاد ہی (بدان۔ خوبان) مین تضاد ہے۔

حاصل۔ ممدوح کی سخاوت اور کشادہ دستی نی جہان بہر کی تنگی اوڑا دی مگر بدون کی دل کی تنگی کہ اپنے بدی سے اتنگ ہین اور معشوقون کی تنگ دہنی کہ اپنی خوبی سے غنچہ دہن ہین باقی بجا ہے خود ہے

پردہ ہا کہ از روی عیبہا برکشیدہ برچشم بدبینان بستہ

الفاظ۔ پردہ از روی کسی کشیدن ظاہر کردن پردہ چشم بدبینان بستن از چشم بدان بیہی و کور کردن و کور ساختن۔

حاصل۔ جو پردہ کہ عیب کے چہرہ سے اوٹھا دی گئی وہ بدبینون کی آنکھون پر چھوڑ دی گئی یعنی ممدوح کی عہد سے قبل جو عیب خفی اور پوشیدہ تہی لوگ بعلمی سے اوسکے مرتکب ہوتے تواب وحلی عیب معلوم ہونے لگی اور بسبب عطا و بخشش ممدوح کی بدبینی بدبینون سے جاتی رہی اگرچہ جا بجا عیبہا اسبابا حرم ہین یعنی پہر کہ پوشیدہ تہی کوئی اونسے واقف تہا اب ظاہر ہوگئی اور بدبینون کی آنکھین بیکار اور کور ہوگئین

ف اگرچہ کثرت بخشش و عطا ممدوح سے وہ عیوب کہ بسبب افلاس و ناداری لوگون مین تہے بالکل جاتی رہے پس طعن و تشنیع بہی کہ ان عیوب پر ہوتی تہی موقوف ہوگئے۔

وقفلہا کہ از درگنجہا برداشتہ بر دہان سخن چینان گذاشتہ۔

الفاظ۔ قفل بر دہان گذاشتن خاموش کردن۔

حاصل۔ کثرت داد و دہش سے خزانون کی قفل کہول ڈالے اور اون قفلون کو سخن چینون کی موہون پر لگا دیا۔ یعنی داد و دہش عام جاری ہے اور سخن چینی بالکل مفقود کر دی گئی سخن چینی سوا سے عیب جوئی

کہ کبھی مانع دادو دہش بھی ہوجاتی ہے اسیواسطے اوربھی اسکو دور کردیا۔

ہیچکس از دالاہتمان تشریف عطاے چنان ندوخته کہ دستہ بان درازنشود و ہیچ کدام ازمائدہ گستران دیگر سخائی
چنان نہ پختہ کہ حرف گیری خامی زبان نہ و طعنہ نگردد۔

الفاظ۔ تشریف بزرگ کردن۔ بزرگ داشتن اور اہل فارس بمعنی خلعت استعمال کرتے ہین عطائی بیاے مجہول تنکیری سخائی بیاے مجہول تنکیری حرفگیری بیاے معروف مصدری خامی بیاے معروف مصدری زبان زدن کنایہ از حرف زدن وسخن گفتن طعنہ ایک بارنیزہ مارنا عیب جوئی کرنا۔

حاصل۔ بعض کتب مین یہہ دو فقرے نہین ہین شاید کہ الحاقی ہون کسی نے لگادیئے ہون۔ کسی عالی ہمت نے کوئی خلعت عطا ایسی نہین سی کہ اوسپر کوئی ہاتھ دراز ہوا اور کسی مائدہ گستر نے کوئی دیگ سخاوت ایسی نہین پکائی کہ خامی کی حرفگیری زبان زد ہوئی ہو یعنی کوئی ایسا عطاکنندہ اور سخی نہین گذرا کہ اوسپر لوگون نے طعن نہ کی ہو اور اوسمین کسیطرحکا نقصان ظاہر نکیا گیا ہو مگر ممدوح کی عطا مین کسیکو کلام نہین اور اوسکی سخاوت مین کسیطرحکا نقصان نہین۔

طمع ازوارستگان یاس ہنگام سوال دفلک ازماہ وخور نوالہ خور خوان نوال۔

الفاظ۔ طمع بالفتح وبفتحتین لالچ اور حرص وارستہ آزاد او رخلاص اور رہائی یافتہ یاس بیاے تحتانی ناامیدی اور بیاے فارسی بمعنی نگہداشت خور آفتاب اور خورندہ نوالہ لقمہ نوال بالفتح بخشش وعطا۔

حاصل۔ ممدوح کی کمال عطاوبخشش سے طمع بھی اون لوگون مین سے ہے کہ سوال کیوقت ناامیدی سے برکنار ہین یعنے طمع بھی اپنے مراد کو پہونچی ہے اور ظاہر ہے کہ طمع کا اپنی مراد کو پہونچنا کسقدر دشوار ہے کیونکہ طمع نام اوسیکا ہے کہ جسقدر ملے وہ کافی نہ سمجھا جاے اور اوسکے حاصل کرنیکی خواہش رہے۔ اور اگر (یاس) بپا پڑہو تو معنی یہہ ہونگے کہ ممدوح پر دینا اور خرچ کرنا کسیوقت گران اور ناگوار نہین ہے لہذا طمع اونہین سے ہے کہ وہ تلاش موقع سوال نہین کرتی یعنی گاہ وبیگاہ سوال کرتی ہے اور پاتی ہے۔ اور ممدوح کے خوان نوال کا آسمان لقمہ کہانے والا ہے اور لقمہ اوسکا کیا ہے چاند اور آفتاب۔

صنعت۔ (خور) مین ایہام ہے اور (خور۔ خور) تجنیس۔

کوتاہ دستان بلند سودا نچہ لشب درخواب بینند صبح ازتعبیر باغ سخایش گل مراد چینند۔

الفاظ۔ کوتاہ دست مفلس سودا اخلاط اربع مین سے ایک خلط کا نام ہے۔ خون بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ چونکہ مالیخولیا اور خیالات اس خلط سے پیدا ہوتے ہین لہذا اہل فارس لفظ سودا بمعنی جنون اور خیال کے استعمال کرتے ہین (بلند سودا) وے لوگ کہ خیالات عالی وبلند رکھتے ہین سود بالضم منفعت وفائدہ (بلند سود) بڑے فائدہ مند اور بہت منفعت والے تعبیر بیان کرنا اور معنی خواب کے بیان کرنا۔

حاصل۔ وہ مفلس کہ حصول دولت ودنیا مین بڑے بڑے خیالات باندھتے ہین جو کچھہ رات کو خواب مین

دیکھتے ہین جنکو ممدوح کی سخاوت سے اپنے مقصد کو پہونچے ہین یعنے جو اونکے خواب و خیال مین گذرتا ہے وہی اونھین ملجاتا ہے ۔

بہ نسیم ہمتش گلہاے شگفتہ از شاخ میرو ید تا غنچہ بر خردہ خود مشت نفشارد ۔

الفاظ ۔ ہمت قصد و آہنگ و مجازاً مردمی و مروت شگفتہ حالی اور گل ذوالحال ہے تا علت کے لئے خردہ بالضم اول ریزہ ہر چیز و خس و خاشاک اور مجازاً بمعنی عیب اسلئے کہ خردہ و ریزہ کم قیمت ہوتا ہے اور خردہ فروش صراف اور پیسے بیچنے والے اور بساطی کو کہتے ہین کیونکہ وہ اکثر چھوٹی چھوٹی چیزین مثل آئینہ و انگوٹھی پہلا وغیرہ کے بیچتا ہے اور خردہ گل زیرہ اور تخم گل مشت افشاردن بند کردن مشت و بخل کردن ۔

حاصل ۔ ممدوح کی نسیم ہمت کا یہ فیض ہے کہ شاخ سے کھلے ہوے پھول اوگتے ہین اور اسلئے کہ غنچہ اپنے زیرہ زر پر مٹھی بند نکرے یعنے اوسکے ہمت کیوجہ سے بخل کا شائبہ بھی کہین باقی نہین ہے ۔

وہ تیر باران فاقہ زر بہ سپرمی بر ند تا از گرانی عطا شاہین میزان صورت لا بر نیارد

الفاظ ۔ تیر باران بارش یا تیر یعنے ساون اور کثرت سے تیر چلانا (تیر باران فاقہ) کنایہ از قحط زر بہ سپر بردن بمعنی اور بے حساب لیجانا شاہین ترازو کی ڈنڈی اور دو لا یا رسی کہ ترازو کی ڈنڈی کے درمیان مین ہوتی ہے اور جسکو پکڑکر تولتے ہین اور فارسی مین اوسکو زبانہ ترازو بھی کہتے ہین اور زبانہ کے درمیان مین ایک سوئی ہوتی ہے جب کانٹے کے دونون پلے مساوات پر ہونگے تو وہ سوئی اوسکے زبانہ کے درمیان مین رہے گی اور جب کسی طرف کا پلہ وزنی ہوگا تو وہ سوئی اوس زبانہ سے اوس جانب کیطرف مائل ہو جاوے گی اور زبانہ مین لا کی صورت پیدا ہو گی ۔

حاصل ۔ ایام قحط اور تنگدستی مین سائل اور محتاجین بحساب روپیہ لیجاتے ہین اسلئے کہ اگر تول کر اونھین دیا جاوے تو گرانی عطا سے شاہین ترازو مین صورت (لا) کی پیدا ہو جاے اور لا منافی ہمت اور سخاوت کے ہے ۔

آرزو ہمہ در بر کشیدہ حصول در براتہا ہمہ سلم خریدہ وصول

الفاظ ۔ ہمہ تاکید کے واسطے ہے بر گود اور بغل برات حصہ اور وہ کاغذ جسکے سبب خزانہ سے روپیہ وصول ہو جیسے چک اور مجازاً بمعنی تنخواہ سلم پیشگی قیمت دینا (سلم خریدہ) وہ چیز جو بطور بیع سلم کے خریدی گئی ہو ۔

حاصل ۔ سب آرزوئین حصول کی گود مین ہین اور زر برات کے ملجانے پر اسقدر اعتماد و وثوق ہے کہ گویا وصول نے خود پیشگی قیمت پر اوسے خرید لیا ہے ۔

چو سحاب عرق عرق گوہر ریز لیکن اکسیری آفتاب گرم تلاش زر بخشیش ۔

الفاظ ۔ جوہری سحاب اسلئے کہ موتی کا منشا سحاب ہوتا ہے اکسیری آفتاب اکسیر بنانے والا آفتاب اسلئے کہ اوسکی گرمی اور حدت سے فلزات اور سب دھاتین وجود مین آتی ہین گرم تلاش خوب اور کوشش سے تلاش کرنیوالا

حاصل ہمارے ممدوح کی سخاوت اور گوہر ریزی سے ابر شرمندہ ہے اور ہمارا ممدوح اسقدر زربخشی فرماتا ہے
کہ آفتاب اوسکے زربخشی کا جویان ہے یعنے اوسکا دست نگر اور اوس سے اخذ زر کرتا اور اوسکی زربخشی یکہنا
چاہتا ہے - یہ فقرے بھی اکثر نسخ مین نہین ہین -

اگر دریاست سبک نشانده اوست * واگر کان است باب رسانده او -

الفاظ - سبک نشاندن خوار و ذلیل کردن باب رسانیدن خراب و برباد کردن -

حاصل - اگر دریا ہے اوسکا ذلیل کیا ہوا ہے یعنے ممدوح کے کرم کے مقابلہ مین اوسے ذلت حاصل ہے یا اسقدر
گوہر بخشی ممدوح نے کی کہ دریا مین گوہر اور مادہ گوہر کچھ بھی باقی نرہا اور وہ بے حقیقت ہوگیا یا دعوے باوصف
کمال کیا تو اسکے ایک شاعرانہ بیان واقعی ہے کیونکہ دریا خاک نشین ہوتا ہے - اور اگر کان ہے ممدوح کی خراب و برباد
کی ہوئی ہے یعنے اسمین اب کچھ باقی نہین جو کچھ تھا اوسنے صرف سخاوت فرمایا ہے یا اوسکے جود کے مقابلہ مین
وہ بے حقیقت ہے - یا یہ کہ کہود سے کہود کانسے پانی نکل آیا -

مثنوی
چون قضا دفتر وجود نوشت * برکف او برات جود نوشت *

حاصل - جب حکم الہی نے وجود کا دفتر لکھا اور قول (کن) سے عالم موجود ہوا تب ہی سے ممدوح کے ہاتھ پر
حکم بخشش بعد کرم کا اوسنے لکھدیا یعنے ختم اور سپرد کر دیا ہے - یا یہ کہ خود جود اور بخشش کو اوسکے تنخواہ دار دن
سے بنا دیا ہے (جود - وجود) مین تجنیس زائد ہے -

کف او قلزم است و جود سحاب * کشت امید عالمے سیراب *

الفاظ - قلزم بضم اول و ثالث یا فتح ثالث وضم ثالث یا ضم اول و فتح ثالث سمندر و دریائے عمیق و نام دریا ہے
ماخوذ ہے (قلزمہ) بمعنی نگلنا چونکہ دریائے عمیق ہر ایک چیز گویا نگلجاتا ہے لہذا اوسے قلزم کہتے ہین اور ایک
شہر یا ایک موضع کا بھی نام ہے جو دریائے قلزم کے کنارہ پر واقع ہے سحاب ابر اور بدلی (سحائب)
جمع ہے کشت بالکسر کہیتی -

حاصل - ممدوح کی کف بمنزلہ قلزم کے ہے اور جود بمنزلہ سحاب کے جیسے کہ ابر دریا سے پیدا ہوتا ہے اسطرح
جود کا وجود ممدوح کے کف سے ہے اور جب یہ ثابت ہوا تو ایک عالم کی کہیتی اوسکے جود و سخا کے پانی سے
سیراب و ترشاداب ہے اسصورت مین مصرعہ ثانی کے آخر مین (است) مقدر ہوگا (باد) کلمہ دعائیہ
مقدر کریں تو یہ صورت ہوگی کہ یہ فقرہ مصنف کا مقولہ ہوگا -

لافد از پیش ابر جو دریا * ہر چہ سنج گردد درش حباب آسا *

الفاظ - لافد مضارع (لافیدن) سے بمعنی زیادہ گوئی و بیہودہ گوئی و دعوی باطل کردن ار اگر پوچ خالی
از حقیقت و بیکار و ناچیز -

حاصل - ممدوح کے روبرو اگر دریا اپنے بڑے اور عالی ہونے کی لاف زنی کرے تو دریا کی کیا حقیقت بلکہ موتی

ہی تر بھی

جوکہ دریا کا مانند افتخار ہے وہ بھی مثل حباب کے بے حقیقت اور ناچیز سمجھا جاے ۔

وعدہ اوحشہ دو فلک پیش * انتظاری تکشتہ تائیہ کیش

الفاظ ۔ وعدہ اصل مین اوس اقرار کو کہتے ہین جسمین نفع رسانی اور امر خیر کا اقرار ہو اور نقصان اور ضرر رسانی و شر کے اقرار کو (وعید) کہتے ہین مگر اہل فارس وعدہ کو اقرار کے مقام پر استعمال کرتے ہین خیر کا اقرار ہو یا شر کا وفا ضد غدر اور وعدہ کا پورا کرنا انتظاری بیاے مجہول تنکیری مفید معنی تعمیم یعنے انتظار قلیل ہو یا کثیر اور بیاے معروف زائد بھی درست ہے بمعنی انتظار جیسے حضوری کہ بمعنی حضور مستعمل ہے اگر مصادر عربی کے بعد یاے زائد لانا بعضون کے نزدیک درست نہین ہے کیش مخفف کا ہش شین ضمیر راجع بطرف وعدہ شاہ ۔

حاصل ۔ جسطرح ایک بادشاہ کے بہت سے خادم اور مطیع ہوتے ہین اوسطرح ہمارے ممدوح کے وعدے کی جوکہ تمام وعدون کا سردار ہے صدہا الفاظ ہجوم کئے ہوئے ہین کہ اوسکے وفاے وعدے سے اظہار اطاعت کرین ۔

ماہ در زیر سکہ شاہی * درم غرق کیسہ ماہی

الفاظ ۔ در زیر کی جگہ بعض کتب مین (در زیب) ہے کیسہ ماہی رو ہو مچھلی کا پوست درم دار ہوتا ہے ۔

حاصل ۔ چاند باعتبار داغ کے گویا سکہ شاہی کا مضروب ہے اور مچھلی کا کیسہ باعتبار فلوس کے گویا درم سے معمور ہے چونکہ ماہتاب آسمان پر ہے اور ماہی زمین پر لہذا بیان کرتا ہے کہ تمام کائنات پر ممدوح کا سکہ جاری ہے اور عالم علوی اور سفلی دونون اوسکے نقود اور فیض سے معمور ہین ۔

صنائع ۔ (ماہ ۔ ماہی) مین تجنیس زائد اور باعتبار اعلے اور اسفل کے صنعت تقابل ہے ۔ مشہور ہے کہ زمین مچھلی کی پشت پر قائم ہے ۔

ہمہ سعی آفتاب اکسیری * پیش جودش ہنوز تقصیر

الفاظ ۔ اکسیری صاحب اکسیر اور اکسیر گر اور کیمیاگر ۔ اکسیر وہ خاک ہے جس سے سونا چاندی بنے آفتاب کو اکسیری کہنا اسوجہ سے ہے کہ جملہ معدنیات اوسکے تاثیر سے وجود پاتے ہین تقصیری صاحب تقصیر ۔

حاصل ۔ ممدوح کے جود و کرم کے مقابلہ مین تمام سعی آفتاب اکسیری کی جو معدنیات کی تولد مین ہوتی ہے کوتاہ اور با نقص ہے ۔

سائلے بے سوال لب نہ نہد * دو جہان را بیک طلب بدہد

الفاظ ۔ سائلی بیاے تنکیر اور (نہ نہد) بصیغہ واحد منفی اور (بدہد) بصیغہ مثبت واحد ہے ۔ اور بعض نسخ مین (سائلان) جمع سائل بطور اہل فارس اور (ننہند ۔ بدہند) واقع ہے ۔ بدہند یعنی ممدوح کے خدام ۔

حاصل ۔ ممدوح کی داد و دہش اسدرجہ ہے کہ سائل کو قبل سوال کے اوسکی خواہش مین دو جہان بخش دیتا ہے یا یہ کہ اوسکے داد و دہش کیوجہ سے سوال کرنیوالے مستغنی عن السوال ہین اور اگر اتفاق سے کوئی سائل ہوا تو ایک ہی طلب مین اوسکو دونون جہان پائے ۔ سوال ایسا لفظ ہے کہ اوسکے تلفظ مین لب کا باہم التصاق نہین ہوتا ہے

کمترین بندل ملک شہر وہ است * اقتصی گنج صرف یک بدرہ است

الفاظ — بذل بالفتح دادن وبخشیدن وخرج کردن بدہ صیغۂ امر از دادن —

حاصل — ملک شہر گانون دیدینا ممدوح کی ایک ادنے بخشش ہے وہ ایک (بدہ) کے کہنے مین سیکڑون گنج کر نقد وحاصل صرف کر ڈالتا ہے — (بدہ) سائل کیطرف سے بھی لین یعنی جو شخص ممدوح سے بدہ کہے اور کچھ طلب کرے یا بادشاہ کیطرف منسوب کرین یعنے ممدوح جب کسی کے دینے کو (بدہ) کا لفظ کہے دارو غہ و کارکن اوسکے سیکڑون خزانہ دے دین —

صنائع — صورت ثانی مین صنعت حسن التعلیل ہے اور (دہ - دہ) تجنیس تام —

کار افتاد ابر نیسان را ہ دیدہ آن دست گوہر افشان ترا

الفاظ — کار افتادن پیش آمدن مشکل —

حاصل — ممدوحکے دست گوہر افشان کو دیکھ کے ابر نیسانکو گوہر افشانی مین بڑی مشکل پڑی کہ اوہر اسنے موتی پیدا کئے اوہر ممدوح نے فوراً تقسیم کر دیئے اور ردیدائے اوسے کچھ بن نہین آتا ہے اپنی تقصیر پر نادم ہے یا یہ کہ ممدوح کی گوہر افشانی کے رشک مین وہ پانی پانی ہوا جاتا ہے —

ہفتم — صورت زیبا وطلعت جہان آرا —

الفاظ — صورت کی جمع صُوَر طلعت بالفتح دیدار و دیدن روے وصورت —

حاصل — ساتوین صفت ممدوحکی صفات مین سے ممدوحکا شکیل وجمیل ہوتا ہے —

حسنیکہ از ابراہیم علیہ السلام بیوسف علیہ السلام میراث رسیدہ بود تا غایت در تتق غیب ودیعت ماندہ اکنون روزگار امانت سپار باز تسلیم ابراہیم نمود —

الفاظ — ابراہیم نام پیغمبر جنکا لقب خلیل اللہ ہے یوسف نام پیغمبر جو خوبصورتی مین ضرب المثل ہین میراث مردہ کا چھوڑا مال تا غایت ہنوز دتا این زمان تتق بکسرتین پردہ او رچادر ودیعت امانت امانت سپار امانت دار تسلیم سپرد کردن —

حاصل — جو حسن کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت یوسف علیہ السلام کو میراث ملا تھا اور بعد حضرت یوسف علیہ السلام کے اب تک وہ پردہ غیب مین بطور امانت کے محفوظ رہا اب زمانہ نے وہ امانت ابراہیم کے سپرد کی (یعنی ممدوح) کے سپرد کی حسن حضرت ابراہیم علیہ السلام سے حضرت یوسف علیہ السلام کو میراث پہونچنا باعتبار [illegible] لفظ — (باز) بنظر صنعت ایہام ہے اگرچہ ایہام خلاف اصول میراث ہے کیونکہ میراث [illegible]

اہل نظر بینا یا نیکہ چشم تماشا لیش بگذارند دارباب محبت بیدلا نیکہ دل تبولا لیش سپارند —

الفاظ — اہل نظر عالی نظر اور بصیرت ہو وہ لوگ کہ چیزونکو اچھی طرح جانچ سکین بیدلان عاشقان [illegible] تولا محبت والفت چشم تماشا لیش گذارند یعنی اوسکے سوا کسیکو نہ دیکھین دل تبولا لیش سپارند [illegible]

حاصل — اہل نظر وہی بینا ہین کہ اونکی چشم ممدوح کے حسن کے سوا اور کچھ نہ دیکھے اور ارباب محبت [illegible]

ہین کہ اپنے دلمین بجز ممدوح کے کسیکی محبت نرکہین ورنہ اونکو اہل نظر کہنا چاہئے نہ اونکو ارباب محبت ۔

جبہہ بدرخشانی مشعل وادی کلیم ۔

الفاظ ۔ جبہہ پیشانی درخشانی روشنی (درخش) بفتحتین وبضم اول وفتح ثانی درست ہی بمعنی برق اور فروغ اور چمک مشعل وادی کلیم تجلی ذات الٰہی کہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ کو وادی یمن مین مشاہدہ ہوئی تھی اسی وادی کو وادی ایمن اور وادی قدس بھی کہتے ہین ۔

حاصل ۔ جبہہ ممدوح کا درخشانی مین گویا کہ مشعل وادی کلیم ہے اور اوسمین نور الٰہی درخشان ہے ۔ اور اگر (درخشانی) باضافت پڑہین تو معنی یون کہین کہ جبہہ ممدوح مین وہ درخشانی اور نورانیت ہے کہ مشعل وادی کلیم مین پائی جاتی ہے ۔

عارضے بشگفتگی گلزار ابراہیم ۔

الفاظ ۔ عارض رخسارہ بشگفتگی باضافت وبلا اضافت دونون درست ہے (ب) مقابلہ کے لئے ہوسکتی ہے گلزار ابراہیم وہ آتش سوزان کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے نمرود نے جلائی اور اوسمین وہ ڈالے گئے لیکن عنایت خدا سے کچہ اونکو ایذا نہوئی اور وہ مثل باغ کے گلزار ہوگئی ۔

حاصل ۔ ممدوح کا عارض ورخسار شگفتگی مین بمنزلہ گلزار ابراہیم کے ہین یا یہ کہ اوسکی رخسار گلزار ابراہیم کی شگفتگی کے مقابلہ مین ہین

بافسانۂ قامتش خوابہا ہمہ نہال وبحکایت خرامش لغزشہا ہمہ پامال ۔

الفاظ ۔ افسانہ قصہ کہانی خوابہا بعض نسخ مین (زبانہا) ہے اور لغزشہا کے بجاے (تفسیرہا) ہے نہال بالکسر درخت خوش قطع اور موزون ونورستہ معشوق کے قد وقامت سے کنایہ ہوتا ہے اور بمعنی بستر جیسے نہالی اور یہانپر مین خوش اور سرفراز کرنا اور ظہوری کو رعایت اسی معنی کی منظور ہے (افسانہ ۔ خواب ۔ زبان ۔ قامت ۔ نہال ۔ خرام ۔ پامال ۔) یہ سب الفاظ باہم مناسب ہین ۔

حاصل ۔ ممدوح کی قد وقامت کی ذکرہ مین لوگونکے خواب بالکل نہال ہورہے ہین اور اوسکی خوشخرامی اور خوش رفتاری کی حکایت اور بیانین جابجا پامال ہوتی ہین ۔

در عشرتکدہ محبتش دلہاے حزین بیغم ودر بہارستان طلعتش نگہہاے پژمردہ پرنم ۔

الفاظ ۔ عشرتکدہ باضافت مقلوب بیانی بجاے عشرت وعیش حزین غمگین ورنجیدہ پرنم تازہ وقوی مراد ہے

حاصل ۔ کیسے ہی دل غمگین اور ملول ہو اوسکے محبت کے عشرتکدہ مین آنے کے بعد بیغم ہوجاتا ہے اور کیسے ہی نگاہ پژمردہ اور ضعیف ہو ممدوح کی صورت دیکھنے سے تازہ اور قوی ہوجاتے ہین ۔

پرویز عشرتان جرعہ خوار جام جمشید لیش ۔ ماہ طلعتان در زیر دام خورشید لیش ۔

الفاظ ۔ پرویز عشرتان وہ لوگ کہ عیش وعشرت مثل پرویز کے ہین جرعہ گھونٹ جمشیدی اور خورشیدی بیائی نسبتی خورشید اور وہ لوگ کہ اونکی صورت مثل چاند کے ہو ۔

حاصل - جنہین پرویز کی سی عشرت حاصل ہے وہ بہی اوسکے جام جمشیدی کے جرعہ نوش ہین اور جو چاند کی سی صورت رکہتے ہین وہ بہی اوسکے دام خورشید کے تحت مین ہین یعنے کیسے ہی صاحب عشرت اور خوبصورت ہو مگر ممکن نہین کہ ممدوح سے متمتع اور فیضیاب نہوا ہو (پرویز - عشرت - جام - جمشید - جرعہ - ماہ - خورشید کی مناسبت باہمی ظاہر ہے -

مثنوی دیدہ خورشید زار از رویش ✲ سنبلستان مشام از مویش

الفاظ - خورشید زار مرکب ہے مثل گلزار کے جہان بہت خورشید ہون اور دیدہ خورشید زار ہونا نہایت روشن ہونا سنبل ایک خوشبودار گہاس کا نام ہے معشوق کی زلفونکو باعتبار پیچ اور خوشبو کے تشبیہ دیتے ہین مشام دماغ

حاصل - ممدوح کے چہرہ کی چاب دمک سے آنکہین خورشید زار ہو رہی ہین اور دماغ اوسکی موی عنبرین کی خوشبو سے سنبلستان ہو رہا ہے

دست بر دل ز طلعتش خوبی ✲ پاے در گل ز قامتش طوبی

الفاظ - دست بر دل بودن و گذاشتن حیران و مضطرب ہونا اور تسکین و تسلی دینا پاے در گل بودن عاجز و متحیر و حیران ہونا کیونکہ حیرت مین حس و حرکت جاتی رہتی ہے جیسے کہ کوی دلدل مین دہنسا ہو طوبی ایک درخت ہے بہشت مین (اطیب) کا مونث ہے اگرچہ بالف مقصورہ ہے لیکن یہان نثر بی کے وزن پر طوبی بیاے معروف پڑہا جاتا ہے جیسے کہ اہل فارس بیاے معروف پڑہتے ہین -

حاصل - ممدوح کی خوبی طلعت دیکہکر خود خوبی حیران ہوتی ہے دوسرے کا کیا ذکر - یا یہ کہ خوبی کو تسکین ہوتی ہے اور اوسکے قد کی رعنائی و موزونی دیکہکر درخت طوبی متحیر و ششدر ہو جاتا ہے - درخت کی رعایت سے (پاے در گل) کی خوبی ظاہر ہے -

عارضش نو بہار باغ ارم ✲ داغ پروانگی چراغ حرم

الفاظ - نو بہار بترکیب مقلوب داغ پروانگی بیاے نسبت حرم خانہ کعبہ -

حاصل - ممدوح کے رخسارہ ہین بسبب خوبی اور لطافت کے باغ ارم کی بہار نو کا لطف ہے اور اوسکے نور و صفا پر چراغ خانہ کعبہ پروانہ ہو رہا ہے اور فرط عشق سے بصورت داغ ہو گیا ہے - چراغ حرم کی تخصیص باعتبار عظمت حرم شریف کے ہے -

کرد آئنہ را تجلی خیز ✲ از مہ و مہر سایش لبریز

الفاظ - تجلی خیز جاے پیدا شدن تجلی و روشنی مثل موج خیز و روشنی خیز مہ اور مہر سے کنایہ پیشانی و چہرہ اور رخسارون سے ہے -

حاصل - جب ممدوح کے رخسارونکا عکس آئنہ پر پڑا تو اوسکے نورانیت سے وہ منور اور تجلی خیز ہو گیا - مہ و مہر سے چہرہ فقط مراد لیا جاے کیونکہ تشبیہ چہرہ کی دونونسے دیجاتی ہے - یا مہ سے پیشانی بسبب ہلالیت کے اور مہر سے رخسار - یا مہ و مہر سے دونون رخسار مراد لئے جائین اسصورت مین مطلق روشنی اور نور کا اعتبار ہوگا

یہ یہہ کہ ایک مثل آفتاب کے روشن ہے اور دوسرا اوس سے کم کیونکہ مہتاب آفتاب سے کم روشن ہوتا ہے

گوہر عشق را دلش مخزن ٭ دانہ حسن را رخش خرمن

حاصل - ممدوح عشقبازی اور حسن ذاتی کا جامع ہے عشق کو مقدم کرنے مین ایک کنایہ بلیغہ یہ ہے کہ ممدوح حسن اور خوبی صورت اور سیرت دونون رکہتا ہے کیونکہ حسن متعلق بصورت ہے اور عشق متعلق بہ سیرت ہے اور فضیلت سیرت صورت پر ظاہر ہے حسن فانی تا بجوانی ہے اور عشق صادق تا بزندگانی بلکہ جاودانی ہے عشق حقیقی ذریعہ عرفان ہوتا ہے اور حسن صورت فریب دل و دام نگاہ ہے

این تصرف نہ مہر داشت نہ ماہ ٭ ہر کجا سایہ رفت داشت نگاہ

الفاظ - تصرف کسی کام مین دخل دینا داشت بمعنی نگاہداشتن مقید و حفاظت کرنا اور کسی کو اوسکے جگہ رکہنا

حاصل - یہ قوت اور اختیار نہ تو سورج رکہتا ہے نہ چاند کہ جو نگاہ اوسکے طرف گئی اوسکو اوسنے مقید کر لیا مگر ہمارے ممدوح کا یہ تصرف ہے کہ جب کسی کی نگاہ اوسکے جمال پر پڑی تو وہ وہین رہی یہ ممکن نہین کہ ہٹے یہ اوسکے حسن کی دلیل ہے کہ نظر وہان سے ہٹنا نہین چاہتی ہے -

در دل دلبران تصرف ازو ٭ عشق یعقوب و حسن یوسف ازو

الفاظ - دلبر معشوق و خوب یعقوب نام پیغمبر علیہ السلام عشق کے لئے مشہور ہین -

حاصل - ۱ ہر ایک مصرعہ کی علیحدہ علیحدہ معنی ہین ممدوح کا اثر و تصرف معشوقون کے دلونپر ہے وہ اوسکے عشاق ہین اور عشق حضرت یعقوب علیہ السلام اور حسن حضرت یوسف علیہ السلام کا ممدوح کے عشق اور حسن کا ایک جزو ہے یعنے اسکا عشق اور حسن بدرجہا زیادہ ہے ۲ اگر واو عطف نہ پڑہین (عشق یعقوب) بترکیب اضافی خبر مقدم اور (حسن یوسف) بترکیب اضافی مبتدا موخر یعنی حضرت یوسف والا حسن ممدوح کے سبب سے عشق یعقوبی ہو رہا ہے اور حسن خود ممدوح کے طلب مین عشق ہو گیا ہے - اسصورت مین ہر دو مصرعہ مربوط ہو جائینگے - ۳ (عشق یعقوب - حسن یوسف) بلا اضافت پڑہین عشق خود یعقوب ہے یعنی ممدوح کا عاشق ہے اور حسن خود یوسف ہے یعنی ممدوح کے فیض سے معشوق ہے - چونکہ ممدوح عشق اور حسن کا جامع ہے اسلئے ان دونونکو کمال حاصل ہے - ممدوح کیطرف عشق کی نسبت کرنا عشق الہی مراد ہے -

پیش رویش بہشت ساختہ رو ٭ چہ خوی صاحب این خو

الفاظ - رو ساختن شرمندہ و خجل ہونا خوی عادت و خصلت بعض نسخ مین (روی) ہے (این خو) یعنی عادت مذکورہ سابقہ -

حاصل - ممدوح کے روبرو بہشت شرمندہ و بے رونق ہے اور صاحب خصال مذکورہ آیندہ کی کیا خوب خصلت ہے - یا کیا اچہا چہرہ صاحب اس خو کا ہے - اس شعر تک مصنف نے چہرہ کے اوصاف بیان کئے اب ممدوح کی سیرت اور خصائل کے بیان کا قصد ہے لہذا شعر آیندہ مین رجوع دعا کیطرف کرتا ہے -

ای مہرش حصار ہوشم باد ۔ ساغرم خوش پر محبت نوشم باد

الفاظ ۔ حصار قلعہ و پناہ و گرداگرد (مہر حصار ہوش شدن) غلبۂ محبت سے مراد ہے یعنی اوسکی محبت میرے ہوش کو احاطہ کرلے اور مجھے مست کردے ساغر پیالہ ۔ دل سے مراد ہے نوش شیرین و گوارا و آبحیات و تریاق و شہد یہ لفظ کھانے پینے میں دعا کے وقت استعمال کرتے ہیں و پنجابی اچھا لگے ہضم ہوا

حاصل ۔ مجھے محبت ممدوح سے مدہوشی نصیب ہے اور سوا اسکے خیالات اور تصورات ممدوح کے سے بیخبر ہوں اور میرا ساغر دل جو اوسکی محبت سے لبریز ہے مجھے خوشگوار ہو ۔

ہشتم سیرت پسندیدہ و اطوار برگزیدہ

الفاظ ۔ سیرت عادت و طریقہ برگزیدہ پسندیدہ و نیکو ۔

حاصل ۔ آٹھویں صفت اوسکی یہ ہے کہ تمام عادتیں اور خصلتیں اور افعال و اطوار اوسکے نہایت مطبوع خلائق و مقبول بارگاہ ہیں ۔

صاحب خلق و کمال جامع صفات جلال و جمال ۔

حاصل ۔ ممدوح خلق و کمال کا مالک ہے اور صفات جلال و جمال کا جامع ہے ۔

بمطالعۂ تالیف الفتش بیگانگان شارح متن آشنائی

الفاظ ۔ تالیف کتاب اور دو چیزوں خواہ زیادہ کا باہم جمع کرنا اور جمع کردہ شدہ شارح ظاہر و بیان کنندہ متن بسکون اوسط اوس کتاب کی عبارت جسکی شرح کیجاوے اور ضد حاشیہ ۔

صنائع ۔ (تالیف ۔ الفت) صنعت اشتقاق (شارح ۔ متن) میں تناسب ۔

حاصل ۔ اوسکے الفت کی کتاب دیکھنے سے بیگانوں کی بیگانگی ایسی دور ہوئی کہ وہ آشنائی کے خود شارح ہوگئے ۔

و بجادۂ پیرویش گمراہان خضر وادی رہنمائی ۔

الفاظ ۔ جادہ نشان راہ خضر نام پیغمبر کہ گم شدہ کی رہنمائی کرتے ہیں ۔

حاصل ۔ اوسکی پیروی سے گمراہوں کو رہنمائی کے وادی میں حضرت خضر کا مرتبہ حاصل ہے ۔ دوسرے نسخہ میں (بجادۂ پیروی پیرویش خضر تشنہ وادی رہنمائی) ہے یعنے ممدوح ایسا پیشوا و پیشرو ہے کہ حضرت خضر اوسکی پیروی اور رہنمائی کے مشتاق ہیں ۔

آب تیغ بے دریغش ہم نشاندہ غبار لجاج و عناد ہم بر دیا شدہ نہال صلاح و سداد ۔

الفاظ ۔ نشاندہ اسم فاعل لجاج جنگ و ستیزہ عناد بالکسر دشمنی نہال بالکسر درخت او مخفف نہالی یعنی بستر نہالی بنکی درستی سداد بالفتح مضبوطی و درستی و راستی کردار و گفتار ۔

حاصل ۔ اوسکی تیغ بیدریغ غبار جنگ اور عناد کی دور کرنیوالی ہے اور درخت صلاحیت و درستی کی اوگانیوالی ہے

ریشۂ خوبی خوانش اکسیر ہمت سیہ بختی و چاشنی گیری شہد انتقامش مرارت لذت و بدی ۔

الفاظ ۔ ریزہ نہایت چھوٹی چیز اکسیر بالکسر جو چیز تانبے کو سونا بنائے ۔ وہ دوا یئن جو بہت فائدہ مفید ہون ۔ مرشد کامل کی نظر کو بھی مجازاً کہتے ہین مورث میراث دہندہ اور مطلق دہندہ کے معنی مین بھی آیا ہے

حاصل ۔ جسنے اوسکے خوان ہمت کی ریزہ خواری کی وہ نعمت سیر چشمی کا اکسیر ہوا اور جسنے اوسکی نعمت کی لذت اوٹھائی وہ دوہ سیر چشمی اور حلم کا مورث ہو گیا یعنی اوسکی سیر چشمی اور سیر چشمی اعلے درجہ کی ہو گئے ۔

بجلوۂ ماہچہ رائے منیرش نور دیدہا انبار دو سرپنجہ شعاع ضمیرش گلوے آفتاب در فشار

الفاظ ۔ ماہچہ سونے یا چاندیکا علم یا آتشے مدور کہ نیزے پر نصب کرتے ہین اضافت اسکی رائے کیطرف بیانیہ ہے سرپنجہ قوت و طاقت شعاع بالضم روشنی آفتاب ضمیر کا اور راز پوشیدہ فشار مشتق از فشردن اور فشار گلو کنایہ تنگی حالت سے ہے ۔

حاصل ۔ اوسکی رائے منیر ایسی روشن اور منور ہے کہ آنکھونکو اوس سے نور حاصل ہے اور اوسکے قلب مین ایسی صفائی اور نورانیت ہے کہ اوسکا ضمیر پر تو اپنے غلبے کے سبب سے آفتاب کی حالت تنگ کر دیتا ہے

تند باران سحاب پیمانش راحباب سندان و سوہان قضا سنجایدن زنجیر عہدش کند دندان ۔

الفاظ ۔ پیمان عہد و اقرار حباب بلبلہ جو پانی مین ہوا کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے ۔ سندان بالکسر نہائی جسپر زرگر اور آہنگر سخت چیزین رکھکر کوٹتے ہین سوہان ریتی خائیدن چبانا یہان ریتنا مراد ہے ۔

حاصل ۔ حباب بہت ہی بے ثبات ہے اور سندان مستحکم اور مضبوط اور پیمان کی صفت استحکام کی ہے لہذا مصنف کہتا ہے کہ ممدوح کا پیمان ایسا مستحکم اور مضبوط ہے کہ اوسکا حباب بھی بمنزلہ سندان کے مضبوط ہے اور اوسکی عہد کی زنجیر کو قضا کا سوہان بھی ریت نہین سکتا اعوذ باللہ من ذلک ۔ بعض نسخے مین (را) نہین ہے اس صورت مین (حباب سندان) بمعنی چیزیکہ حباب او سندان باشد مثل فلک تخت و جم جاہ ہے

بہ تصور نازکیش نشترن در عرق ساختن و از تحمل بردباریش کوہ در کمر باختن ۔

الفاظ ۔ نسترن بالفتح سیوتی کا پھول اسکے اقسام بہت ہین تحمل بتحمل آوردن و دریافتن بردبار متحمل اور حلیم کمر باختن بے طاقت ہونا ۔ متحمل ہونا ۔

حاصل ۔ ممدوح کی نازکی اس درجہ ہے کہ نسترن کو اوسکے تصور سے خجالت اور ندامت ہوتی ہین اور اس مرتبہ اوسکی بردباری ہے کہ پہاڑ کو اوسکے تحمل و دریافت کی طاقت نہین ہے یعنی نسترن کی نازکی اور پہاڑ کی سنگینی ممدوح کی نازکی اور بردباری کے مقابلہ مین لاشئ محض ہے اوسکی کوئی حقیقت نہین ۔

با ملائمت خوے خوشش حریر پرنیان خشن و با رائحہ گلزار اخلاقش شمیم ختن عفن ۔

الفاظ ۔ حریر پارچہ ریشمی اور پرنیان کا حریر نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے ختن نام ملک کا سمن بالفتحتین گل خوشبو سفید رنگ خشن بفتح اول و کسر ثانی سخت اور درشت شمیم سونگھنا اور بوے خوش عفن

نام شہر ہیان مشک عمدہ اور اچھا پیدا ہوتا ہے عفن بفتح اول وکسر ثانی (عفونت) سے مشتق ہو
گندہ اور سڑی ہوئی چیز ہے

حاصل - ممدوحکی عادت خوش کی ملایمت کے مقابلہ مین سمین کا حریر جو نہایت نرم اور ملائم ہوتا ہے
سخت اور کھرکھرا ہے اور اوسکی عادت خوش کے باغ کی خوشبو کے مقابلہ مین او نکا مشک بھی متعفن معلوم ہوتی
ہے بعض نسخ مین (حریر سمن) ہو یعنے پھول کی نرمی سے بھی اوسکے اخلاق کی نرمی بڑھی ہوئی ہے -

پیشانی در کشادگی عرصۂ خاطر گوشہ نشینان ۔ و دامن در پاکی پردۂ چشم خدا بینان -

الفاظ - کشادگی اور پاکی باضافت وبلا اضافت پڑھ سکتے ہین عرصہ میدان اور صحن خانہ -

حاصل - اوسکے پیشانی کی کشادگی مثل دل گوشہ نشینون کے کشادہ ہے اور اوسکا دامن
پاکی مین مثل پردہ چشم خدا بینان کے پاک وصاف ہے بعض نسخ مین بجائے پردہ (نگاہ) ہے یعنی اوسکی نگاہ مثل پاک وصاف

مثنوی

نمک عمر شہد مرحمتش ۔ تشنہ جو لیست بحر مکرمتش

الفاظ - نمک عمر یعنی مزہ اور لطف زندگانی تشنہ جو پیاسے کا ڈھونڈنے والا -

حاصل - شہد مرحمت یعنی ممدوحکی مرحمت لطف زندگانی ہے اور اوسکا دریاے کرم پیاسون کو سیراب
کرنے کے لئے تلاش کرتا ہے -

صنعت - (نمک - شہد) مین ایہام تضاد ہے (تشنہ - جو - بحر) مین تناسب (جو) مین ایہام تناسب -

چشم بہ رافتش نوازش را ۔ جلوہ از قامتش طرازش را

الفاظ - چشم بمعنی امید وتوقع چشم زخم ونظر بد رافت مہربانی ومہربانی کردن نوازش سرفرازی جلوہ
بالکسر - بنوعی خاص غرور اپنے نمودن اور بعضون نے بالفتح لکھا ہے اور مجازاً بمعنی خرام معشوق ہو
طرازش زینت وآرایش مشتق (طرازیدن) بمعنی آراستن سے -

حاصل - ممدوح کی رافت اور مہربانی اسدرجہ ہے کہ خود نوازش اوسکی امیدوار ہے اور اوسکے قد کی رعنائی
اور زینت اسمرتبہ ہے کہ خود زینت وآرایش کو اوس سے زیبائی اور شہرت اور نمود اری ہے یعنے نوازش
اور طرازش کو ممدوح کی وجہ سے عزت اور رونق حاصل ہے -

قہر سطرے ز صفحۂ کینش ۔ کوہ کاہے ز سنگ تمکینش

الفاظ - قہر توڑنا خوار وذلیل کرنا - غالب ہونا - غلبہ کرنا کین بالکسر کینہ ودشمنی سنگ بمعنی
وزن - قیمت وقدر - تمکین قائم ہونا اور اچھی طرح قائم کرنا -

حاصل - ممدوحکے صفحہ عداوت اور کینہ سے گویا قہر خود ایک سطر ہے اور ممدوح کے تمکین سے پہاڑ بمنزلہ
ایک گھاس کے ہے یعنی ممدوح کا کینہ اور عداوت نہایت ہی سخت ہے اور اوسکی تمکین وبردباری اعلیٰ درجہ کی ہے

گر سخنہاے تلخ زہر آگین ۔ بگذرد بر لبش شود شیرین

معجز نغمہاے داودی موم کنندہ دلہاے آہنین وبرطوبت ترانہاے باربدی از مغز زہد یبوست چین۔

الفاظ ۔ معجز عاجز کنندہ یعنی وہ امور کہ انبیا علیہم السلام سے صادر ہوں اور عقل اونکا صدور محال جانے نغمہ داودی یعنی خوش آوازی (داود) نام پیغمبر پدر حضرت سلیمان علیہما السلام ۔ اللہ تعالے نے انکو خوش آوازی کا معجزہ عطا فرمایا تھا اور لوہا موم کیطرح انکے ہاتھ مین نرم ہوجاتا تھا (زرہ) انہین نے ایجاد کی ہے رطوبت تری باربدی بیای نسبت (ترانہاے باربدی) سے ترانہ اور کلام موثر مراد ہے یبوست چین دور کنندہ خشکی ۔

حاصل ۔ ممدوح اپنی خوش آوازی کے معجزے سے سخت دلون کو مثل موم کے نرم کردیتا ہے اور اپنے ترانوں کی خوبی سے زاہدون کی کیا حقیقت خود زہد کے مغز کی خشکی کو دور کردیتا ہے یا اوسکے نغمات اور ترانے نہایت پر تاثیر ہیں

صنائع ۔ (معجز ۔ نغمہ ۔ داود ۔ موم ۔ آہن) بمناسبت حضرت داود کے ہے ۔

درگلشن ترانہ سازی جرم زہرہ را بگل تسلیم شاگردی در تارک آرائی و در صفحہ رقم طرازی صفر عطارد را بہ نقطہ امتحان قلم در مرتبہ افزائی ۔

الفاظ ۔ جرم بمعنی جسم مگر بساط کے جسم کو جرم بولتے ہین جیسے جرم کواکب و افلاک وغیرہ ۔ جمع اسکی (اجرام) ہے تسلیم سلام کرنا ۔ اطاعت کرنا رقم بالفتح لکہنا ۔ صفر بکسر اول ۔ تہی خالی ۔ وہ نقطہ کہ اہل ہندسہ واسطے حفظ مرتبہ اعداد کے لکہتے ہین نقطہ امتحان قلم وہ نقطہ کہ قبل لکہنے کسی چیز کے قلم کی آزمایش کے لئے نقطہ دیتے ہین

حاصل ۔ ترانہ سازی کے باغ مین زہرہ کو اوسکی شاگردی کے پھولون سے اپنے آپکو زیب و زینت دیتا ہے اور اوسکی رقم طرازی کے صفحہ مین عطارد کو نقطہ امتحان قلم سے مرتبہ افزائی ہے یعنے ممدوح ایسا ترانہ ساز ہے کہ زہرہ کو اوسکی شاگردی سے فخر ہے اور وہ ایسا خوشنویس یاقوت رقم ہے کہ اگر عطارد اوسکے امتحان کے قلم کا نقطہ بن جاے تو اوسکی مرتبہ افزائی ہو ۔ تسلیم و سلام کرنے کے وقت سر پر ہاتھ رکھنے کا دستور ہے لہذا تارک آرائی کی نسبت گل تسلیم کے ساتھہ خوب ہے جو نقطہ قلم کے لئے ہوتا ہے اوسمین خوشنویسی کا اہتمام نہین ہوتا ہے پس جب اوس نقطہ کا یہ حال ہے تو اور تحریر کا کیا حال ہوگا جب کسی عدد سے صفر ملتا ہے تو وہ عدد دس حصہ اپنی پہلے مقدار سے بڑھجاتا ہے پس مرتبہ افزائی کا لطف بھی ظاہر ہے ۔

بلبل اگر بنغمات و نقش او نفس بر آمیزد کہن ترانہ خود را با حرف گل از منقار بیرون ریزد ۔

الفاظ ۔ نقش او یعنی جو نغمات کہ ممدوح نے اپنی کتاب نورس مین درج کئے ہین یا نغمات ممدوح اور اوسکے اوصاف نفس بر آمیزد ہم آواز ہو اور گاتے از منقار بیرون ریزد یعنی چھوڑدے ۔

حاصل ۔ ممدوح کے نغمات اس خوبی اور لطافت کے ہین کہ اگر بلبل اونہین گاوے تو پھر اپنے سب پرانی ترانے بھول جاے اور باوجودیکہ وہ پھول پر عاشق ہوتی ہے مگر کبھی اوسکا نام بھی نہ لیوے ۔

شستہ فصاحت چاشنی بلاغت در کام و زبان انباشتہ و بہ کلید طلاقت قفل لکنت از درج بیان بر داشتہ

الفاظ ۔ فصاحت بالفتح کشادگی سخن و تیز زبان شدن بلاغت تیز زبانی و رسیدن بمرتبہ کمال

دربایداو کلام در کام و زبان یعنی خلائق کے منہ مین انباشتن جمع کرنا ۔ ڈھیر کرنا طلاقت بالفتح روانی وکشادگی زبان لکنت ہکلا پن اور ماندگی در سخن درج بالضم ڈبا بعض نسخ مین (در) ہے بمعنی دروازہ

بیان یعنی بیان خلائق ۔

حاصل ۔ یعنی فصاحت کی شیرینی جسے ممدوح نے سامعین کے کام و زبان کو بلاغت کی چاشنی عطا کی یعنی اسکی فصاحت کیوجہ سے وہ بھی بلیغ ہو گئے اور طلاقت کی کنجی سے لکنت کا قفل بیان کے درج دوازہ سے کھول دیا یعنی بفیض تیز بیانی اور طلاقت لسانی ممدوح کے بیان سے لکنت بالکل جاتی رہی

روشنی بیالش شام طبعان و صبح طرازی برسائی ادایش کوتاہ درکان در زبان درازی ۔

الفاظ ۔ شام طبع کودن کم استعداد سیاہ دل و جاہل صبح طرازی جلا پردازی و روشن سازی کوتاہ درک نادان کم فہم بے شعور ۔

حاصل ۔ ممدوح کی خوش بیانی اور وضاحت سے کودن اندھے عقل والے بھی عقل کی راہ چلنے لگے اور اوسکی بیان وادا کی رسائی سے کم عقل نادان زبان درازی اور فصاحت و بلاغت کا دم بھرنے لگے ۔

دسترس بمعانی سرہ کجا است کہ فطرتش بر طاق بلند نہادہ و قدرت خریداری الفاظ سنجیدہ کرا ہست کہ فصاحتش بہائی قیمت دادہ

الفاظ ۔ دسترس قدرت و توانگری و سامان سے کنایہ ہے سرہ بالفتح ۔ زرخالص بے عیب و شہ پسندیدہ برطاق بلند نہادن مشہور کردن و محفوظ داشتن ۔

حاصل ۔ کسکو پسندیدہ معانی کی قدرت کہاں ہے اسلئے کہ ممدوح کی فطرت نے طاق بلند پر اونکو رکھ دیا ہے یعنی کوئی اب کہاں سے لائے جو تھے وہ تو ممدوح نے مشہور کر دئے ۔ یا یہ کہ ممدوح نے اپنے کمال ذاتی سے اس خوبی سے ادا کئے اور ایسے مرتبہ عالی پر پہونچا دئے کہ کسیکا ہاتھ وہان تک نہین پہونچ سکتا ہے اور اس خوبی سے کوئی ادا نہین کر سکتا ہے ۔ اور عمدہ و سنجیدہ الفاظ کوئی کہانسے پائے وہ جتنے ہین اونکو ممدوح کی فصاحت نے پہلے ہی سے خرید لیا ہے ۔ یا یہ کہ اوسنے بیجا نہین اسقدر دیا ہے کہ قیمت اوسکی ادا ہو گئی قیمت کا کیا حساب پہر کیسے کوئی خرید سکتا ہے ۔ لطف تناسب الفاظ ظاہر ہے ۔

عبارت را بالی لولوی عدن و الفاظ را لونی فیروزہ کہن ۔

الفاظ ۔ لولو موتی (لالی) اسکی جمع ہے عدن ملک یمن مین ایک جزیرہ کا نام ہے موتی وہانکے مشہور ہین فیروزہ کہن بہ نسبت نئے کے صاف اور اچھا ہوتا ہے ۔

صنائع ۔ (نو ۔ کہن) مین صنعت تضاد ہے ۔

حاصل ۔ ممدوح کی عبارت مین عدن کے موتی کی سی آب ہے اور الفاظ مین فیروزہ کہن کی سی تازگی و صفائی ہے ۔ چونکہ الفاظ غریب غیر مشہور بولنا فصاحت کے خلاف ہے لہذا فیروزہ کہن نے زیادہ تر لطف دیا ہے ۔

مثنوی

از خوی سعی جبہہ ساختہ تر تا بجا ماند آبروے ہنر

الفاظ - خوی بالفتح وواو معدولہ بروزن (می) بمعنی عرق و پسینہ (خوی سعی) وہ پسینہ کہ سعی و کوشش کیوجہ سے نکلے تا بمعنی لیس ہے جبکہ (ماندِ) پڑھین اور جب بصیغۂ مضارع پڑھین تو علت کے لئے ہو بجا ماند قائم ماند

حاصل - ہنر کی عزت کا قائم رہنا ممدوح ہی کی کوشش بلیغ کا نتیجہ ہے - یا ہنر کی عزت باقی رہنے کے لئے ممدوح نے کمال کوشش فرمائی ہے -

زر خالص سخن بدولت او * فکر مس کیمیا طبیعت او

الفاظ - مس بالکسر تانبا کیمیا اکسیر اور وہ جوہر کہ مس پر ڈالنے سے سونا کرے - کامل کنندہ - ادویہ فائدہ مند - پیر و مرشد کامل کی نظر -

حاصل - ممدوح کی بدولت سخن زر خالص اور نہایت پاک و صاف ہے اور ممدوح کی طبیعت بمنزلۂ کیمیا کے ہے اور فکر بمنزلہ مس کے جیسے مس اور کیمیا کے ملنے سے سونا بنتا ہے ویسا ہی جب اوسکی فکر سخن سے ملی تو وہ کامل اور زر خالص ہو گیا - یا یہ کہ جب فکر کو اوسکی طبیعت سے تعلق ہوتا ہے تو اوس سے وہ سخن آبدار کہ مثل زر خالص کے ہین پیدا ہوتے ہین بعض نسخ مین بجائے (او) کے دونون مصرعون مین (اوست) ہے

عقل را او ز بیم بیرون برد * جام لفظش بمعنی سرشار

الفاظ - از خمار بیرون آوردن ہوشیار کردن و بہوش آوردن سرشار بیہوش - مست - لبریز - معنی بہر کیبی کے (سر ریزندہ) کے ہین کیونکہ یہ مشتق (شاریدن) بمعنی ریختن سے ہے -

حاصل - ممدوح کے الفاظ ایسے معنی مین سرشار ہین کہ اوسکے سننے سے عقل کا خمار جاتا رہتا ہے اور اوسکی آنکھین کھلجاتی ہین کہ اللہ اللہ کیسے اونمین بھرے ہین -

صنائع - (جام - خمار - سرشار) صنعت ایہام و تناسب ہے -

حاجت فکرہا از وست روا * منع شان کرد ز اختلاط خطا

الفاظ - منع باز رکھنا اختلاط آمیزش -

حاصل - ممدوح سے فکرون کی حاجتین روا اور رفع ہو گئین اور اوسنے فکرون کو خطا کے اختلاط سے روک دیا ہے یعنی اوسکی جو فکر ہے خطا سے خالی ہے - یا یہ کہ جو خطا فکر مین ہوا کرتی تھی اب نہو گی -

بے بہا گوہر است ہر سخنش * گوش بنہاد چشم بر دہنش

الفاظ - بہا قیمت وقیمت گران چشم بر دہان نہادن منہ کیطرف دیکھتے رہنا کہ کیا کہتا ہے -

حاصل - ممدوح کا ہر ایک سخن قیمتی موتی ہے کان ممدوح کے منہ پر آنکھین لگائے ہے لئے اوس کے کلام کے سننے کا نہایت مشتاق و منتظر ہے - بعض نسخ مین (گوش بنہاد چشم بر دہنش) کہ لئے سامعین اور حاضرین اوسکے دہن پر کان اور آنکھ لگائے ہین -

چرخ پست از علو گفتارش * مشتری از نقطہ ہائے اشعارش

الفاظ - چرخ آسمان از سپہر یا بمعنی مقابل شعری بالکسر و رائے مفتوح مگر اہل فارس برائے مکشوفہ بروزن دہلی پڑھتے ہین -

حاصل - ممدوح کے بلند گفتاری کے سبب سے آسمان پست دکہائی دیتا ہے یا اوسکی گفتار عالی کے مقابلہ مین آسمان پست ہے اور اوسکے اشعار ایسے بلند مرتبہ اور ایسی چمک دمک کے ہین کہ شعری ستارہ انکے الفاظ مین ایک نقطہ ہے

صنائع - (شعری - اشعار) مین صنعت اشتقاق ہے -

باد الیش ادا رسیدہ تھا ۔ عاشق گفتنش شنیدہ تھا

الفاظ - ادا بالفتح - رسانیدن - رسانیدنی - گزاردن - بیان کردن - خوبی حرکات و آواز معشوق اگرچہ یہ مصدر نہین مگر بمعنی مصدر ہے -

حاصل - ادائے ممدوح کی خوش ادائی کے سبب سے رسائی پائی اور ممدوح کے گفتار پر شنوائی عاشق ہے -

کہ جز او نہ بیام اوستادی ۔ کوس شاہی بنام استادی

الفاظ - بام استادی چونکہ اکثر نقارہ جاے بلند پر بجاتے ہین لہذا استادی کو بام سے تشبیہ دی ہے -

حاصل - ممدوح کے سوا اور کسینے استادی اور پادشاہی دونون مین کمال بہم نہین پہونچایا اور شہرت نہین پائی -

زہے شہریار عادل - کامگار کامل - موم دل - آہنین پیمان - منت سبک - عطا گران - کوہ وقار - کاہ نقار - دل رام کن - خاطر شکار - شیرین گو - تلخ شنو - عفو کار - جرم درد - وطن در دل غریبان ساز - نواز

زیب - غرور پیرداز - دل در عنان - صبر از پے دوان - از ہمہ برکنار و باہمہ درمیان - یوسف رخ -

حسن پناہ - ابراہیم نام کعبہ درگاہ -

الفاظ - شہریار مددگار شہر - کنایہ از بادشاہ بزرگ کامگار مقصدور آہنین منسوب بہ آہن نہایت مستحکم و مضبوط منت احسان نہادن وقار بالفتح - تمکین - حلم - گرانباری و آہستگی - اور بالکسر مفرس ہے - نقار بالکسر و بفتح قاف - کینہ و دشمنی و عناد - رام مطیع و فرمانبردار کار - اور درد و درون (کاشتن) یعنی بونا اور (درودن) یعنی کاٹنا کے امر ہین - عفو جرم - کے ساتھہ ملکر اسم فاعل ترکیبی ہونگے تو اضح بضم ضاد و عاد فروتنی غرور بضمتین بمعنی فریفتن پرداز امر (پرداختن) کا بمعنی خالی کردن عنان باگ - اختیار

حاصل - کیا اچہا عادل مقصدور کامل بادشاہ ہے دل کا رحیم عہد و پیمان کا مضبوط منت اوسکی سبک اور عطا اوسکی گران (یعنی بہت کچہ دیتا ہے مگر احسان نہین رکہتا ہے) حلم و بردباری مین کوہ ہے اور کینہ وری مین گہاس کے مثل ہلکا پہلکا دلونکا مطیع اور شکار کرنے والا شیرین کلام اور کوئی اوسے اگر تلخ اور سخت کلام کہے تو وہ سنتا ہے اور تحمل کرتا ہے عفو کا بونے والا اور جرم کا کاٹنے اور معاف کرنیوالا مسافرون اور غیر آشناؤن کے دلونمین گہر کرنے والا تواضع اور فروتنی کرنے والا غرور سے خالی دل اوسکا اوسکے قابو اور اختیار مین صبر اوس کے فرمانبردارون مین سے باعتبار باطن کے یا دالہی مین علائق کا تارک اور باعتبار ظاہر کے معاملات و

ملکی انتظام مین مصروف چہرہ اوسکا مثل چہرہ حضرت یوسفؑ کے ہے آور حسین جمیل ایسا کہ اوسکے جمال سے حسن کا قیام ہے ابراہیم اوسکا نام ہے درگاہ اوسکی مرجع خلائق و زیارت گاہ خاص و عام ہے - بعض نسخ مین (عنان) کی جگہہ (عنا) بالفتح بمعنی رنج و مشقت کے ہے یعنی صابر اتنا کہ کیسے ہی بڑا صدمہ ہو اور دل رنج مین مبتلا ہو مگر صبر ہاتھہ سے نہ جانے پاوے -

کہ از روز ازل در دیوان دہش الٰہی در ہیچ چیز با و تقصیرے نرفتہ و ہرچہ دلپذیر و خاطر خواہ او بود قلم تقدیر بران رفتہ

حاصل - کاف بیان یعنی اوس بادشاہ متصف بصفات بالا کو ازل ہی سے عطاے الٰہی نے کسی چیز کے عطا کرنے مین کوتاہی اور کمی نہین فرمائی اور جو کچہہ ممدوح کو مرغوب و منظور تہا قلم تقدیر نے وہی لکہدیا ہے -

سال و ماہ عمر ابد پیوندش در سیر خیابان عشرہ سوم و علغلۂ فضائل و کمالاتش در مغز ساکنان سپہر ہفتم

الفاظ - خیابان کیاری عشرہ سوم اکیس[21] سے تیئس[23] تک ساکنان سپہر ہفتم ملائک مقرب -

حاصل - اوسکے ابد پیوند عمر کے سال و ماہ عشرہ سوم کے خیابان مین سیر کر رہے ہین یعنی عمر اوسکی بیس سے زیادہ اور تیئس سے کم ہے اور اوسکے کمال و فضل کی شہرت فلک ہفتم تک پہونچی ہے - بعضون نے سال و ماہ سے مطلق مدت عمر مرادلی ہے اور (ماہ) کا ذکر تبعاً سمجہا ہے -

کافر نعمت آنانکہ بر خوان ہنر باستادیش ایمان نیارند و تخم شکر شاگردیش در زمین کام و زبان نکارند -

الفاظ - کافر نعمت ناشکر و ناسپاس کہ نعمت پاکر اقرار نکرے اور شکر منعم کا بجا نہ لاے تخم شکر در کام و زبان کاشتن منعم کی نعمت کا اقرار اور شکر بجالانا -

حاصل - جو لوگ اوسکی استادی کے مقر نہین اور نعمت شاگردی کی جو اونہین نصیب ہوئی ہے اوسکے وہ شکر گذار نہین وہ کافر نعمت ہین اور ناشکرے -

زبان شکر خود کراست -

حاصل - یہ فقرہ علیحدہ مصنف کا مقولہ شکر گذاری کے عذر مین ہے کہتا ہے کہ یہ قدرت کسے اور کسکے منہ مین ایسی زبان ہے کہ ممدوح کی نعمت اور بخشش بے انتہا کا شکر ادا کرسکے -

ببذل زر و سیم ہمیانہاے ہنروران سنگین و بہ بخشیدن معنی و مضامین دیوانہاے شاعران رنگین -

الفاظ - بذل خرچ و صرف کرنا اور دینا ہمیان بالفتح و بالکسر روپیہ کی تہیلی طویل جو اکثر کمر پر باندہتے ہین -

حاصل - ممدوح نے زر و سیم بسبب اپنے قدر دانی اور دریادلی کے ہنرمندون کو اسقدر عطا کیا ہے کہ اونکی ہمیانیان بہاری اور بہر گئین ہین آور معنی و مضامین اپنے فضل و کمال و فیض رسانی سے شاعرون کو ایسے لوسے اسقدر تعلیم فرمائی اور اونہون نے اپنے دیوانون مین درج کئے کہ اونکے دیوان رنگین ہوگئے ہین -

باظہار یک و معنی از جملہ معانی الخاصی کہ در جریدۂ اشعار این ثناخوان ثبت است استعارے میرزد -

الفاظ - یکدو یعنی فقط دو - لفظ (یکم) حصر کا فائدہ دیتا ہے معانی الخاصی بیاے معروف - وہ معانی کہ

بادشاہ نے مصنف کو انعام دے یعنی تعلیم فرمائے جریدہ دفتر و تختہ اشعار بالفتح جمع شعر و قسمی از اسپ آو بالکسر آگاہی دادن
صنائع - (اشعار - اشعار) مین تجنیس ہے اور گھوڑی کا نام ہونا زیادہ تر مناسب ہے کیونکہ آئندہ اسپ کی لاغری مذکور ہے
حاصل - جو معانی الہامی میرے جریدہ اشعار پر ثبت ہین یعنے ممدوح نے اوسپر اصلاح فرمائی ہے اونمین سے
فقط دو معانی کا اظہار کرتا ہون -

روزی در تعریف یوز فربہ و مذمت اسپ لاغر شعرے چند گوشش گذار استادگان مجلس بہشت نشان میشد -

الفاظ - یوز اسکی ہندی مین اختلاف ہے بعض چیتا کہتے ہین بعضے کہتے ہین کہ نہین بلکہ پلنگ چیتے کو کہتے ہین
اور (یوز) اوس سے چھوٹا ہوتا ہے گر داغ و رنگ مین مشابہ ہوتا ہے بہر صورت جانور درندہ داغدار ہوتا ہے
استادگان حضار مجلس یہ لفظ تعظیما ہے ورنہ ذات ممدوح مراد ہے -

حاصل - ایک روز بادشاہ کے حضور یوز کہ موٹا ہے کی تعریف اور گھوڑے کی دبلاپے کی مذمت مین چند اشعار
پڑھے جاتے تھے - ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ وہ اشعار ظہوری کے طبعزاد ہون گے اور لوگ پڑھتے ہون یا خود
ظہوری سناتے ہون اور (میشد) کہنا اور اپنی طرف اشارہ نکرنا بطور انکسار ہے -

شاید کہ در خاطر ہم گذشتہ باشد -

حاصل - پڑھتے وقت حضار کے دلمین یہ خیال گذرا ہو - (ہم) بمعنی ہمدگر -

کہ طبیعت عالی بہ کاہلی از خود راضی نشدہ والاخیال را فربہی فکر را صید افگنی ہست -

الفاظ - فربہی موٹاپا اور مجاز ابمعنی بسیاری و زیادتی -

حاصل - جو خطرہ دلمین گذرا اوسکا بیان ہے - کہ طبیعت عالی بادشاہ نے کاہلی اور کم توجہی کی اور از
خود اور عمداً معانی اور مضامین بلند کے ظاہر کرنے پر راضی نہوئی ورنہ ممدوح کا خیال فربہ اور اوسکی فکر صید
افگن ہے یہ ممکن نہین کہ وہ فکر اور غور کرتا اور مضامین عالیہ نہ پیدا ہو جائے -

آن معنی را غیرت فراستش دریافتہ بدیہہ قریب بست معنی و تشبیہ برساترین ادا بیان رفت -

الفاظ - آن معنی یعنے خطرہ مذکورہ بالا غیرت فراست غیور و اشک بزندہ بدیہہ سخن بے اندیشہ گفتن -
بیان رفت یعنے بیان شد -

حاصل - ممدوح اپنے فراست غیور سے یہ امر سمجھ گیا اور بیس معنی مع تشبیہ کے کمال خوبی ادا اور حسن
تقریر سے اوسنے بیان کے بعض نسخ مین (قریب بست وسی معنی) ہے جیسے بولتے ہین کہ تیس۳۰ چالیس۴۰
معنی کے قریب اوسنے بیان کیے -

یکے آنکہ اگر یوز را بزنجیر رگ و پے صد جا بہ کلمیخ داغہا بند ندیم ست کہ بجلدی از جلد بیرون جہد -

الفاظ - یعنے پیٹھا کلمیخ اوس میخ آہنی کو کہتے ہین جسمین بہول کی شکل کا حلقہ بنا ہوتا ہے جلدی بالفتح
چالاکی سرعتی جستی و چالاکی جلد بالکسر پوست اور چمڑا -

حاصل — ان دو معانی انعامی سے ایک یہ ہے کہ تو نہایت فربہ اور توانا ہے کہ اگر اوسکو رگون اور پٹھون کی زنجیرون اور داغون کی گلیچون سے سو جگہ نہ باندہین تو خوف ہے کہ جھٹ پٹ اپنی جلد بہار کی نکلجائے — (رگ پے) کو زنجیرون اور (داغون) کو گلیچ قرار دیا اور جلدی سے جلد پہاڑ کے کود جانا کیا عجیب اور لطف انگیز مضمون ہے

دیگر اینکہ ضعف و ناتوانی این اسپ بنہایتیست کہ ہنگام تصویرش ہر گاہ بر قلم لغزیدنی دست یابد او از پا افتادہ گردہ وار بر زمین نقش بندد —

الفاظ — نہایت انتہا۔ حد۔ درجہ کمال — تصویرش بضمیر شین راجع بسوے اسپ — صورت بنانا اور تصویر کھینچنا لغزیدنی بیاے تحتی باصل مصدر دست یابد غالب آید و قدرت یابد بعض نسخے مین (دست دہد) آئے یعنے حاصل شود گردہ بالفتح خاکا اور وہ پیسا ہوا کوئلا کہ نقاش باریک کپڑے کی پوٹلی مین باندہ کر تصویر کھینچنے کے لئے استعمال کرتے ہین یعنے اولاً اوس سے خاکا اور نشان بنا کر پہر تصویر بناتے ہین —

حاصل — معانی انعامی مین سے دوسرے معنی یہ ہین — کہ ضعف و ناتوانی اس گھوڑے کی اس درجہ ہے کہ اوسکی تصویر بہی قلم کے بار کی متحمل نہین ادہر قلم چلا اور لغزش ہوئی اودہر گھوڑا مثل گردہ کے زمین پر گر کے نقش سا بن گیا — مثل گردہ کے نقش بنانا گھوڑے کی ناتوانی زیادہ ظاہر کرتا ہے کیونکہ گردہ سے جو نقش بنایا جاتا ہے وہ بہت ہلکا اور خفیف ہوتا ہے —

قسم براستی کہ درین سخنان تکلف نیست —

حاصل — معانی انعامی بادشاہ کے ختم ہوئے اب مصنف کہتا ہے — راستی کی قسم یہ معانی جو ممدوح نے انعام فرمائے ہین اسمین اوسنے کچہ تکلف نہین کیا ہے بلکہ بیساختہ اور بلا تکلف اوسنے بیان فرمائے ہین:

واین طور سخنان بکلفی درخور برداشت و دریافت حوصلہ ماست وگرنہ معنیش گران تر است کہ بار سبکی برگردن توانایان سخن نہد —

الفاظ — درخور بفتح ثالث و واو معدولہ ساکن — لائق و سزاوار — حوصلہ بفتح صاد مہملہ — جا نور دن کا پوٹا کنایہ ہے طاقت اور قوت سے ازان بمعنی چنان یا ازان قسم — سبکی خفت و ذلت توانایان سخن استادان کامل و ذہین و فطین بار سبکی برگردن نہادن بے تحمل و سبک کردن و بے قدر نمودن عاجز کردن

حاصل — اولاً مصنف نے قسم کہائی کہ اس کلام مین تکلف نہین اب کہتا ہے کہ اس طرح کے سخنان تکلفی جو ممدوح نے فرمائے ہین وہ ہمارے فہم اور دریافت کے لائق ہین یعنے اگرچہ اوسکے اعتبار سے تو تکلفی نہین مگر ہماری نسبت کر کے یہ نہایت تکلفی ہین — یا یہ کہ ممدوح کو اسمین تکلف کرنا پڑا اور ایسے الفاظ و معنی لانا پڑا کہ ہماری فہم و ادراک مین آئین یعنی ممدوح کے معنی بہت گران اور بہاری ہین کہ بڑے بڑے سخن ور و ذہین کے گردن پر سبکی یعنی ذلت و خفت کا بار رکہتے ہین اور وہ نہین اپنے فہم سے عاجز کرتے ہین بعض نسخے مین (ازان گران ست) ہے یعنے ممدوح کے معنی ایسے گران ہین کہ فہیمون کو ذلیل و خفیف

کہتے ہین جبکہ (ازان) بمعنی چنان کے کہین اور اگر بمعنی (ازان قسم) کہین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کے معانی اون معانی سے کہ فہیم اون کے متحمل ہوسکین اور او نہین سمجھ سکین بہت دقیق وباریک ہین - یعنے ممدوح ایسا لائق وفائق ہے کہ اوسکے کلام کے سمجھنے کی کسی کو لیاقت نہین ہے اوسکا یہ کلام جو ہم لوگون کے سمجھ مین آگیا تو اسوجہ سے کہ وہ اوسکی لیاقت کے حسب اپنے مرتبہ سے گرا ہوا اور محض بے تکلف ہے اور ممدوح نے خود اپنے کلام مین ایسا تکلف کیا ہے کہ ہماری سمجھ کے لائق ہوگیا

ارباب استعداد را صحبت کتابخانہ کہ مکان فیض آلہی است ومکتب خانہ اوستادان معنی اعنی شاگردان اعلے حضرت ظل آلہی روزی باد -

الفاظ - کتاب خانہ یعنے کتاب خانہ ممدوح مکتب بجاے کتابت - یہ تنہا لفظ وہ معنی دیتا ہے جو (مکتب خانہ) سے مقصود ہوتے ہین مگر اہل فارس لفظ (خانہ) زیادہ بھی کردیتے ہین جیسے (سحرگاہ - جایگاہ) مین گاہ -

ترکیب - (ارباب استعداد) مضاف الیہ مقدم (را) بدل اضافت (روزی) مضاف موخر دونون ملکر خبر فعل ناقص (صحبت کتابخانہ) مبین (کہ) بیانیہ (مکان فضل آلہی است) معطوف علیہ (و) حرف عطف (مکتب خانہ اوستادان معنی) مفسر (اعنی شاگردان اعلی حضرت ظل الہی) مفسر مفسر ملکر معطوف معطوف ومعطوف علیہ ملکر بیان ہوا مبین بیان سے ملکر اسم ہوا فعل ناقص کا (باد) فعل ناقص اسم اور خبر سے ملکر جملہ ہوا -

حاصل - ذوی استعدادون کو ممدوح کے کتب خانہ کی صحبت نصیب رہے اور وہ کتب خانہ کیسا ہے فیض الہی کی جگہ ہے اور تمام علوم دینی ودنیاوی وہان حاصل ہوتے ہین اور وہ کتب خانہ اوستادان معنی کا مکتب ہے کہ وہ بادشاہ کے شاگرد ہین اور وہان فیضیاب ہوتے ہین اور تعلیم پاتے ہین -

تخصیص آنجا کہ ہمہ جا رعایت ومناسبت مرعیست -

الفاظ - آنجا مراد از دولتخانہ حضور مرعی ملحوظ ورعایت کردہ شدہ -

حاصل - کتابخانہ کی صحبت ارباب استعداد کو نصیب ہو اور خاصکر اوس جگہہ کی صحبت اور حاضری اونہین نصیب ہو کہ وہان ہرایک جگہہ پہ ہرچیز کی رعایت اور مناسبت رعایت کی گئی ہے یعنی دولت صحبت دولتخانہ بادشاہی میسر ہو کہ کتب خانہ مین فقط رعایت علم وادب کی ہوگی اور دولتخانہ مین مراعات ہرامر کی مرعی ہوگی -

چنانچہ دیوان عدل وداد در دیوان ومجلس عیش ونشاط در لبستان میدارند ودیوانداری جود وسخا در خزانہ دعوی وہنر در کتابخانہ مقرر است -

الفاظ - دیوانداری کچہری عوٰی فکر وتحقیق

حاصل - بعض نسخون اینچنین نہین ہے - بہرحال یہ رعایت اور مناسبت مقام کا بیان ہے کہ دولتخانہ شاہی مین ہرایک امر کی رعایت ہے دفتر عدل وداد کا ایوان مین اور عیش ونشاط کی مجلس بستان مین اور جود وسخاوت کی کچہری خزانہ مین اور فضل وہنر کی تحقیقات کتابخانہ مین مقرر اور معمول ہے یعنی کوئی فعل اور کوئی امر بیموقع اور بیمحل نہین

فی الحقیقت غائب شدگانے کہ مغز خود را در پوست کشیدہ و کتاب نام نہادہ تنگ در ہم نشستہ اند ہمچنین از حاضران مستفیدان اند -

الفاظ - غائب شدگان جو کہ حضور مین حاضر نہین ہین مغز خلاصہ لیاقت ونکات علمی ونتیجہ طبع سے مراد ہے در پوست کشیدن مراد کتاب بنانا اور مجلد کرنا اسلیے کہ اکثر کتاب کی جلد چمڑے کی ہوتی ہے تنگ در ہم نشستن نہایت رنجیدہ وملول گشتن ونازش وتفاخر کردن -

حاصل - جو لوگ کہ حضور مین حاضر وموجود ہین اونکے مستفید ہونے مین تو کچہ شک وشبہہ ہی نہین جو لوگ کہ موجود نہین ہین اور انھون نے نکات علمی اور اپنی طبیعت کے بتور سے کچہ مضامین جمع کرکے کوئی کتاب بنائی اور لوگونکی ناقدری اور نافہمی کے سبب سے رنجیدہ اور ملول ہین وہ بھی حقیقت مین ممدوح کے فیض سے مستفیض ومستفید اور بہرہ اندوز ہین کیونکہ وہ مطالب کی قدردانی کرتا ہے یا اصلاح کرکے قبح وسقم سے پاک کرتا ہے - یا یہ کہ جو لوگ کتاب بناکے نازان ومغرور ہین وہ بھی حقیقت مین ممدوح ہی سے مستفید وفیضیاب ہین کیونکہ ممدوح کی تعلیم وغیرہ ایسی شایع ہے کہ کسی بشر کا اوس سے محروم رہنا ممکن نہین ہے یا یہ کہ کچہ حاضری ضرور نہین بلکہ ممدوح کا حال صفائی قلب وباطن مین مثل حکماء اشراقین وبندگان اہل تصوف کے ہے اوسکے نزدیک تعلیم وتلقین مین حاضری ظاہری ضروری نہین ہے -

وتعلیماتیکہ درباب شعر وشاعری شنیدہ شد از پاس اقتضاے مقام ومتانت بناے کلام وانشراح وبسط والتیام واختتام وتفصیل وتوضیح واجمال وابہام وسنجیدگی عبارت وشوخی اشارت وحسن وخوبی لفظ وچسپانی رابطہ وتناسب وتری حروف وگرمی وشستگی ترکیب ونشست ردیف ولبست قافیہ وتلاش کیفیت ومعانی سینہ دریاکی زبان وعرقریزی ہاے سحرخیزی خواب وزاری حصول ودریوزہ گری قبول وامثال اینہا در خطبہ کتاب تو بیمن اکمل بہارے جہان از دیباچہ است مرقوم گردیدہ -

الفاظ۔ تعلیم سکھانا باب مقدمہ دروازہ جمیع اسکی الابواب ہے ازبیانیہ پاس نگہداشت اقتضا خواہش اور
چاہنا مقام جگہ جمیع اسکی المقامات م ہے متانت مضبوطی وسنگینی انشراح کشادہ دل ہونا افتتاح شروع
وابتدا کرنا یعنی کلام کا ابتدا کرنا اسطرحپر کہ التزام خاطر ہو التیام بہم پیوستن یعنی کلام کا اسطرحپر ملا ہونا کہ جدا
وعلیحدہ معلوم نہو اختتام ختم اور تمام کرنا تفصیل فصل اور جدا کرنا توضیح واضح اور روشن کرنا اجمال مجمل بیان
کرنا ابہام مبہم اور پوشیدہ کرنا سنجیدگی عبارت یعنی عمدہ اور پسندیدہ عبارت ہو کہ جملہ فقرات اوسکے ہموزن معلوم
ہوں اور فقرات مین کلمات کی باہم کمی وبیشی نہو شوخی اشارات وتلمیحات کہ اوسکے دیکھنے سے بڑا لطف حاصل
ہوا اور دل بیچین ہوجاے حشمت یعنی عظمت وجلالت جودت جید اور نیک اور خوب ہونا جیسا نی ربط جو ربط
کہ ایک فقرے خواہ باہم الفاظ مین ہو وہ بہت خوب ومضبوط ہو تنگ درزی حرف ابواو مفتوح ۔ باہم مختلط
اور خوب ملا ہونا ۔ حروف کا اسطرحپر واقع ہونا کہ اوسکے درمیان مین سوا اس حرف کے کوئی اور حرف
نہ اسکے یعنی جس حرف کا حق جس جگہ پر ہو وہی حرف اوسجگہ واقع ہو (درزی) کو بالامالہ بھی پڑھ سکتے این یعنی درمیان
مین شگاف اور درز باقی نرہے اور حروف کے درمیان مین کسی اور حرف کی گنجایش نہو ۔ خیاط کو درزی بھی کہا
کرتے ہین کہ وہ درز کو خوب ملاتا ہے کرسی نشینی ترکیب یعنی ترکیب کلام کا عمدہ اور بلند مرتبہ ہونا لسبت نیدیشی
قافیہ پیچھے آنیوالا ماخوذ (قفو) سے ۔ اور اصطلاح مین مصرعہ کا حرف آخر مع حرکت ماقبل ۔ یا اون حروف اور
حرکات معینہ کا مجموعہ جنمین سے بعض کا باختلاف الفاظ ومعانی مصرع خواہ بیت اخیر یا حاکم اخیر مین مکرر
لانا واجب یا مستحسن ہو پاکی زبان الفاظ کا شستہ وبامحاورہ ہونا عرق ریزی جد وجہد وکوشش زاری رونا
وعاجزی (زاری حصول) مین اضافت مسبب بجانب سبب ہے دریوزہ گری گدائی ۔
حاصل ۔ ممدوح سے جو تعلیمات شعر وشاعری کی بابت سنی گئین وہ کتاب نورس کہ جسکی تمام دنیا مین شہرت
ہے خطبہ مین مرقوم ہوئی ہین اور (از پاس اقتضاے مقام سے (و امثال انہا) تک ادنہین تعلیمات
کا بیان ہے یعنی شاعر کو چاہیئے کہ ان امور مذکورہ کا لحاظ رکھے اور شعر وسخن مین ان امور کی رعایت مرعی ہے ۔
بمدالحمد کہ بمین تعلیمالش در پیرانہ سری ترقیات جوانی می نازم وبا شہسواران این فن عنان برعنان تاختہ ام
الفاظ ۔ یمن بالضم برکت پیرانہ سری بڑہاپا ترقیات جوانی اضافت مظروف کی طرف ظرف کے یا اضافت
مصدر کی فاعل کیطرف یعنی وہ ترقیات کہ جوانی مین پائی جاتی ہین یا جو ترقی کہ جوانی کرتی ہے شہسواران
این فن بڑے بڑے شاعر وسخنور عنان برعنان تاختن برابری وہمسری کرنا ۔
حاصل ۔ خدا کا شکر ہے کہ اوسکی تعلیمات کی برکت سے پیرانہ سری اور بڑھاپے مین جوانی کی سی ترقیات کرتا
ہون اور بڑے بڑے سخنوردن کا مقابلہ وہمسری کرتا ہون ۔
وچہ ترقی ازین زیادہ خواہد بود کہ آفتاب تربیتش پرتو عاطفت انداختہ خفائی را ظہوری ساختہ ۔
الفاظ ۔ عاطفت عطوفت وتوجہ ومہربانی کرنا خفا بالفتح ۔ پوشیدگی وگمنامی (خفائی) یاے نسبتی یعنی

صاحب گمنامی کہتے ہین کہ ظہوری کا پہلے ہی تخلص تھا ظہوری صاحب ظہور و صاحب شہرت و تخلص مصنف حاصل۔ اور اس سے زیادہ کیا ترقی ہوگی کہ اوسکے آفتاب تربیت نے اپنے پرتو عاطفت سے خفائی گمنامی سے مجھے ظہوری و صاحب شہرت کر دیا اگر پہلے ظہوری کا تخلص خفائی تھا تو بیان واقع ہے ورنہ صنعت ایہام ہے

و در نخل پیرائی گلزار ابراہیم انباز ملک الکلامیست کہ بعدیل و انباز است۔

الفاظ۔ نخل پیرائی آراستگی نخل و باغبانی گلزار ابراہیم نام کتاب تصنیف عادل شاہ انباز شریک ملک الکلام کلام کا پادشاہ۔ اشارہ ملک قمی کیطرف ہے کہ ظہوری کے خسر تھے بادشاہ نے ملک الشعراء اونکو خطاب دیا تھا

حاصل اپنی ترقی کا یہ بھی بیان ہے کہ بسبب عنایت و توجہ بادشاہ کے خفائی سے ظہوری ہوا اور اوسکی عنایت سے گلزار ابراہیم کا باغبانی مین بمثل اور بعدیل ملک الکلام کا شریک و مقابل ہون ظاہر اً معلوم ہوتا ہے کہ کتاب گلزار ابراہیم کا دیباچہ ملک قمی نے بھی لکھا تھا۔

دفترِ عشق زانو بزانوے اصل و سحر سش دوش بدوش اعجاز۔

الفاظ۔ زانو بزانو اور دوش بدوش برابر و ہمسر سحر بالکسر افسون اور جادو اور فریفتہ کرنا۔

حاصل۔ یہ فقرہ ملک قمی کی صفت مین ہے کہ نظم مین یعنی مین شریک اور مقابل ایسے شخص کا ہون کہ ادنی کلام اوسکا بڑے بڑے استادون کے کلام کی ہمسری کرتا ہے۔

آرے شناوری قطرہ بیازوے موج دریاست و روشنائی ذرہ بپرتو خورشید جہان آرا۔

الفاظ۔ آرے فارسی اسم فعل ہے یعنی قبول و اہم اور بمعنی بلے ایجاب کے واسطے بھی آتا ہے شنا و شناکنندہ اور تیرنے والا قطرہ اور ذرہ سے خود ظہوری مراد ہے دریا۔ خورشید سے ملک قمی یا بادشاہ مراد ہے روشنائی بیاے مصدری مرکب ہے (رو) اور (شنا) کہ مخفف شنان کا مخفف روشنی ہے۔ یا مزید علیہ (روشن) کا ہے۔

حاصل۔ سچ ہے کہ قطرے کو شناوری کی قوت دریا کی قوت سے ہے اور ذرہ کی چمک دمک آفتاب کے پرتو کی وجہ سے ہے۔ ان دونون فقرون کو اگرچہ ملک قمی اور بادشاہ کیطرف بھی منسوب کر سکتے ہین مگر ظہوری اور بادشاہ کیطرف منسوب ہین یعنی مجھے جو لیاقت حاصل ہوئی ہے وہ بادشاہ کی توجہ اور عنایت سے ہے۔

باوجود شغل ملک گیری و رعایت احوال رعایا و لشکری بار جگت گروی یعنی استادی عالم بگردن گرفتن و زحمت تربیت شاگردان کشیدن غرض التفات و مرحمت است بہم مخلوق و روزگار و ہم باربابِ استعداد

الفاظ شغل بالضم و بالفتح و بفتحتین و بضمتین۔ کار رعایت نگاہداشت رعایا محکوم و نگاہداشتہ شدگان لشکری بیاے معروف سپاہی جمع اور واحد دونون پر اسکا اطلاق ہوسکتا ہے جگت گروی بیاے مصدری لفظ ہندی بمعنی تمام عالم کا استاد۔ مرکب ہے (جگت) بمعنی عالم اور (گرو) بالضم بمعنی استاد و مرشد۔ و سردار قوم سے یاے مصدری اسمین اہل فارس کا تصرف ہے۔

حاصل۔ اب پھر بادشاہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے کہ باوجود ملک گیری اور رعایت احوال رعایا اور

اصلاً

لشکری کے شغل کے جگہ گروہ کا بار گردن پر لینا اور شاگردونکی تعلیم کی محنت اختیار کرنا اس سے فقط اہل خلق وزمانہ واہل استعداد پر التفات ومرحمت کی غرض ہے —

کہ قابلیت ابنا صنایع نماند واستعداد حظ وافی بہرہ مند گردند —

الفاظ۔ ابنا یعنی اہل حرفہ وروزگار ضایع برباد وبیکار یعنی ارباب استعداد حظ حصہ وافی پورا وکافی —

حاصل۔ تربیت وتعلیم اسلیے کرتا ہے کہ اہل روزگار کی قابلیت خاک مین نہ ملجاے اور اہل استعداد اپنی استعداد سے خوب بہرہ مند ہون —

تا شفقت وعطوفت را این پایہ نباشد بتخت بادشاہی برآمدن دست ندہد —

الفاظ۔ شفقت بالفتح مہربانی پایہ مرتبہ ودرجہ —

حاصل۔ جب تک اس درجہ کی شفقت اور مہربانی یعنی جیسی کہ بادشاہ کو اپنی رعایا اور زیردستون پر ضروری ہے نہو اوسوقت تک تخت بادشاہی پر بیٹھنا حاصل نہین ہوتا ہے یعنی حق تخت نشینی وبادشاہی کا یہی ہے

وتا در رحم ومہربانی دریا نشود گوہر دارائی وفرمانروائی بکف نفید —

حاصل۔ اور جب تک رحم اور مہربانی مین مثل دریا کے نہوجاے بادشاہی کا موتی یعنی دولت بادشاہی ہاتھ نہیں آتی

تفوق بادشاہان بمہربانی وشفقت است نہ بعرض وطول مملکت —

الفاظ۔ تفوق برتری نمودن مادہ اشتقاق فوق ہے مملکت بادشاہی وسلطنت —

حاصل۔ بادشاہونکا تفوق اورا ونکی عظمت وشان مملکت کی لانبائی وچوڑائی سے نہین ہے کہ جسکی قبضہ مین ملک زیادہ ہو وہی بادشاہ فایق ہے بلکہ بادشاہ فایق وہی ہے کہ رعایا پر مہربانی وشفقت زیادہ کرے —

حاصل۔ شہنشاہ وہی ہے جو بہت مہربان ہو —

ہر کہ در رخ ہر کہ خندید دیگر گریہ بر ترش بسباط اشک نچید —

الفاظ۔ بر روے کسی خندیدن اوسکی طرف ملتفت اور متوجہ ہونا دیگر یعنی بار دیگر بساط فرش وبستر انبساط چیدن ام [illegible] گستردن بر [illegible] بساط اشک چیدن آنسو بہانا چہرے پر —

حاصل۔ اوسکی مہربانی اور عنایت جسکی طرف متوجہ ہوئی اور جسپر اوسنے مہربانی فرمائی تو اوس شخص کو خوشی دایمی نصیب ہوئی اور کبھی وہ ملول ومغموم نہوا —

طفلیکہ سر انگشت مہربانیش مکید [illegible] گزندہ پستان مادر نگردید

الفاظ۔ مکیدن چوسنا گزندہ اسم فاعل از گزیدن سے دانتون سے کاٹنے والا گزیدہ اسم مفعول

حاصل۔ درصورت صیغہ اسم فاعل یعنی گزندہ واذیت دہندہ مہربانی ممدوح کی ایسی لطیف وفرحت افزا اور آسودہ کرنیوالی ہے کہ اگر وہ طفل شیر خوار پر مہربانی کرے تو وہ طفل شیر مادر کو بھی بھول جاے

یا یہ کہ باوجودیکہ وہ طفل محض بے تمیز و بے شعور ہوتا ہے مگر اوسکے دل مین بادشاہ کی مہربانی کے اثر سے
ایسا ترحم پیدا ہوجاتا ہے کہ کبھی پستان مادر کو اذیت نہ پہونچائے اور پستان مادر نہ چوسے۔ اور در صورت صیغہ
اسم مفعول یعنی گزند و اذیت یافتہ حاصل یہ ہوگا۔ کہ کبھی اوس طفل کے لب پستان مادر سے اذیت یافتہ نہوے
اور اوسکو پستان مادر کے چوسنے کی حاجت ہی نہوئی۔ اسیصورت مین انگردیدہ کو اگر دیدہ بغیر نون نفی بعض
نسخ مین لکھا ہے یعنی اوس طفل کو مہربانی ممدوح سے وہ لطف و آرام حاصل ہے کہ پستان مادر سے وہ گویا
اذیت یافتہ ہوا بقول حضرت سعدی علیہ الرحمۃ مصرعہ از دوزخیان پرس کہ اعراف بہشت است۔

تقریب حرف مہربانی از نقل ہمزبانی کہ سند افتخار و سجل اعتبار این خاکسار بمقدار است قلم تحریر زبانی وارد
الفاظ۔ تقریب نزدیک و قریب کردنیا اور اہل فارس اوس علت اور وجہ کو کہتے ہین جسکی وجہ سے کوئی
کام کیا جائے حرف مہربانی یعنی ذکر و کلام مہربانی ہمزبانی ہمکلامی سجل بکسرتین قبالہ و دستاویز یکجہتی
زبان داشتن ہمکلام ہونا اور اوسکے ساتھ کلام مین موافقت کرنا زبان داشتن کلام کرنے پر
آمادہ ہونا اور کچھ کہنا۔

حاصل۔ جو مہربانی اور الطاف ممدوح جو ندکو رہوئے ہین اوسکی تقریب مین قلم چاہتا ہے کہ بادشاہ
کی ہمکلامی اور ہمزبانی جو میرے ساتھ واقع ہوئی ہے اور وہ میرے افتخار و اعتبار کی سند ہے نقل کرکر
اور وہ باتین بیان کرے۔

از انجا کہ عجز را با غرور گفتگوئیست۔

حاصل۔ اوس سبب سے کہ عجز اور غرور باہم مقابل ہے یہ فقرہ تمہید ہے چونکہ بادشاہ کی شان
عالی تھی اور ظہوری کی کوئی حقیقت نہین انددنون مین ہمکلامی کیسی غیر ممکن معلوم ہوتی ہے اسلیے مصنف
نے ایک دلیل اور تمہید قائم کی ہے کہ جسطرح عجز کو غرور کے ساتھ ایک طرحکا لگاؤ اور مقابلہ ہے کہ مغرور
اپنے مقابل کو ضرور عاجز اور عاجز اپنے مقابل کو ضرور مغرور اور معزز تصور کرتا ہے اسیطور پر مجھکو بھی
ممدوح سے لگاؤ اور تعلق ہے (عجز) سے صاحب عجز اور (غرور) سے صاحب غرور مراد لے سکتے ہین۔

وقتی در کمینگاہ فرصت معروض شد۔

الفاظ۔ کمین گاہ فرصت باضافت بیانی (کمینگاہ) جاے پنہان شدن بقصد دشمن و شکار فرصت
بالضم بیکاری و تنہائی از کار۔

حاصل۔ ممدوح سے ایکدن بوقت فرصت مین ذ عرض کی

کہ محرومی سعادت بساط بوسی چون تحمل بے صبران از حد گذشت۔

الفاظ۔ بساط بوسی یعنی حضوری بیصبران اگرچہ جمع ہے مگر ذات مصنف کی طرف اشارہ ہے جیسے
مصرعہ شمشیر کو تا کتف بازوی گردان بیند۔

حاصل - ممدوح سے مین نے عرض کی کہ سعادت حضوری کی محرومی حد سے متجاوز ہوگئی جیسے کہ ہرا
تحمل حد سے گذر گیا ہے -

وبار تنہائی بر دوش سبکروحان خوش گرانست -

الفاظ - سبکروح وہ شخص جسکی ہمیشہ عیش مین گذری اور ظریف خوش طبع - خود مصنف مراد ہے خوش
یعنی بسیار و نہایت اور بمعنی بہتر و دلپسند کے بھی آتا ہے -

حاصل - اور مین نے یہ عرض کی کہ آپکی حضوری اور صحبت سے تنہا اور دور رہنے کا بار مجھپر نہایت بار ہے -

بہ عبارتے نمکین تر از شور محبت فرمودند -

الفاظ - عبارتے مین یاے توصیفی ہے کلام قدما مین واسطے فرق ترکیب توصیفی کے ترکیب اضافی سے
اکثر مستعمل ہے جیسے غلامی عاقل شور بالضم نمکین و نمک و غوغا و فریاد -

حاصل - ممدوح نے مجھے ایسی عمدہ اور رنگین عبارت سے جواب دیا کہ اوسکی نمکینی محبت کی نمکینی سے
بھی زیادہ تھی یعنے بڑے مزے کا جواب دیا - اور جواب آگے مذکور ہے -

کہ اگر تنہامی بودی چون شریک داری میتوان ساخت -

الفاظ - می بودی بیاے مخاطب چنین بودی بیاے مجہول -

حاصل - ممدوح نے جواب دیا کہ اے ظہوری اگر تو تنہا ہوتا البتہ تیری قول کے مطابق ہوتا اور حضوری
دائمی کے حصول مین مضائقہ ہوتا جب تو اس امر مین اور بھی شریک رکھتا ہے اور تیرے اور بھی ساتھی
ہین تو تجھے صبر و تحمل کرنا لائق ہے - (تنہا) اور (شریک) مین کئی صورتین ہین ۱ تو تنہا نہین
ہے کہ تیری رعایت کیجاے بلکہ بہت سے متعلقین دامن دولت پر یہی حالت گذر رہی ہے کیونکہ ہوسکتا
کہ ایک شخص کو ترجیح دیجاے پس صبر کرنا ضرور ہے ۲ تو تنہا میرے فراق مین مبتلا نہین ہے
مجھے بھی تیری جدائی شاق اور ناگوار ہے اسمین مین بھی تیرا شریک ہون جب طرفین سے یہ حال ہے
تو میری استغنائی پر ملال نکرنا چاہیے اور راضی برضا رہنا چاہیے - صورت اول مین کمال لطف و
مہربانی عام ممدوح کی مقصود ہے اور صورت ثانی مین لگاوٹ معشوقانہ - بعضون نے (شریک)
سے ملک قمی کہ کتاب نورس کے دیباچہ لکھنے مین ظہوری کا شریک تھا اور (محرومی سعادت بساط
بوسی) سے زمانہ تصنیف دیباچہ کتاب نورس مراد لی ہے مگر یہ توجیہ خوب نہین -

کسی چہ سازد - بیت یکیست جان و درد صد ہزار نیرنگیست - زبان فضول چہ سازم بہ گفتگوے نیاز

الفاظ - نیرنگ جادو - جادوگری - طلسم - حیلہ - اول نقش تصویر یعنی خاکہ فضول بالضم زیادہ
وجمع فضل بمعنی زیادہ - بفتح اول زیادہ گو اور وہ شخص کہ غیر ضروری کامون مین مصروف رہے نیاز
بالکسر حاجت - محتاج آرزومند - میل و خواہش - اظہار محبت - تحفہ درویشان - حرص -

حاصل - ممدوح کا جواب تو تمام ہو گیا یہان سے مصنف کا مقولہ ہے (کسی چہ سازد) کنایہ ہے اپنی ذات سے وہ کیا کرے یعنے مین کیا کرون اور کیونکر اپنے دل مضطر کو تسکین دون کہ میری ایک جان ہے ہزارون نیرنگ عاشقانہ بہرے اور موجود ہین اور او سکے محبت کے اظہار مین کہ بیحد نہایت ہے اپنے کلام کو کہانتک طول دون - یا حالت دوری کے عذر مین مصنف کا مقولہ ہے کہ کوئی کیا تدبیر اور کیا علاج کرے ایسے معاملات مین کوئی کچہ نہین کرسکتا ہے ممدوح کی جان تو ایک ہے اور سیکڑون طرح کی اوسمین نیرنگ یعنے ہر شخص اپنے طور پر اوس سے انتفاع کا خواہان اور توجہ خاص کا طلبگار ہے - یا یہ کہ ایک جان ممدوح ہے اور ہزارہا تعلقات اور صدہا افکار اوسکے متعلق ہین پس اس سے زیادہ مین کہانتک اپنی گفتگوے نیاز آمیز کو طول دون یعنے اظہار اخلاق و عنایت کا امر ہے کہ نفس نفیس ہزارہا مخلوق کی دلداری کرتا ہے اب اور تقریر و گفتگو بیکار ہے - بعض نسخ مین اس بیت کو دو علاحدہ علیحدہ مصرعہ کرکے لکہا ہے اور مصرعہ اول کی عبارت مین بھی تغیر و تبدل ہوا ہے (کسے چہ سازد یکجان وصد ہزار شریک) یہ مصرعہ تتمہ جواب بادشاہ کا ہے یعنی وہ شخص کیا تدبیر کرے کہ ہزارہا تعلقات اور طالب رکہتا ہو اور ہر ایک یہ چاہتا ہو کہ اوس ایک جان سے علیحدہ علیحدہ انتفاع اور تقرب خاص حاصل کرے - مصرعہ ثانی (زبان فضول چہ سازم بہ گفتگوے نیازم) مصنف کا مقولہ ہے کہ اپنی گفتگوے نیاز کو کہانتک طول دون - بعضون نے (کسے چہ سازد) کو کلام ماسبق کے ساتھہ بادشاہ کا مقولہ قرار دیا ہے یعنے اے ظہوری جب اس امر مین تیرے اور بھی شریک ہین تو کوئی کیا کرے تیری قسمت کی بات ہے -

اگر بشرح عشرت غربت دکن بپردازم خلقے را از وطن برمی آرم -

الفاظ - غربت بالضم مسافرت دکن کی تخصیص اسوجہ سے ہے کہ ممدوح بادشاہ دکن تھا -

حاصل - جو عیش و عشرت کہ ملک دکن کی مسافرت اور غربت مین بسبب الطاف و ملازمت ممدوح کے حاصل ہے اگر اوسکی شرح بیان کرون تو ایک عالم اپنے اپنے وطن چہوڑ کے دکن کی مسافرت اور غربت کو اختیار کرے - یا یہ کہ جو عیش و عشرت اس ملک دکن مین مجھکو بسبب اشفاق و الطاف ممدوح کے حاصل ہوئی اگر بیان کرون تو اوس کے سننے سے اور لوگ غربت اختیار کرین اور اپنے اپنے گہرون سے چل کہڑے ہون -

وتاب این رشک هم ندارم -

الفاظ - رشک بالفتح حسد و غیرت -

حاصل - عیش و عشرت مین اغیارون کی شرکت کا رشک مجھسے سہا نجائیگا - یا یہ کہ اغیار جو میرے عیش و عشرت پر رشک کرینگے اوسکا متحمل مین نہونگا خواہ نخواہ مجھے صدمہ اور رنج ہوگا

واگر ازین حرف زبان می بندم بر غفلت بعضے آشنایان و درماندگان میترسم -

الفاظ۔ حرف سخن و کلام ۔ زبان بستن خاموش رہنا اور سکوت کرنا ۔

حاصل ۔ اگر اس تقریر پر سکوت کرتا ہون تو یہ بھی نہین خوف کرتا ہون کہ بعض تنہا عاجز و درماندہ بادشاہ کے مراحم و اشفاق سے غافل و محروم رہین ۔

وائے قدر بے رحم ہم نیستم ۔

حاصل ۔ ایسا بے رحم بھی نہین ہون کہ تہا بندگان خدا کو ایسی دولت سے محروم رکھون ۔

مثنوی ۔ مسکن عیش و عشرت است دکن ٭ لب بغربت فتد ز حرف وطن

الفاظ ۔ مثنوی بالفتح (مثنیٰ) بالف مقصورہ کیطرف منسوب ہے اور مثنیٰ کے معنی دو دو کے ہین الف مقصورہ موافق قاعدے کے یائے نسبت کے ملنے سے واو ہو گیا ۔ چونکہ مثنوی کی ہر بیت مین دو دو قافیہ علیحدہ علیحدہ ہوتے ہین اس سبب سے اوسے مثنوی کہتے ہین مسکن جائے سکونت و مکان قیام لب بغربت فتادن یعنی تکلیف کشیدن لب وطن کے جملہ حروف واسقۃ الشفتین ہین کوئی حرف ایسا نہین کہ اوسکے بولنے مین دونون لب باہم ملین ۔

حاصل ۔ ملک دکن عیش و عشرت کا جائے قیام ہے مسافرونکو وہان ایسا آرام ملتا ہے کہ وطن کے نام سے بھی اونکے لب آشنا نہین ہوتے ہین اور وطن کے نام سے بھی وہ تکلیف پاتے ہین ۔

نیست از صبح روز وصل عجیب ٭ خندہ بر انشراح شام غریب

الفاظ ۔ خندہ سے زہر خند او شرمندگی کی ہنسی ۔ بعض نسخ مین اسمقام پر (رشک) ہے انشراح شگفتگی

حاصل ۔ ملک دکن کے مسافرون کی شام مین وہ شگفتگی اور لطف حاصل ہے کہ اگر روز وصل کی صبح اوسپر زہر خند اور رشک کرے تو عجب اور تعجب کا مقام نہین ۔

نغمہ ہائے غریب ریخت ز ساز ٭ ہست آرے شہ غریب نواز

الفاظ ۔ غریب نادر و عجیب ۔ مسافر ۔ ہست فعل ناقص ضمیر راجع بجانب بادشاہ اسکا اسم ہے اور خبر اسکی (شہ غریب نواز) ہے ۔

حاصل ۔ ممدوح اپنے ساز سے عمدہ عمدہ نکات نکالتا ہے اور حقیقت مین وہ بادشاہ علم موسیقی کے اوستادونکا اوستاد ہے (نغمہ ۔ ساز ۔ نواز) کا باہم ہمساز ہونا خالی از لطف نہین ۔

در سخن بر کشیدہ مغز ز پوست ٭ لفظ و معنی غریب دارد دوست

الفاظ ۔ مغز از پوست کشیدن لب لباب اور خلاصہ نکالنا اور کمال موشگافی اور باریک بینی ۔

حاصل ۔ ممدوح نے سخن کا لب لباب نکال لیا ہے اور اعلیٰ درجے کی موشگافی و باریک بینی کو فن سخن مین کام فرمایا ہے اور معنی و مضامین عمدہ اور نادر کو پسند کرتا ہے ۔ بعض نسخ مین (لفظ معنی غریب) [illegible] اوس لفظ کو دوست رکھتا ہے کہ معنی اوسکے غریب ہون ۔

رفتن از کوے الفصیب مباد ۔ ہیچ کس در وطن غریب مباد

الفاظ ۔ در وطن غریب ماندن وطن مین مصائب و تکالیف مبتلا رہنا ۔
حاصل ۔ ممدوح کے کوچہ سے کسیکو چلا جانا نصیب ہو اور کسیکو وطن مین غربت و مسافرت حاصل ہو یعنے جو شخص دکن یا ممدوح کے کوچہ سے چلا جاے اگرچہ وہ اپنے وطن مین اوسکا جانا ایسا ہے کہ وطن مین بہی اوسکو مسافرت کا مزہ او ر دکہ آئے یعنی یہ عیش و عشرت تو نصیب نہو گی خواہ مخواہ تکالیف و شدائد مین مبتلا رہے گا ۔ مصرعہ ثانی مصرعہ اول کی تمثیل کے طور پر ہے ۔

معنی صورت وفا و وفاق ۔ زہر ہا را بجنبش تریاق

الفاظ ۔ معنی یعنے روح و حقیقت و اصل شئے زہر ہا سے صدمات اور مصائب و حوادث مراد ہین تریاق دواے مرکب دافع زہر ۔ یہ (تریاک) کا معرب ہے ۔
حاصل ۔ ممدوح وفا اور دوستی کی جان ہے اور اوسکی محبت ہر زہر کے لئے تریاق اور ہر آفت اور صدمہ کی دافع اور مزیل ہے ۔

صیت خود را کہ سر بکشور داد ۔ بہر تسخیر ہر ہنرور داد

الفاظ ۔ صیت آوازہ و شہرت سر بکشور داد یعنی بکشور سر داد و مشہور ہو و تسخیر شکار کر لینا اور اپنے قابو مین کر لینا (سحزہ) سے ہے ہنرور داد سے بقرینہ مصرعہ اول (سر) محذوف ہے یعنی سر داد ۔
حاصل ۔ ممدوح کا اپنی شہرت ملکون ملکون پہیلانا اسوجہ سے ہے کہ ہر ہنرور فریفتہ اور مسخر ہوکر حاضر ہو ۔ یہ بہی کمال ہنر پروری ہے کہ بغرض اجتماع اہل ہنر اوسنے اپنے آپ کو مشہور کیا اوسکو اپنی تعریف کرانا مقصود نہین ۔

قسم جان بزندگانی او ۔ کو خبر از کسی مہربانی او

حاصل ۔ مصرعہ ثانی مصرعہ اول کا بیان ہے یعنی ممدوح کی زندگانی کی قسم کہا کر جان اسکا مقر ہے کہ سواے ممدوح کے ممدوح کی مہربانی کے مقابلہ مین کوئی آدمی کہان ہے اور جیسا وہ مہربان ہے دیسا کوئی نہین ہے ہر ایک مصرعہ علیحدہ علیحدہ مضمون کا بہی ہوسکتا ہے یعنے ممدوح اسقدر ذی عظمت اور عزیز ہے کہ جان بہی اگر قسم کہائی تو ممدوح کی زندگی کی قسم کہاے اور یہ ظاہر ہے کہ قسم اوسی چیز کی کہائی جاتی ہے جو نہایت معظم اور کمال عزیز ہو اور جب ممدوح کے ساتھ جان کی یہ کیفیت تو اوسکے عزیز الوجہ ہونیکا کیا حساب کیونکہ جان بہت عزیز اور پیاری ہوتی ہے ۔

نامہ در خواندن ہنر پویان ۔ نعل در آتش العجل گویان

الفاظ ۔ پویان دوان نعل در آتش یعنے بیقرار و مضطرب ۔ عامل اور افسونگر کا ایک عمل ہے کہ مضطرب و بیقرار کرنے کے واسطے گہوڑے کی نعل پر لکہہ کے آگ مین ڈالتے ہین اسکے اثر سے شخص مطلوب

مضطرب وبیقرار ہو جاتا ہے العجل جلد وکمال عجلت۔
حاصل ۔ ممدوح کے خطوط اہل ہنر کے طلب مین ہرطرف پویان اور العجل گویان بیقرار ونغل دراتش ہین یعنے اہل ہنر کو طلب مین عجلت کر رہے ہین۔
اگر عذر درازنفسی گفتہ شود کوتاہی باشد۔
الفاظ ۔ درازنفسی کنایہ درازی تقریر وتطویل کلام سے کوتاہی یعنے قصور عقل وفہم یا عمر سخن یا پست حوصلگی وکم ہمتی۔
حاصل ۔ مصنف کو اب اس دیباچہ کا ختم کرنا مقصود ہے لہذا تمہید اوسکی شروع کی اور اختتام کرنے کی وجہ ایک یہ بھی ہوا کرتی ہے کہ اب یہ کلام طول ہوگیا لوگون کی دماغ خراشی ہوئی لیکن یہ وجہ مصنف کو بیان کرنا منظور نہین لہذا کہتا ہے کہ اگر مین اپنی تقریر کی طولانی کا عذر کرون تو یہ میری کم فہمی ہے ہمارے ممدوح کے مدح مین جہانتک زبان یاوری کرے بے محل اور گران نہین جسکا عذر کیا جائے۔
این مدح وثنا دیگران نیست کہ عذر تطویل کلام باید گفت وخجلت اطناب باید کشید۔
حاصل ۔ یہ مدح اور لوگون کی نہین ہے کہ اگر تقریر طولانی ہوجائے تو لوگون کو ناگوار ہو ورنہ زیادہ گوئی سے شرمندگی اوٹھانا پڑے بلکہ یہ ایسی مدح ہے کہ اوسکے سننے سے کبھی سیری نہین ہوتی ۔ یعنی جسکی یہ مدح ہے اوسکے اوصاف سننے کے لوگ مشتاق رہتے ہین ۔ یا اسکا مدح کنندہ ایسا فصیح وبلیغ ہے کہ اوسکے کلام سننے کے لوگ خواہان اور مشتاق ہین اور سنا اون کیطرح کا نہین ہے۔
سامعہ درسعادتے نیفتادہ کہ درشکر گذاری ناطقہ نباید کشید۔
حاصل ۔ قوت سامعہ کو ممدوح کی مدح کے استماع سے ایسی سعادت حاصل نہین ہوئی کہ اوسکو ناطقہ کی شکر گذاری واجب نہو یعنے عذر کیا اس مدح کے سننے سے سامعہ ناطقہ کی شکر گذار ہے۔
وازشادابی گفتن تشنگی شنیدن ہنوز رمی ہستم۔
الفاظ ۔ تشنگی یعنی خواہش وطلب۔
حاصل ۔ عذر درازنفسی کا کیا ذکر اپنے کلام کی شادابی اور عمدگی سے میرے فہم مین ہے کہ باوجود اسقدر بیان کے شنیدن یعنی قوت سامعہ کو خود ابتک اشتیاق اور خواہش میرے کلام سننے کی ہے اورون کا کیا ذکر ۔ شادابی کلام کی اسوجہ سے ہو کہ ایسے ممدوح ذی مرتبت کی مدح مین ہے یا طرح ایسا شیرین ورطب اللسان ہے۔
اما چون آخر سکوت عجز مہر دہان سخن خواہد بود دعا ہم احرام کعبہ اختتام بستہ۔
الفاظ ۔ سکوت عجز جو سکوت اور خاموشی کہ بسبب عجز بیان کے ہو احرام نیت ۔ حاجی سفر حج مین مقام میقات سے احرام باندھتے ہین یعنے پارچہ دوختہ پہننا اور حجامت بنوانا اور عطر وتیل لگانا اور

اور اسو بھی اپنے اوپر حرام کر لیتے ہین (احرام کعبہ اختتام بستن اختتام کا عزم کرلینا)۔
حاصل۔ مگر جب یہ امر ضرور ہے کہ انجام کو عجز کا سکوت دہن سخن کے لئے مہر ہوجائے یعنے بسبب عاجزی کے آخر کو مجھے ساکت رہنا پڑیگا اس لئے دعا نے بھی کعبہ اختتام کا احرام باندھا یعنے آمادہ ہو گئی۔ اہل سخن کا اکثر دستور ہے کہ مدح کو دعا پر ختم کرتے ہین ـ

مصرعہ   کو اجابت لب باہین بازکن ؎

الفاظ۔ کو کجا آمین قبول کن دعارا ـ
حاصل۔ قبولیت اور اجابت کہان ہے آئے اور میرے دعا پر آمین کہے۔ اس مصرعہ مین اول تو (اجابت) کو غائب قرار دیا ہے پھر بضمیر امر مخاطب مخاطب بنایا ہے گویا کہ اونکے پکارتے ہی ہوئے وہ آگئی۔ ظاہر ہے کہ جب اجابت خود آمین کہے تو اوس دعا کی اجابت مین کیا شک ـ

غزل۔   کعبہ اہل دل ابراہیم باد ۔ قبلہ نہ چرخ ہفت اقلیم باد

الفاظ۔ نہ چرخ سات آسمان اور ایک کرسی اور ایک عرش ملکر نو آسمان ہوئے ـ
حاصل۔ یہان سے دعا شروع ہے جسکی آمین کہنے کو اجابت کی تلاش ہوتی ہے۔ اے خدا اہل دل کا کعبہ اور آسمان و زمین کا قبلہ ابراہیم یعنی ممدوح رہے۔ رعایت (کعبہ۔ ابراہیم) (نہ چرخ۔ ہفت اقلیم) کی ظاہر ہے ـ

ازمہ نو پشت دستے بر زمین ۔ پیش قدرش چرخ تسلیم باد

الفاظ۔ پشت دست بر زمین نہادن عجز و تعظیم نمودن ـ تسلیم اوسلام کے وقت بسبب خمیدگی کے ہاتھ کوماہ نو سے تشبیہ تام ہے ـ
حاصل۔ چرخ کو ممدوح کی قدر رفیع کی تعظیم ماہ نو سے مسلم اور نصیب رہے۔ بعض نسخ مین (مرام کی جگہہ (درم) ہے یعنی ممدوح کی قدر و منزلت کے آگے آسمان کہ ماہ نو سے پشت دست بر زمین ہے اور عاجزی اور تعظیم کرتا ہے تسلیم مین رہے۔ اس صورت مین مصرعہ اول حال ہے۔ ماہ نو سے یعنے بذریعہ ماہ نو کے ـ

ہمتش ترکیب لفظ کم نخواست ۔ کاف سرکش ز اختلاط میم باد

الفاظ۔ سرکش منہ زور نافرمان۔ اختلاط ملنا اور مخلوط ہونا ـ
حاصل۔ ممدوح کی ہمت عالی زیادتی عطا سے یہ بھی نہین چاہتی کہ لفظ (کم) کا وجود جہان مین باقی رہے پس اے خدا کاف ہمیشہ اختلاط میم سے سرکش رہے اور مرکب ہوکر صورت (کم) کی نہ پیدا کرے سرکش مین ایہام ہے اسلئے کہ (مرکز) کاف کو بھی سرکش کہتے ہین ـ

نفی تخصیص از سخایش واجست ۔ نیک بد را مقرر و تعمیم باد

حاصل - ممدوح کی سخاوت سے تخصیص کی نفی واقع ہے یعنے اوسکی سخاوت کسیکے ساتھہ خاص نہین نیک و بد اور ہر کس و ناکس کو فرحت ہو کہ اوسکی سخاوت عام ہے -

تا پذیرد عیش و عشرت انقسام ، عیشہاے عالمش تقسیم باد

حاصل - جب تک عیش و عشرت لوگونپر تقسیم ہوا کرے اور دنیامین بقاے عیش رہے یعنے ہمیشہ تا قیامت تک اوسوقت تک جملہ اور تمام عالم کی عیش ممدوح پر منقسم اور اوسے حاصل رہے -

تا بیکتا جملہ را امید ہست ، حاسدش را دل دو نیم ابہیم باد

الفاظ - یکتا بیمثل و بےنظیر - ذات وحدہ لاشریک خداوند تعالے سے مراد ہے -

حاصل - تا وقتیکہ خداے واحد سے تمام مخلوق کو امید ہے اوسکے حاسدون کا دل اوسکے خوف سے دل دونیم رہے یعنے ہمیشہ اور ابد تک اوسکے حاسد اوس سے خائف رہین -

عقل کل در مزرع استادیش ، خوشہ چین خرمن تعلیم باد

الفاظ - عقل کل اہل فارس اکثر حضرت جبرئیل پر اس لفظ کا استعمال کرتے ہین مزرع کہیت بونے کی جگہ خوشہ چین نفع حاصل کنندہ خرمن کہریان - (خر) بمعنی کلان (من) بمعنی توہ سے مرکب ہے -

حاصل - حضرت جبرئیل یعنے بڑے بڑے استاد ممدوح سے تعلیم لیا کرین -

داستان شد ختم بستان حرمش ، غیرت گلزار ابراہیم باد ؂

حاصل - داستان یعنی یہ کتاب اس دعا پر ختم ہوئی کہ ممدوح کا چہرہ بسبب خوبی کے شرم کرنے والا گلزار ابراہیم کا رہے - فقط

تمام شد ؂

ملا ظہوری فقرات مترادف و متحد المعنی بنویسد - عبارتش از صنائع و بدائع و تشبیہات و تلمیحات و کنایات و استعارات که تعقلاً و عقلاً بیرون از حیطہ امکان ہست مملوست - التزام الفاظ متناسب و اہتمام فقرات متقفہ خوب کرده و استعمال استعارات و تلمیحات و دلالت میکند که جملہ علوم و فنون بہره وافی برداشتہ خصوصاً در علم موسیقی مرزا عبد القادر بیدل نیز فقرات مترادف و متحد المعنی بر الہ قلم کرده لطایف و تشبیہاکہ در ہر فقره نثر ملا ظہوری یافتہ میشود بسیار و معروف ست - نزاکت خیال و بدعت مضامین مرزا بحدیست که ناظم تعمق حظ کامل بتواند یافت - اہتمام ترکیب اضافی و مرکبات مضاف و مضاف الیہ چنان نموده که عبارت را مغلق و اکثر جا بر معانی کثیر معلق ساخت - آرے مرزا بنا طرز تحریرش را خود بانی ہست و از ما تقدم علیحده -